کی مدد کو آ گیا اور اُس نے اُن کے گلّہ کو پانی پلایا۔
۱۸ جب وہ لڑکیاں اپنے باپ رعوایل کے پاس واپس آئیں
تو اُس نے پُوچھا کہ آج تُم اتنی جلدی کیسے آ گئیں؟
۱۹ اُنہوں نے جواب دیا کہ ایک مِصری نے ہمیں چرواہوں
کے ہاتھ سے بچایا۔ اُس نے ہمارے لیے پانی بھر بھر کر نکالا اور
بھیڑ بکریوں کو بھی پلایا۔
۲۰ اُس نے اپنی لڑکیوں سے پُوچھا کہ وہ کہاں ہے؟ تُم
اُسے چھوڑ کیوں آئیں؟ اُسے بُلا لاؤ کہ وہ کھانا کھا لے۔
۲۱ اور مُوسیٰ اُس آدمی کے ساتھ رہنے پر رضامند ہو گیا اور
اُس آدمی نے اپنی بیٹی صفورہ کی شادی مُوسیٰ سے کر دی ۲۲ اور صفورہ
کے ایک بیٹا ہُوا۔ مُوسیٰ نے اُس کا نام جیرسوم یہ کہتے ہُوئے رکھا کہ
میں اجنبی ملک میں پردیسی ہوں۔
۲۳ اور اُس طویل عرصہ کے دوران مِصر کا وہ بادشاہ مر گیا اور بنی
اِسرائیل اپنی غُلامی میں کراہنے اور رونے لگے اور غُلامی کے باعث
مدد کے لیے اُن کی آہ وزاری خدا تک جا پہنچی۔ ۲۴ اور خدا نے اُن
کا کراہنا سنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو اُس نے ابرہام، اِضحاق اور
یعقوب کے ساتھ باندھا تھا یاد کیا۔ ۲۵ لہٰذا خدا نے اِسرائیل کی
طرف نگاہ کی اور اُن کی فکر میں لگ گیا۔

مُوسیٰ اور جلتی ہُوئی جھاڑی

۳ ایک دفعہ ایسا ہُوا کہ مُوسیٰ اپنے سسُر یترو کی جو مِدیان
کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چرا رہا تھا اور وہ اُس گلّہ کو
ہانک کر دور بیابان کی دوسری طرف خدا کے پہاڑ حورِب تک لے
گیا۔ ۲ وہاں خداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی کے اندر آگ کے شعلوں
میں اُس پر ظاہر ہُوا۔ مُوسیٰ نے دیکھا کہ وہ جھاڑی جل رہی ہے
لیکن راکھ نہیں ہوتی۔ ۳ لہٰذا مُوسیٰ نے سوچا کہ میں اچھی طرح
جائزہ لوں گا اور اِس عجیب منظر کو دیکھوں گا کہ آخر وہ جھاڑی بھسم
کیوں نہیں ہوتی؟
۴ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ بھیڑ بکریوں کو چھوڑ کر جھاڑی
کے پاس آ پہنچا ہے کہ اُس کا جائزہ لے، تو خدا نے جھاڑی میں سے
اُسے پکارا کہ مُوسیٰ! مُوسیٰ!
اور مُوسیٰ نے کہا کہ میں حاضر ہوں۔
۵ تب خدا نے کہا کہ بہت زیادہ نزدیک ہرگز مت آنا اور
اپنے پاؤں سے جُوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مُقدّس زمین
ہے۔ ۶ اور پھر اُس نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا ابرہام کا خدا
اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہُوں۔ اِس پر مُوسیٰ نے اپنا منہ چھپا
لیا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔
۷ اور خدا نے کہا کہ میں نے واقعی مِصر میں اپنے لوگوں کو
سخت تکلیف میں دیکھا ہے اور میں نے اُنہیں بیگار لینے والوں کے
باعث روتے اور فریاد کرتے سنا ہے اور مجھے اُن کے دکھوں کا خیال
ہے۔ ۸ اِس لیے میں اُنہیں مِصریوں کے ہاتھ سے چھڑانے کے
لیے اُترا ہوں تا کہ اُنہیں اُس ملک سے نکال کر ایک اچھے اور وسیع
ملک میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں، حِتّیوں،
اموریوں، فِرزّیوں، حوّیوں اور یبوسیوں کے ملک میں پہنچاؤں۔
۹ اور اب بنی اِسرائیل کا رونا، چِلاّنا اور اُن کی فریاد مجھ تک پہنچ گئی
ہے اور جس طرح مِصری اُن پر ظلم کرتے میں نے اُسے بھی دیکھا
ہے۔ ۱۰ لہٰذا اب جا میں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہُوں تا کہ تُو
میری قوم بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال لائے۔
۱۱ لیکن مُوسیٰ نے خدا سے کہا کہ میں کون ہوں جو فرعون کے پاس
جاؤں اور بنی اِسرائیل کو مِصر سے باہر نکال لاؤں؟
۱۲ تب خدا نے کہا کہ میں تیرے ساتھ ہُوں گا اور اِس بات
کا کہ میں نے تجھے بھیجا ہے تیرے لیے یہ نشان ہو گا کہ جب تُو اُن
لوگوں کو مِصر سے باہر نکال کر لے آئے گا تو تُم اِس پہاڑ پر خدا کی
عبادت کرو گے۔
۱۳ تب مُوسیٰ نے خدا سے کہا کہ اگر میں بنی اِسرائیل کے
پاس جا کر اُنہیں کہوں کہ تمہارے باپ دادا کے خدا نے مجھے
تمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھ سے پُوچھیں کہ اُس کا نام کیا ہے تو
میں اُنہیں کیا بتاؤں؟
۱۴ خدا نے مُوسیٰ سے کہا کہ میں جو ہُوں سو میں ہُوں۔ سو تُو
بنی اِسرائیل سے یوں کہنا کہ 'میں جو ہوں' نے مجھے تمہارے پاس بھیجا
ہے۔
۱۵ خدا نے مُوسیٰ سے یہ بھی کہا کہ بنی اِسرائیل سے کہنا کہ خداوند
تمہارے باپ دادا کے خدا یعنی ابرہام کے خدا اِضحاق کے خدا اور
یعقوب کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ ابد تک میرا یہی نام
ہے اور میں پُشت در پُشت اور نسل در نسل اِسی نام سے یاد کیا جاؤں گا۔
۱۶ جا اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو جمع کر کے اُن سے کہہ کہ
خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا یعنی ابرہام کے خدا اِضحاق کے خدا
اور یعقوب کے خدا نے مجھے دکھائی دے کر کہا کہ میں نے تُم پر نظر رکھی ہے
اور مِصر میں جو سلوک تمہارے ساتھ کیا گیا ہے اُسے دیکھا ہے۔ ۱۷ اور
میں نے وعدہ کیا ہے کہ میں تمہیں مِصر میں تمہاری سخت تکلیف سے
نکال کر کنعانیوں، حِتّیوں، اموریوں، فِرزّیوں، حوّیوں اور

یَبُوسِیوں کے ملک میں پہنچاؤں گا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔
۱۸ اور بنی اِسرائیل کے بزرگ تیری بات سنیں گے۔ تب تُو
اُن بزرگوں کے ساتھ شاہِ مِصر کے پاس جا کر کہنا کہ خداوند کی یعنی
عِبرانیوں کے خدا کی ہم سے ملاقات ہُوئی۔ ہمیں تین دِن کی منزل
تک بیابان میں جانے دے تا کہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیے قربانی
کریں۔ ۱۹ لیکن میں جانتا ہُوں کہ شاہِ مِصر تمہیں تب تک نہ جانے
دیگا جب تک کہ کوئی قوّی ہاتھ اُسے مجبور نہ کر دے۔ ۲۰ لہٰذا میں اپنا
ہاتھ بڑھاؤں گا اور مِصریوں کو اُن تمام عجائبات سے جو میں اُن کے
درمیان کروں گا مارُوں گا۔ اُس کے بعد وہ تمہیں جانے دے گا۔
۲۱ اور میں مِصریوں کو اِن لوگوں پر مہربان کر دوں گا تا کہ
جب تُم مِصر سے جاؤ تو تُم خالی ہاتھ نہ جاؤ۔ ۲۲ تمہاری ہر ایک عورت
کو چاہیے کہ وہ اپنی پڑوسن سے یا کسی بھی عورت سے جو اُس کے گھر
میں مہمان ہو سونے چاندی کے زیور اور لباس مانگ لے جو تُم اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کو پہنا دوگے اور اِس طرح تُم مِصریوں کو لُوٹ لوگے۔

مُوسیٰ کے لیے نشانات

۴ مُوسیٰ نے جواب دیا: لیکن اگر وہ میرا یقین نہ کریں یا میری
بات نہ سُنیں اور کہیں کہ خدا تجھے دکھائی نہیں دیا تو پھر میں
کیا کروں گا؟
۲ تب خداوند نے کہا کہ تیرے ہاتھ میں یہ کیا ہے؟
اُس نے جواب دیا کہ عصا ہے۔
۳ پھر خداوند نے کہا کہ اِسے زمین پر ڈال دے۔ مُوسیٰ نے اُسے
زمین پر ڈال دیا اور وہ سانپ بن گیا اور مُوسیٰ اُس سے ڈر کر بھاگا۔
۴ تب خداوند نے اُس سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا کر اِسے دُم سے پکڑ
لے۔ لہٰذا مُوسیٰ نے ہاتھ بڑھا کر سانپ کو پکڑ لیا اور وہ اُس کے ہاتھ
میں پھر سے عصا بن گیا۔ ۵ خداوند نے فرمایا کہ یہ اِس لیے ہے تا کہ
وہ یقین کریں کہ خداوند اُن کے باپ دادوں کا خدا یعنی ابرہام کا
خدا اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھے دکھائی دیا ہے۔
۶ تب خداوند نے فرمایا کہ اپنا ہاتھ اپنے چوغہ کے اندر کر
لے۔ لہٰذا مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ اپنے چوغہ کے اندر کر لیا اور جب اُس
نے اُسے باہر نکالا تو وہ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا۔
۷ تب خداوند نے فرمایا کہ اب اِسے پھر سے واپس اپنے
چوغہ کے اندر کر لے۔ لہٰذا مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ پھر سے چوغہ کے اندر
کر لیا اور جب اُس نے اُسے باہر نکالا تو وہ پھر اُس کے باقی جسم کی
مانند پہلے جیسا ہو گیا تھا۔
۸ تب خداوند نے کہا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کریں یا پہلے معجزانہ نشان
کی بھی پرواہ نہ کریں تو ہو سکتا ہے کہ وہ دوسرے معجزانہ نشان کا یقین کر
لیں۔ ۹ لیکن اگر وہ اِن دونوں علامتوں کا یقین نہ کریں یا تیری بات نہ
سُنیں تو تُو دریائے نِیل سے کچھ پانی لے کر اُسے خشک زمین پر اُنڈیل
دینا۔ اور وہ پانی جو تُو دریا سے لے گا زمین پر خُون ہو جائے گا۔
۱۰ تب مُوسیٰ نے خداوند سے کہا کہ اے خداوند! میں کبھی بھی
خُوش بیان نہیں رہا ہُوں۔ نہ ماضی میں اور نہ ہی جب سے تُو نے
اپنے بندہ سے کلام کیا ہے۔ میں روانی سے نہیں بول سکتا اور میری
زبان میں لکنت ہے۔
۱۱ تب خداوند نے اُس سے کہا کہ آدمی کو اُس کا مُنہ کس نے دیا ہے؟
کون اُس کو بہرہ یا گُونگا بناتا ہے؟ کون اُس کو بینائی دیتا ہے یا اندھا
بناتا ہے؟ کیا وہ میں خداوند ہی نہیں ہُوں؟ ۱۲ سو اب تُو جا۔ میں بولنے
میں تیری مدد کروں گا اور جو کچھ تجھے کہنا ہوگا تجھے سِکھاؤں گا۔
۱۳ لیکن مُوسیٰ نے کہا کہ اے خداوند! مہربانی کر کے یہ کام
کرنے کے لیے کسی اور کو بھیج دے۔
۱۴ تب خداوند کا غُصّہ مُوسیٰ کے خلاف بھڑک اُٹھا اور اُس نے
کہا کہ بنی لاوی ہارون تیرے بھائی کا کیا حال ہے؟ میں جانتا ہُوں
کہ وہ روانی سے کلام کر سکتا ہے۔ وہ تجھ سے ملاقات کرنے پہلے ہی
چلا آ رہا ہے اور تجھے دیکھ کر اُسے دِلی مسرّت ہوگی ۱۵ اور تُو کھُل کر
اپنی باتیں اُسے بتانا تا کہ وہ اُنہیں اپنے منہ سے کہہ سکے اور میں
بولنے میں تُم دونوں کی مدد کروں گا۔ اور جو کچھ کرنا ہوگا تمہیں
سِکھاؤں گا۔ ۱۶ وہ تیری طرف سے لوگوں سے باتیں کرے گا گویا وہ
تیرا مُنہ ہے اور تُو اُس کے لیے خدا ہے۔ ۱۷ لیکن اِس عصا کو اپنے
ہاتھ میں رکھنا تا کہ تُو اِس کے ذریعہ معجزانہ علامتوں دِکھا سکے۔

مُوسیٰ کا مِصر کو لَوٹنا

۱۸ تب مُوسیٰ اپنے سُسر یِترو کے پاس واپس ہُوا اور کہا کہ مجھے
مِصر میں اپنے لوگوں کے پاس واپس جانے کی اجازت دے تا کہ میں
دیکھوں کہ آیا اُن میں سے کچھ اب بھی زندہ ہیں یا نہیں؟
یِترو نے کہا کہ جا۔ سلامتی کے ساتھ رخصت ہو!
۱۹ اور خداوند نے مِدیان میں مُوسیٰ سے یہ کہا تھا کہ مِصر میں
واپس جا کیونکہ وہ سب جو تیرے خُون کے پیاسے تھے مر چکے ہیں۔
۲۰ لہٰذا مُوسیٰ نے اپنی بیوی اور بیٹوں کو ساتھ لیا اور اُن کو ایک گدھے
پر سوار کر کے واپس جانے کے لیے روانہ ہُوا اور اُس نے خدا کا وہ
عصا بھی اپنے ہاتھ میں لے لیا۔
۲۱ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ جب تُو مِصر میں واپس پہنچے تو
دیکھ کہ تُو وہ سب کرامات جن کے کرنے کی میں نے تجھے طاقت بخشی

ہے ٔ فرعوؔن کے سامنے ضرور دکھانا۔لیکن میں اُس کا دل سخت کر دوں گا
لہٰذا وہ لوگوں کو جانے نہیں دے گا۔ ۲۲ تب فرعوؔن سے کہنا کہ خداوند یوں
فرماتا ہے کہ اِسرائیؔل میرا پہلوٹھا بیٹا ہے ۲۳ اور میں نے تجھے کہا کہ
میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کر سکے۔لیکن تُو نے انکار
کیا اور اُسے جانے نہ دیا۔لہٰذا میں تیرے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالوں گا۔
۲۴ اور راستہ میں ایک جگہ جہاں وہ رات بھر کے لیے رُکے تھے ٔ
خداوند مُوسیٰؔ کو ملا اور اُس کے بیٹے کو مار ہی ڈالنے والا تھا ۲۵ کہ صفوؔرہ نے
ایک تیز سا پتھر لیا اور اپنے بیٹے کا ختنہ کر دیا اور کٹی ہُوئی کھلڑی سے مُوسیٰؔ
کے پَیر کو چھوُا اور کہا کہ یقیناً تُو میرے لیے خونی دُلہا ہے۔ ۲۶ لہٰذا خدا
نے اُسے چھوڑ دیا (اُس وقت اُس کی خُونی دُلہا سے مراد ختنہ تھی)۔
۲۷ اور خداوند نے ہاروؔن سے کہا کہ مُوسیٰؔ سے ملاقات
کرنے کے لیے بیابان میں جا۔ پس وہ خداوند کے پہاڑ پر مُوسیٰؔ
سے ملا اور اُسے بوسہ دیا۔ ۲۸ تب مُوسیٰؔ نے ہاروؔن کو وہ سب کُچھ
بتا دیا جسے کہنے کے لیے خداوند نے اُسے بھیجا تھا۔ نیز اُن معجزانہ
علامتوں کا بھی ذکر کیا جن کے دکھانے کا اُس نے اُسے حکم دیا تھا۔
۲۹ پھر مُوسیٰؔ اور ہاروؔن گئے اور اُنہوں نے بنی اِسرائیل کے
سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا ۳۰ اور ہاروؔن نے اُنہیں ہر ایک
بات بتائی جو خدا نے مُوسیٰؔ سے کہی تھی اور مُوسیٰؔ نے لوگوں کے
سامنے معجزے بھی دکھائے۔ ۳۱ تب اُنہوں نے یقین کیا اور جب
اُنہوں نے سنا کہ خداوند کو اُن کا خیال ہے اور اُس نے اُن کی
تکالیف دیکھی ہیں تو اُنہوں نے سر جھکا کر سجدہ کیا۔

بھُوسے کے بغیر اینٹیں

۵ بعدازاں مُوسیٰؔ اور ہاروؔن فرعوؔن کے پاس گئے اور کہنے
لگے کہ خداوند ٔ اِسرائیؔل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میرے
لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لیے عید کریں۔
۳ تب اُنہوں نے کہا کہ عِبرانیوں کا خدا ہمیں ملا ہے لہٰذا
ہمیں اجازت دے کہ ہم بیابان میں تین دِن کی مسافت طَے کر
کے جائیں اور خداوند اپنے خدا کے لیے قربانی پیش کریں ورنہ وہ
ہمیں وبا یا تلوار سے ہلاک کروا دے گا۔
۴ لیکن شاہِ مِصرؔ نے کہا کہ اَے مُوسیٰؔ اور اَے ہاروؔن! تُم اُن
لوگوں سے اُن کا کام کیوں چھُڑوا رہے ہو؟ جاؤ ٔ اپنا کام کرو!
۵ فرعوؔن نے مزید کہا کہ دیکھو ٔ ملک میں اُن لوگوں کی تعداد بہت
بڑھ گئی ہے اور تُم اُنہیں کام کرنے سے روک رہے ہو۔
۶ اور اُسی دِن فرعوؔن نے بیگار لینے والوں اور اُن لوگوں پر نِگران
سرداروں کو یہ حکم دیا کہ ۷ آیندہ تُم اُن لوگوں کو اینٹیں بنانے کے لیے
بھُوسا مہیا نہ کرنا بلکہ اُنہیں اپنے لیے بھُوسا خود ہی جا کر اِکٹھا کرنے
دینا۔ ۸ لیکن اُن سے اُتنی ہی اینٹیں بنوانا جتنی وہ پہلے بناتے تھے اور
اُن کے لیے اینٹوں کی مقرّر کی گئی تعداد کم نہ کرنا۔ وہ کاہل ہیں اور
اِس لیے وہ چِلاّ رہے ہیں کہ آؤ چلیں اور اپنے خدا کے لیے قربانی
کریں۔ ۹ اُن آدمیوں سے سخت محنت لی جائے تاکہ وہ کام میں
مشغول رہیں اور جھوٹی باتوں کی طرف مُتوجہّ نہ ہوں۔
۱۰ تب اُن بیگار لینے والوں اور اُن نِگران سرداروں نے
جو اُن پر مقرّر تھے جا کر اُن لوگوں سے کہا کہ فرعوؔن یوں فرماتا ہے کہ
آیندہ تمہیں بھوسا نہیں دیا جائے گا ۱۱ بلکہ تُم اپنے لیے بھوسا جہاں
سے بھی ملے خُود لاؤ مگر تمہارے کام کو ہرگز کم نہیں کیا جائے گا۔
۱۲ لہٰذا وہ لوگ تمام مِصرؔ میں مارے مارے پھرنے لگے تاکہ
ٹھُنٹھ جمع کر کے بھوسے کی جگہ اِستعمال کریں ۱۳ اور بیگار لینے
والے اُن پر یہ کہتے ہُوئے دباؤ ڈالتے تھے کہ جتنا کام تُم بھوسا پا کر
کرتے تھے اُتنا ہی کام اب بھی کرو۔ ۱۴ اور اُن اِسرائیلی نِگران
کاروں کو جنہیں فرعوؔن کے بیگار لینے والوں نے مقرّر کیا ہُوا تھا ٔ
مارا پیٹا جاتا تھا اور اُن سے پوچھا جاتا تھا کہ پہلے کی طرح تُم نے
کل یا آج اینٹوں کی مقرّرہ تعداد پوری کیوں نہیں کی؟
۱۵ تب اِسرائیلی نِگران کاروں نے جا کر فرعوؔن سے فریاد کی کہ
تُو نے اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کیا ہے؟ ۱۶ تیرے خادموں
کو بھوسا تو دیا نہیں جاتا اور پھر بھی ہمیں کہا جاتا ہے کہ اینٹیں بناؤ!
تیرے خادموں کو مارا پیٹا جاتا ہے حالانکہ قصور تیرے لوگوں کا ہے۔
۱۷ فرعوؔن نے کہا کہ تُم کاہل ہو۔ کاہل! اِسی لیے تُم کہتے
رہتے ہو کہ ہمیں جانے اور خداوند کے لیے قربانی کرنے کی اجازت
دے۔ ۱۸ اب جاؤ اور کام کرو۔ تمہیں بھوسا ہرگز نہیں ملے گا۔ پھر بھی
تمہیں اینٹیں تو مقرّرہ تعداد میں ہی بنانا پڑیں گی۔
۱۹ جب اِسرائیلی نِگران کاروں کو بتایا گیا کہ جتنی تعداد میں
روزانہ اینٹیں بنانے کا تمہیں حکم دیا گیا ہے ٔ تُم اُنہیں گھٹا نہ پاؤ گے تو
اُنہیں احساس ہُوا کہ وہ تو بڑی مشکل میں پھنس گئے ہیں۔ ۲۰ اور
جب وہ فرعوؔن کے پاس سے آئے تو اُنہوں نے مُوسیٰؔ اور ہاروؔن کو اُن
سے ملاقات کے لیے انتظار کرتے پایا ۲۱ اور اُنہوں نے کہا کہ تمہیں
خداوند ہی دیکھے گا اور تمہارا اِنصاف کرے گا کیونکہ تُم نے فرعوؔن اور
اُس کے اہلکاروں کی نظر میں ہمیں گھناؤنا بنا دیا ہے اور ہمیں قتل کرنے
کے لیے اُن کے ہاتھ میں تلوار دے دی ہے۔

خدا رہائی دلانے کا وعدہ کرتا ہے

۲۲ تب مُوسیٰؔ نے خداوند سے رُجوع کیا اور کہا کہ اے

خداوند! تُو نے اِن لوگوں پر کیوں مصیبت نازل کی ہے؟ کیا تُو نے
مجھے اِسی لیے بھیجا تھا؟ ۲۳ جب سے میں تیرے نام سے بات
کرنے کے لیے فرعونؔ کے پاس گیا ہوں وہ اِن لوگوں پر مصیبت
ڈھانے لگا ہے اور تُو نے اپنے لوگوں کو بالکل نہیں بچایا۔
۶ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اب تُو دیکھے گا کہ میں فرعونؔ
کے ساتھ کیا کرتا ہُوں: میرے زورآور ہاتھ کے باعث وہ
اُن کو جانے دے گا اور میرے ہی زورآور ہاتھ کے باعث وہ اُن کو
اپنے ملک سے نکال دے گا۔
۲ اور خدا نے مُوسیٰؔ سے یہ بھی کہا کہ میں خداوند ہُوں۔ ۳ میں
ابرہامؔ، اِضحاقؔ اور یعقوبؔ کو قادرِ مطلق خدا کے طور پر دکھائی دیا لیکن میں
اپنے نام یہواہ سے اُن پر ظاہر نہ ہُوا۔ ۴ اور میں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد
بھی باندھا کہ ملک کنعانؔ جہاں وہ پردیسیوں کی طرح رہے اُنہیں
دوں گا۔ ۵ علاوہ ازایں میں نے بنی اِسرائیل کا کراہنا سنا ہے جنہیں مِصری
اپنے غلام بناتے جا رہے ہیں اور اب میں نے اپنے عہد کو یاد کیا ہے۔
۶ اِس لیے بنی اِسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند ہُوں۔ میں تمہیں
مِصریوں کے جُوئے کے نیچے سے نکال لاؤں گا اور میں اپنے بازو پھیلا کر
تمہیں اُن کی غلامی سے رہائی بخشوں گا اور اُنہیں سخت ترین سزائیں
دوں گا۔ ۷ اور میں تمہیں اپنا کر اپنی قوم بنا لوں گا اور میں تمہارا خدا
ہُوں گا۔ تب تُم جانو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہُوں جو تمہیں مِصریوں
کے جُوئے کے نیچے سے نکال لایا ہے ۸ اور میں تمہیں اُس ملک میں لے
جاؤں گا جسے ابرہام، اِضحاقؔ اور یعقوبؔ کو دینے کے لیے میں نے
ہاتھ اُٹھا کر قسم کھائی تھی۔ میں اُسے بطور میراث تمہیں دے
دوں گا۔ میں خداوند ہُوں۔
۹ مُوسیٰؔ نے یہ باتیں بنی اِسرائیل کو سنا دیں لیکن اُنہوں نے
کوئی دھیان نہ دیا کیونکہ غلامی کی سختی کے باعث اُن کے حوصلے
پست ہو کر رہ گئے تھے۔
۱۰ تب خداوند نے مُوسیٰؔ کو فرمایا ۱۱ کہ جا کر شاہِ مِصرؔ فرعونؔ
سے کہہ کہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے چلے جانے دے۔
۱۲ لیکن مُوسیٰؔ نے خداوند سے کہا: اگر بنی اِسرائیل نے میری
نہ سنی تو فرعونؔ میری کیونکر سُنے گا جب کہ میری زبان میں لکنت ہے؟

مُوسیٰ اور ہارون کا شجرۂ نسب

۱۳ تب خداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ سے بنی اِسرائیل اور فرعونؔ
شاہِ مِصرؔ کے بارے میں بات کی اور اُنہیں حکم دیا کہ بنی اِسرائیل کو مِصر
سے نکال لے جائیں۔
۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے:
روبنؔ جو اِسرائیل کا پہلوٹھا بیٹا تھا، اُس کے بیٹے حنوکؔ اور فلّوؔ،
حسرونؔ اور کرمیؔ تھے۔ یہ روبنؔ کے گھرانے تھے۔
۱۵ شمعونؔ کے بیٹے یہ تھے: یموئیل، یمینؔ، اُہدؔ، یکینؔ،
صُحرؔ اور ساؤلؔ جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ہُوا تھا۔ یہ شمعونؔ کے
گھرانے تھے۔
۱۶ اور لاویؔ کے بیٹوں کے نام جن سے اُن کی نسل چلی یہ تھے:
جیرسونؔ قہاتؔ اور مراریؔ۔ اور لاوی ایک سَو سینتیس برس زندہ رہا۔
۱۷ اور جیرسونؔ کے بیٹے جن سے اُن کی نسل چلی یہ تھے: لِبنیؔ
اور سِمعیؔ۔
۱۸ اور بنی قہات یہ تھے: عمرامؔ، اِضہارؔ، حبرونؔ اور عُزئیلؔ۔
قہاتؔ ایک سَو تینتیس برس زندہ رہا۔
۱۹ اور بنی مراری یہ تھے: محلیؔ اور موشیؔ۔ اور لاویوں کے گھرانے
جن سے اُن کی نسل چلی یہی تھے۔
۲۰ اور عمرامؔ نے اپنے باپ کی بہن یوکبدؔ سے بیاہ کیا جس
سے اُس کے بیٹے ہارون اور مُوسیٰ پیدا ہُوئے۔ اور عمرام ایک سَو
سینتیس برس زندہ رہا۔
۲۱ بنی اِضہار یہ تھے: قورحؔ نفجؔ اور زِکریؔ۔
۲۲ اور بنی عُزّئیلؔ یہ تھے: میسائیلؔ، الصفنؔ اور ستریؔ۔
۲۳ اور ہارونؔ نے الیسبعؔ سے بیاہ کیا جو عمینداب کی بیٹی اور
نحسونؔ کی بہن تھی جس سے اُس کے بیٹے ندب، ابیہو، الیعزر اور اِتمر
پیدا ہُوئے۔
۲۴ اور بنی قورح یہ تھے: اَسِیّرؔ، القنہؔ اور ابیاسفؔ۔ اور یہ
قورحیوں کے گھرانے تھے۔
۲۵ اور ہارونؔ کے بیٹے الیعزرؔ نے فوطیئلؔ کی بیٹیوں میں سے
ایک کے ساتھ بیاہ کیا اور اُس سے اُس کا بیٹا فینحاسؔ پیدا ہُوا۔
اور لاویوں کے آبائی گھرانوں کے سردار جن سے اُن کی نسل چلی
یہی تھے۔
۲۶ اور یہ وہی ہارونؔ اور مُوسیٰؔ ہیں جنہیں خداوند نے فرمایا تھا کہ
بنی اِسرائیل کو اُن کے جتھّوں کے مطابق مِصرؔ سے نکال لے جاؤ۔ ۲۷ یہ
وہ ہیں جنہوں نے بنی اِسرائیل کو مِصرؔ سے نکال لے جانے کے لیے
فرعونؔ شاہِ مِصرؔ سے بات کی تھی۔ یہ وہی مُوسیٰؔ اور ہارون ہیں۔

مُوسیٰ کی طرف سے ہارون کا کلام کرنا

۲۸ جب خداوند نے مِصرؔ میں مُوسیٰؔ سے کلام کیا تھا ۲۹ تو اُس سے
فرمایا تھا کہ میں خداوند ہُوں۔ جو کُچھ میں تجھے کہوں تُو اُسے مِصرؔ کے
بادشاہ فرعونؔ سے کہنا۔

۳۰ لیکن مُوسیٰؔ نے خداوند سے کہا: چونکہ میری زبان میں لکنت ہے
اِس لیے فرعونؔ میری بات کیوں سنے گا؟

۷ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ دیکھ مَیں نے تجھے فرعونؔ
کے لیے گویا خدا ٹھہرایا ہے اور تیرا بھائی ہارونؔ تیرا پیامبر
ہوگا ۲ اور تُو ہر ایک بات جس کا مَیں تجھے حکم دوں کہنا اور تیرا بھائی
ہارونؔ اُسے فرعونؔ سے کہے کہ وہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے جانے
دے۔ ۳ لیکن میں فرعونؔ کے دل کو سخت کردوں گا اور خواہ میں اپنے
معجزانہ نشانات اور عجائب مِصرؔ میں کثرت سے دکھاؤں ۴ تو بھی فرعون
تمہاری نہ سنے گا۔ تب میں مِصر پر اپنا ہاتھ ڈالوں گا اور اُنہیں سخت ترین
سزائیں دے کر اپنے لوگوں یعنی بنی اِسرائیل کے جتّھوں کو نکال
لاؤں گا۔ ۵ اور جب میں مِصریوں کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھا کر
بنی اِسرائیل کو نکال لاؤں گا تب مِصری جانیں گے کہ میں خداوند ہُوں۔
۶ اور مُوسیٰؔ اور ہارونؔ نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے
اُنہیں حکم دیا تھا ۷ اور مُوسیٰؔ اسّی برس کا اور ہارون تراسی برس کا تھا
جب وہ فرعون سے ہمکلام ہُوئے۔

ہارون کے عصا کا سانپ بن جانا

۸ اور خداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ سے کہا ۹ کہ جب فرعونؔ
تمہیں کہے کہ کوئی معجزہ دکھاؤ تو ہارونؔ سے کہنا کہ اپنا عصا لے کر
فرعونؔ کے سامنے ڈال دے اور وہ سانپ بن جائے گا۔
۱۰ سو مُوسیٰؔ اور ہارون فرعونؔ کے پاس گئے اور اُنہوں نے وہی
کیا جس کا خداوند نے حکم دیا تھا۔ ہارون نے اپنا عصا لیا اور اُسے
فرعون اور اُس کے اہلکاروں کے سامنے ڈال دیا اور وہ سانپ بن
گیا۔ ۱۱ تب فرعونؔ نے اپنے حکیموں اور جادوگروں کو طلب کیا اور
مِصری جادوگروں نے بھی اپنے جادو کے زور سے وَیسا ہی کر دکھایا
۱۲ اور ہر ایک نے جب اپنا اپنا عصا نیچے پھینکا تو وہ سانپ بن گئے۔
لیکن ہارونؔ کا عصا اُنہیں نگل گیا۔ ۱۳ اِس کے باوجود فرعونؔ کا دل
سخت ہو گیا اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا اُس نے اُن کی نہ سنی۔

خُون کی وبا

۱۴ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ فرعونؔ کا دل پگھلنے والا نہیں ہے
اور وہ اُن لوگوں کو جانے نہیں دیتا۔ ۱۵ صبح کو جب فرعونؔ دریا پر جائے تو تُو
اُس کے پاس جانا اور اُس سے ملاقات کے لیے نیلؔ کے کنارے انتظار
کرنا اور اپنے ہاتھ میں وہ عصا لے لینا جو سانپ بن گیا تھا۔ ۱۶ اور پھر اُس
سے کہنا کہ خداوند عِبرانیوں کے خدا نے مجھے یہ کہنے کے لیے تیرے پاس
بھیجا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت
کریں۔ لیکن اب تک تُو نے اُن کی نہیں سنی۔ ۱۷ لہٰذا خداوند یوں فرماتا
ہے کہ اِسی سے تُم جان لوگے کہ میں خداوند ہُوں۔ دیکھ میں اِس عصا کو جو
میرے ہاتھ میں ہے نیلؔ کے پانی پر ماروں گا اور وہ خُون ہو جائے گا۔
۱۸ اور نیلؔ کی مچھلیاں مر جائیں گی اور دریا میں سے بَد بُو آنے لگے گی اور
مِصری اُس کا پانی نہ پی سکیں گے۔
۱۹ خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ہارونؔ سے کہہ کہ اپنا عصا لے
اور مِصرؔ کے تمام دریاؤں نہروں جھیلوں اور تالابوں کے پانی پر
اپنا ہاتھ بڑھا تاکہ وہ خُون بن جائیں اور مِصرؔ میں ہر جگہ لکڑی
اور پتّھر کے برتنوں میں بھی خُون ہی خُون ہوگا۔
۲۰ اور مُوسیٰؔ اور ہارونؔ نے ویسا ہی کیا جیسا کہ خداوند نے حکم
دیا تھا۔ اُس نے فرعونؔ اور اُس کے اہلکاروں کی موجودگی میں اپنا
عصا اُٹھا کر نیلؔ کے پانی پر مارا اور سارا پانی خُون میں بدل گیا۔
۲۱ دریائے نیلؔ کی مچھلیاں مر گئیں اور دریا سے اِتنی بَد بُو آنے لگی کہ مِصری
اُس کا پانی نہ پی سکے۔ مِصرؔ میں ہر جگہ خُون ہی خُون نظر آنے لگا۔
۲۲ لیکن مِصری جادوگروں نے بھی اپنے جادو کے زور سے وَیسا
ہی کیا اور فرعونؔ کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا اُس نے
مُوسیٰؔ اور ہارونؔ کی بات اَن سُنی کر دی ۲۳ بلکہ وہ لَوٹ کر اپنے محل میں
چلا گیا۔ ۲۴ اور تمام مِصریوں نے پینے کا پانی حاصل کرنے کے لیے
نیلؔ کے کنارے کنارے کھدائی کی کیونکہ وہ دریا کا پانی نہ پی سکے۔
۲۵ خداوند کی دریا پر مار کے بعد سات دِن گزر گئے۔

مینڈکوں کی وبا

۸ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ فرعونؔ کے پاس جا اور اُس
سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے
دے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ ۲ اگر تُو اُنہیں جانے نہ دے گا تو میں
تیرے سارے ملک کو مینڈکوں کی وبا سے پریشان کر دوں گا ۳ اور
دریائے نیلؔ مینڈکوں سے بھر جائے گا اور وہ تیرے محل کے اندر، تیری
خواب گاہ میں اور تیرے پلنگ پر، تیرے اہلکاروں اور تیری رعایا کے
گھروں میں، تندوروں میں اور آٹا گُوندھنے کے لگنوں میں گھسنے
لگیں گے۔ ۴ اور مینڈک تجھ پر، تیرے لوگوں پر اور تیرے تمام اہلکاروں
پر چڑھ آئیں گے۔
۵ پھر خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ہارونؔ سے کہہ کہ اپنا عصا
لے کر اپنا ہاتھ دریاؤں، نہروں اور جھیلوں پر بڑھا اور مینڈکوں کو
مِصرؔ کی سرزمین پر چڑھا لا۔
۶ چنانچہ ہارون نے مِصرؔ کے سارے پانی پر اپنا ہاتھ بڑھایا اور
اِتنے مینڈک برپا ہو گئے کہ اُن سے مِصرؔ کی ساری زمین چھپ گئی۔
۷ لیکن مِصرؔ کے جادوگروں نے بھی اپنے جادو کے زور سے ایسا ہی

کیااوروہ بھی مینڈکوں کوملک مِصر پر چڑھالائے۔
۸ تب فرعون نے مُوسیٰ اور ہارون کوطلب کیااور کہا کہ خداوند سے
دعاکروکہ وہ اِن مینڈکوں کومجھ سے اور میری رعایاسے دورکرے اور میں
تمہارے لوگوں کوجانے دوں گاتاکہ وہ خداوند کے لیے قربانی کریں۔
۹ مُوسیٰ نے فرعون سے کہاکہ وہ وقت مقرّرکرنے کاحق میں تیرے
لیے چھوڑتاہُوں۔ مجھے بتاکہ تیرے اہلکاروں اور تیرے لوگوں کے لیے
کب دعاکروں تاکہ تُم اور تمہارے گھر مینڈکوں سے چھٹکارا پائیں
سوائے اُن مینڈکوں کے جودریائے نِیل میں رہتے ہیں۔
۱۰ فرعون نے کہاکہ کل۔ مُوسیٰ نے جواب دیاکہ جیسا تُو چاہتاہے
ویساہی ہوگاتاکہ تُوجان لے کہ خداوند ہمارے خداکی مانندکوئی بھی نہیں
ہے۔ ۱۱ اورمینڈک تجھے، تیرے گھروں کو، تیرے اہلکاروں اور تیری رعایاکو
چھوڑکر چلے جائیں گے اوروہ صرف دریائے نِیل میں ہی رہیں گے۔
۱۲ اور جب مُوسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس سے چلے گئے تو
مُوسیٰ نے اُن مینڈکوں کے بارے میں خداوند سے فریاد کی جنہیں
اُس نے فرعون پر بھیجاتھا۔ ۱۳ اور خداوند نے مُوسیٰ کی درخواست
کے مطابق کیااور جومینڈک گھروں، صحنوں اور کھیتوں میں تھے مر
گئے۔ ۱۴ اورلوگوں نے اُنہیں جمع کرکے اُن کے ڈھیر لگادیئے اور
اُن کے سڑنے کی بَدبُو چاروں طرف پھیل گئی۔ ۱۵ لیکن جب
فرعون نے دیکھاکہ مصیبت ٹل گئی تو اُس نے اپنادل سخت کرلیااور
مُوسیٰ اور ہارون کی نہ سُنی جیساکہ خداوند نے فرمایاتھا۔

جُوؤں کی وبا

۱۶ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہاکہ ہارون سے کہہ کہ اپناعصابڑھا
کرزمین کی گرد پر ماراوروہ سارے مِصر میں جُوؤں میں تبدیل ہوجائے
گی۔ ۱۷ اُنہوں نے ایساہی کیااور جب ہارون نے اپناعصالے کرہاتھ
بڑھایااور زمین کی گردکو ماراتو وہ آدمیوں اور جانوروں پر جُوؤں میں
تبدیل ہوگئی اور مِصر کی زمین کی ساری گرد جُوئیں بن گئی۔ ۱۸ لیکن جب
مِصر کے جادوگروں نے اپنے جادوسے جُوئیں پیداکرنے کی کوشش کی تو
وہ ناکام رہے اور آدمیوں اور جانوروں پر جُوئیں چڑھتی رہیں۔
۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہاکہ یہ خداکا کام
ہے۔ لیکن فرعون کادل تو پہلے ہی سخت تھااور جیساکہ خداوند نے کہہ
دیاتھا اُس نے اُن کی نہ سُنی۔

مچھّروں کی وبا

۲۰ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہاکہ تُو صبح سویرے اُٹھنااور جب
فرعون دریاپر آئے تو اُس کے رُوبروہوکر اُس سے کہناکہ خداوند یوں فرماتا
ہے کہ میرے لوگوں کوجانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرسکیں۔ ۲۱ لیکن
اگر تُو میرے لوگوں کوجانے نہ دے گاتو میں مچھّروں کے جُھنڈ کے جُھنڈ
تجھ پر، تیرے اہلکاروں پر، تیری رعایاپراور تیرے گھروں میں بھیج دوں گااور
مِصریوں کے گھر مچھّروں سے بھرجائیں گے اور ساری زمین بھی جہاں
کہیں وہ ہوں گے مچھّروں سے بھرجائے گی۔
۲۲ لیکن اُس دِن میں جشن کے علاقہ سے جہاں میرے
لوگ رہتے ہیں ایسابرتاؤ نہ کروں گا۔ وہاں مچھّروں کے جُھنڈ نہیں
ہوں گے تاکہ تُو جان لے کہ اِس دنیامیں خداوند میں ہی ہُوں۔
۲۳ اور میں اپنے لوگوں اور تیرے لوگوں میں امتیاز کروں گااور یہ
معجزانہ علامت کل ظہوُر میں آئے گی۔
۲۴ اور خداوند نے ایساہی کیااور مچھّروں کے جھُنڈ کے جھُنڈ
فرعون کے محل میں اور اُس کے اہلکاروں کے گھروں میں آ گھُسے اور
سارے مِصر کی زمین مچھّروں کی وجہ سے خراب ہوگئی۔
۲۵ تب فرعون نے مُوسیٰ اور ہارون کوطلب کیااور کہاکہ جاؤاوراپنے
خداکے لیے یہاں اِسی ملک میں قربانی پیش کرو۔
۲۶ لیکن مُوسیٰ نے کہاکہ یہ مناسب نہ ہوگاکیونکہ وہ قربانیاں
جومِصریوں کی نگاہ میں سخت مکروہ ہیں جب ہم اُنہیں اپنے خداوند خداکے
حُضور پیش کرینگے گے تو کیامِصری ہمیں سنگسار نہ کرڈالیں گے؟ ۲۷ پس
ہمیں خداونداپنے خداکے لیے قربانیاں گزراننے کے لیے جیساکہ اُس
نے حکم دیاہے لازماً بیابان میں تین دِن کاسفر اِختیار کرناہوگا۔
۲۸ فرعون نے کہاکہ میں تمہیں خداوند تمہارے خداکے لیے
قربانیاں پیش کرینگے کے لیے بیابان میں جانے دوں گا۔ لیکن تُم بہت دور
مت جانا۔ اب میرے لیے خداسے دعاکرو۔
۲۹ مُوسیٰ نے جواب دیاکہ جوں ہی میں تیرے پاس سے
جاؤں گامیں خداوند سے دعاکروں گااور سارے مچھّر فرعون، اُس
کے اہلکاروں اور لوگوں کے پاس سے چلے جائیں گے۔ فقط اتنا
دھیان رکھناکہ فرعون اِس دفعہ پھر دھوکہ بازی نہ کرے اور لوگوں کو
خداوند کے لیے قربانی کرنے کے لیے جانے کی اجازت نہ دے۔
۳۰ تب مُوسیٰ فرعون کے پاس سے چلاگیااور اُس نے خداوند
سے دعاکی۔ ۳۱ اور خداوند نے مُوسیٰ کی درخواست کے مطابق کیا۔
لہٰذاوہ سارے مچھّر فرعون، اُس کے اہلکاروں اور اُس کے لوگوں
کے پاس سے چلے گئے اور ایک بھی باقی نہ رہا۔ ۳۲ لیکن اِس دفعہ
بھی فرعون نے اپنادل سخت کرلیااور اُن لوگوں کوجانے نہ دیا۔

مویشیوں پر مَری کی وبا

۹ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہاکہ فرعون کے پاس جاکر اُس
سے کہہ کہ خداوند عِبرانیوں کاخدایوں فرماتاہے کہ میرے لوگوں

کو جانے دے تا کہ وہ میری عبادت کریں۔ ۲ لیکن اگر تُو اِنکار
کرے اور اُنہیں جانے نہ دے اور روکے رکھے ۳ تو خداوند کا ہاتھ
تیرے چوپایوں پر جو کھیتوں میں ہیں یعنی گھوڑوں، گدھوں، اونٹوں
اور گائے بَیلوں اور بھیڑ بکریوں پر بڑی خوفناک وبا لائے گا۔
۴ لیکن خداوند بنی اِسرائیل کے چوپایوں اور مِصریوں کے چوپایوں
میں اِمتیاز کرے گا تا کہ اِسرائیلیوں کا ایک چوپایہ بھی ہلاک نہ ہو۔
۵ اور خداوند نے ایک وقت مقرّر کر دیا اور بتا دیا کہ کل خداوند
اِس ملک میں یہی کرے گا۔ ۶ اور اگلے دِن خداوند نے ایسا ہی کیا اور
مِصریوں کے تمام چوپایے مر گئے لیکن اِسرائیلیوں کا ایک چوپایہ بھی
نہ مرا۔ ۷ چنانچہ فرعونؔ نے تحقیقات کرنے کے لیے آدمی بھیجے اور اُسے
معلوم ہُوا کہ اِسرائیلیوں کے چوپایوں میں سے ایک بھی نہیں مرا تھا۔
پھر بھی فرعونؔ کا دل ماننے والا نہ تھا اور اُس نے لوگوں کو جانے نہ دیا۔

پھوڑے اور پھپھولوں کی وبا

۸ تب خداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ سے کہا کہ کسی بھٹّی سے راکھ
لے کر اپنی مُٹھّیوں میں بھر لو اور مُوسیٰؔ اُسے فرعونؔ کے سامنے ہَوا
میں اُڑا دے۔ ۹ اور یہ تمام ملک مِصرؔ میں باریک گرد بن کر سارے ملک میں
آدمیوں اور حیوانوں کے جسم پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا کر دے گی۔
۱۰ پس وہ ایک بھٹّی سے راکھ لے کر فرعونؔ کے سامنے جا کھڑے
ہُوئے اور مُوسیٰؔ نے اُسے ہَوا میں اوپر اُڑا دیا جس سے آدمیوں اور حیوانوں
کے جسم پر پھوڑے اور پھپھولے نکل آئے۔ ۱۱ اور مِصرؔ کے جادوگر اُن
پھوڑوں اور پھپھولوں کی وجہ سے جو اُنہیں اور سب مِصریوں کو نکلے ہُوئے
تھے مُوسیٰؔ کے سامنے ٹھہر نہ سکے۔ ۱۲ لیکن خداوند نے فرعونؔ کے دل کو سخت
کر دیا اور اُس نے جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہہ دیا تھا اُن کی نہ سُنی۔

اولوں کی وَبا

۱۳ پھر خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ کر فرعونؔ کے
رُوبرو جا اور اُس سے کہہ کہ خداوند عِبرانیوں کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میرے
لوگوں کو جانے دے تا کہ وہ میری عبادت کریں ۱۴ ورنہ اِس دفعہ میں اپنی
وباؤں کو پوری شِدّت سے تیرے، تیرے اہلکاروں اور تیری رعایا کے
خلاف بھیجوں گا تا کہ تُو جان لے کہ تمام دنیا میں میرا ہمسر کوئی نہیں
ہے۔ ۱۵ کیونکہ اب تک میں اپنا ہاتھ بڑھا کر تجھے اور تیرے لوگوں کو کسی
ایسی وبا سے مار سکتا تھا جو رُوئے زمین سے تمہارا نام و نشان مٹا دیتی۔
۱۶ لیکن میں نے تجھے اِسی مقصد سے قائم رکھا ہے تا کہ میں تجھے اپنی قوّت
دکھاؤں اور میرا نام ساری دنیا میں مشہور ہو جائے۔ ۱۷ تُو اب بھی میرے
لوگوں کی مخالفت پر آمادہ ہے اور اُنہیں جانے نہیں دیتا۔ ۱۸ اِس لیے کل
اِسی وقت میں ایسی بدترین ژالہ باری کروں گا کہ جب سے مِصرؔ کی بنیاد
پڑی ہے ویسی آج تک نہیں ہُوئی۔ ۱۹ پس اپنے چوپایوں کو اور جو کچھ تیرا
مال کھیتوں میں ہے اُسے اندر لے آ کیونکہ جتنے آدمی اور جانور میدان میں
ہوں گے اور اندر نہیں پہنچائے جائیں گے اُن پر اولے گریں گے اور وہ
ہلاک ہو جائیں گے۔
۲۰ اور فرعونؔ کے وہ اہلکار جو خداوند کی اِس بات سے ڈرے وہ جلدی
سے بھاگ دوڑ کر اپنے غلاموں اور چوپایوں کو گھروں میں لے آئے
۲۱ لیکن جنہوں نے خداوند کی اُس بات کو نظر انداز کر دیا اُنہوں نے اپنے
غلاموں اور چوپایوں کو میدان میں ہی رہنے دیا۔
۲۲ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا
تا کہ سارے مِصرؔ میں ژالہ باری ہو۔ یعنی آدمیوں اور حیوانوں پر اور ہر
سبزی پر جو مِصرؔ کے کھیتوں میں اُگتی ہے۔ ۲۳ اور جب مُوسیٰؔ نے اپنا
عصا آسمان کی طرف بڑھایا تو خداوند نے بجلی اور اولے بھیجے اور بجلی زمین
تک کوندی اور خداوند نے سارے مِصرؔ پر اولے برسائے۔ ۲۴ پس اولوں
کے ساتھ ساتھ اِدھر اُدھر بجلی بھی گری، جب سے مِصری قوم وجود میں آئی
یہ ملک مِصرؔ کی بدترین ژالہ باری تھی۔ ۲۵ اور اولوں نے سارے مِصرؔ میں
اُن سب آدمیوں اور حیوانوں کو مارا جو کھیتوں یا میدان میں تھے اور اِس
ژالہ باری نے کھیتوں میں اُگی ہوئی ہر چیز تباہ کر ڈالی اور سب درخت توڑ
دیئے۔ ۲۶ صرف جشنؔ کے علاقہ میں جہاں بنی اِسرائیل رہتے تھے
اولے نہ گرے۔
۲۷ تب فرعونؔ نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ کو طلب کیا اور اُن سے کہا کہ اِس
دفعہ میں نے گناہ کیا ہے۔ خداوند سچّا ہے اور میں اور میرے لوگ غلطی پر
ہیں۔ ۲۸ خداوند سے دعا کرو کیونکہ ہم ژالہ باری اور بجلی کی گھن گرج سے
تنگ آ چکے ہیں۔ میں تمہیں جانے دوں گا اور تمہیں مزید رُکنا نہیں پڑے
گا۔
۲۹ مُوسیٰؔ نے جواب دیا کہ جب میں شہر سے باہر چلا
جاؤں گا تو میں دعا کے لیے اپنے ہاتھ خداوند کی طرف پھیلاؤں گا۔ تب
گھن گرج بند ہو جائے گی اور اُس کے بعد اولے بھی نہ گریں گے تا کہ تُم
جان لو کہ دنیا خداوند ہی کی ہے۔ ۳۰ لیکن میں جانتا ہُوں کہ تُو اور تیرے
اہلکار اب بھی خداوند خدا سے نہیں ڈرتے۔
۳۱ (سَن اور جَو اولوں سے مارے گئے کیونکہ جَو کی بالیں نکل
چُکی تھیں اور سَن میں پھول لگے ہُوئے تھے۔ ۳۲ لیکن ہر قسم کے
گیہوں تباہ ہونے سے بچ گئے کیونکہ اُن کے پکنے کا موسم نہ آیا تھا۔)
۳۳ تب مُوسیٰؔ فرعونؔ سے رُخصت ہو کر شہر کے باہر گیا اور اُس نے
اپنے ہاتھ خداوند کی طرف پھیلائے۔ لہٰذا بجلی کی گھن گرج اور اولے
گرنے بند ہو گئے اور زمین پر بارش بھی تھم گئی۔ ۳۴ جب فرعونؔ

نے دیکھا کہ بارش، ژالہ باری اور بجلی کی گھن گرج موقوف ہوگئی تو
اُس نے پھر گناہ کیا اور اُس کا اور اُس کے اہلکاروں کا دل نہ
پسیجا۔ ۳۵ چنانچہ فرعون کا دل سخت ہوگیا اور اُس نے اِسرائیلیوں کو
جانے نہ دیا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کی معرفت کہہ دیا تھا۔

ٹِڈّی دل کی وبا

۱۰ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ فرعون کے پاس جا
کیونکہ میں نے ہی اُس کے دل اور اُس کے اہلکاروں کے
دلوں کو سخت کیا ہے تا کہ میں اپنے یہ معجزانہ نشانات اُن کے درمیان
دکھاؤں ۲ اور تُم اپنے بچّوں اور بچّوں کے بچّوں کو بتا سکو کہ میں نے
مِصریوں کے ساتھ کس قدر سخت سلوک کیا اور اُن کے درمیان میں نے
کس طرح اپنے نشانات دکھائے تا کہ تُم جان لو کہ میں ہی خداوند ہُوں۔
۳ پس مُوسیٰ اور ہارون نے فرعون کے پاس جا کر کہا کہ خداوند
عِبرانیوں کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تُو کب تک میرے سامنے خاکسار نہ
ہوگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے تا کہ وہ میری عبادت کریں۔ ۴ اور اگر تُو
اُنہیں جانے نہ دے گا تو کل میں تیرے ملک پر ٹِڈّیاں لے آؤں گا
۵ اور وہ رُوئے زمین کو ایسے ڈھانک دیں گی کہ وہ نظر نہ آسکے گی اور اولوں
کے بعد جو کچھ تھوڑا باقی بچا ہے اُسے اور تمہارے کھیتوں میں اُگے ہُوئے
ہر درخت کو ٹِڈّیاں چٹ کر جائیں گی۔ ۶ اور وہ تیرے، تیرے اہلکاروں اور
تمام مِصریوں کے گھروں میں بھر جائیں گی۔ ایسی بات تیرے باپ دادا
نے اِس ملک میں آباد ہونے کے وقت سے لے کر آج تک کبھی نہیں
دیکھی ہوگی۔ پھر مُوسیٰ نے منہ پھیرا اور فرعون کے پاس سے چلا گیا۔
۷ تب فرعون کے اہلکاروں نے اُس سے کہا کہ یہ آدمی کب تک
ہمارے لیے پھندا بنا رہے گا؟ لوگوں کو جانے دے تا کہ وہ خداوند
اپنے خدا کی عبادت کر سکیں۔ کیا تجھے خبر نہیں کہ مِصر اُجڑ چکا ہے؟
۸ تب مُوسیٰ اور ہارون کو پھر سے فرعون کے پاس حاضر کیا گیا اور اُس
نے کہا کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو لیکن جائیں گے کون کون؟
۹ مُوسیٰ نے جواب دیا کہ ہم اپنے جوانوں، بوڑھوں، اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں، اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں سمیت
جائیں گے کیونکہ ہمیں اپنے خداوند کا تہوار منانا ہے۔
۱۰ تب فرعون نے کہا: اچّھا، خدا حافظ! میں تو تمہیں تمہارے
بال بچّوں سمیت جانے دوں گا پر ایسا لگتا ہے کہ تُم شرارت پر آمادہ
ہو۔ ۱۱ نہیں صرف مَردوں کو لے جا کر خداوند کی عبادت کرو کیونکہ
اِسی بات کا تُم مطالبہ کرتے رہے ہو۔ تب مُوسیٰ اور ہارون دونوں
فرعون کے دربار سے نکال دیئے گئے۔
۱۲ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ مِصر پر بڑھا تا کہ
اُس سرزمین پر ٹِڈّی دَل آئیں اور جو کچھ کھیتوں میں اُگا ہُوا ہے اور
اولوں کی مار سے بچ گیا ہے اُسے چٹ کر جائیں۔
۱۳ لہٰذا مُوسیٰ نے اپنا عصا مِصر پر بڑھایا اور خداوند نے دِن
بھر اور رات بھر اُس ملک میں پُروا آندھی چلائی جو صبح ہوتے ہی
اپنے ہمراہ ٹِڈّیاں لے آئی۔ ۱۴ اور ٹِڈّیوں نے سارے مِصر پر
حملہ کیا اور اُن کے دَل کے دَل اُس ملک کے ہر حصّہ میں جا ٹِکے۔
ٹِڈّیوں کی ایسی وبا نہ پہلے کبھی آئی تھی اور نہ آئیگی۔ ۱۵ اُنہوں نے
وہاں کی تمام زمین کو ڈھانک دیا حتّٰی کہ وہ سیاہ نظر آنے لگی اور
کھیتوں میں جو کُچھ اُگا ہُوا تھا اُسے اور درختوں کے پھلوں کو جو
اولوں کی مار سے بچ گئے تھے چٹ کر گئیں اور سارے ملک مِصر
میں درختوں اور پودوں پر کوئی سبز پتّہ باقی نہ بچا۔
۱۶ تب فرعون نے مُوسیٰ اور ہارون کو فوراً طلب کیا اور کہا کہ
میں نے تمہارے خداوند خدا کا اور تمہارا گناہ کیا ہے۔ ۱۷ اب ایک
دفعہ پھر میرا گناہ معاف کر دو اور خداوند اپنے خدا سے دعا کرو کہ وہ
اِس مہلک وبا کو مُجھ سے دور کر دے۔
۱۸ اِس پر مُوسیٰ فرعون کے پاس سے چلا گیا اور اُس نے
خداوند سے دعا کی ۱۹ اور خداوند نے مغرب کی جانب سے شدید
آندھی بھیجی جو ٹِڈّیوں کو اُڑا لے گئی اور اُنہیں بحرِ قلزم میں ڈال دیا
اور مِصر میں کہیں بھی کوئی ٹِڈّی باقی نہ رہی۔ ۲۰ لیکن خداوند نے
فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور اُس نے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا۔

گہری تاریکی کی وبا

۲۱ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا
تا کہ مِصر میں تاریکی پھیل جائے۔ ایسی گہری تاریکی جِسے چھُو سکیں۔
۲۲ لہٰذا مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا اور تین دِن تک
سارے مِصر میں گہری تاریکی پھیلی رہی ۲۳ اور تین دِن تک نہ تو
کوئی کسی دوسرے کو دیکھ سکا اور نہ اپنی جگہ سے ہِل سکا لیکن اُن تمام
مکانوں میں جہاں بنی اِسرائیل رہتے تھے روشنی تھی۔
۲۴ تب فرعون نے مُوسیٰ کو طلب کیا اور کہا کہ جاؤ خداوند کی
عبادت کرو۔ تمہارے بال بچّے بھی تمہارے ساتھ جا سکتے ہیں۔
صرف اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کو یہاں چھوڑ جاؤ۔
۲۵ لیکن مُوسیٰ نے کہا کہ تجھے ہمیں قربانی اور سوختنی قربانی
کے جانور لے جانے کی اجازت دینا ہوگی تا کہ ہم اُنہیں خداوند
اپنے خدا کو پیش کر سکیں۔ ۲۶ ہمارے چوپایے بھی ہمارے ساتھ
جائیں گے اور اُن کا ایک کھُر تک بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا
کیونکہ اُن میں سے بعض کو ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کے لیے

کام میں لائیں گے اور جب تک ہم وہاں پہنچ نہ جائیں ہم نہیں جان
سکتے کہ خداوند کی عبادت کرنے کے لیے ہمیں کیا کیا اِستعمال کرنا ہوگا۔
۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور وہ اُن کو
جانے کی اجازت دینے کے لیے رضامند نہ ہُوا۔ ۲۸ اور فرعون نے مُوسیٰ
سے کہا کہ میری نظروں سے دور ہو جا اور خبردار پھر میرے سامنے
مت آنا کیونکہ جس دِن تُو نے میرا منہ دیکھا تُو مار ڈالا جائے گا۔
۲۹ مُوسیٰ نے جواب دیا کہ ٹھیک جیسے تُو نے کہا میں پھر کبھی تیرے
سامنے نہیں آؤں گا۔

پہلوٹھوں کی وبا

۱۱ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا تھا کہ میں فرعون اور مِصر
پر ایک اور وبا نازل کروں گا اور اُس کے بعد وہ تمہیں یہاں
سے جانے دے گا بلکہ دھکّے دے کر نکال دے گا۔ ۲ لہٰذا تُو لوگوں کو بتا
کہ آدمی اور عورتیں سب کے سب اپنے اپنے پڑوسیوں اور پڑوسنوں
سے چاندی اور سونے کے زیور مانگ لیں۔ ۳ (اور خداوند نے
مِصریوں کو اُن لوگوں پر مہربان کر دیا تھا اور مِصر میں فرعون کے اہلکار
اور لوگ خود مُوسیٰ کا بھی بڑا احترام کرنے لگے تھے)۔
۴ لہٰذا مُوسیٰ نے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تقریباً آدھی رات
کو میں سارے مِصر میں چکّر لگاؤں گا۔ ۵ اور مِصر میں ہر ایک پہلوٹھا
مر جائے گا۔ تخت کے وارث فرعون کے پہلوٹھے بیٹے سے لے کر چکّی
پیسنے والی کنیز کے پہلوٹھے بیٹے تک اور چوپایوں کے پہلوٹھے سب
کے سب مر جائیں گے۔ ۶ اور سارے مِصر میں اتنا بڑا ماتم ہوگا جتنا نہ
پہلے کبھی ہُوا نہ پھر کبھی ہوگا۔ ۷ لیکن بنی اِسرائیل کے درمیان کسی آدمی
یا حیوان پر کوئی کتّا بھی نہ بھونکے گا۔ تب تُم جانو گے کہ خداوند
مِصریوں اور بنی اِسرائیل میں اِمتیاز کرتا ہے ۸ اور تمہارے یہ سب
اہلکار سرِنگوں ہو کر میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ تُو اور وہ سب
لوگ جو تیری پیروی کرتے ہیں چلے جائیں! اُس کے بعد میں چل
دوں گا۔ تب مُوسیٰ بڑے طیش میں فرعون کے پاس سے نکلا اور چلا گیا۔
۹ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا ہُوا تھا کہ فرعون تیری بات نہیں
سننے کا تاکہ مِصر میں میرے عجائب بہت بڑھ جائیں۔ ۱۰ مُوسیٰ اور
ہارون نے یہ تمام حیرت انگیز کام فرعون کو دکھائے لیکن خداوند نے
فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور وہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے باہر
جانے کی اجازت دینے پر راضی نہ ہُوا۔

عیدِ فسح

۱۲ پھر خداوند نے مِصر میں مُوسیٰ اور ہارون سے کہا کہ
۲ یہ مہینہ تمہارے لیے مہینوں کا شروع اور سال کا پہلا مہینہ
ہو۔ ۳ لہٰذا سارے بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اِس مہینہ کے دسویں دِن ہر
آدمی اپنے آبائی خاندان کے مطابق ہر گھرانے کے لیے ایک برّہ لے۔
۴ اور اگر کسی گھرانے میں لوگ اتنے کم ہوں کہ وہ سالم برّہ نہ کھا سکتے ہوں تو
وہ اپنے قریب ترین ہمسایہ کے ساتھ مل کر دونوں گھرانوں کے لوگوں کی
تعداد کے موافق ایک برّہ لیں اور تُم ہر شخص کے کھانے کی مقدار کے مطابق
برّہ کا حساب لگانا۔ ۵ اور بھیڑ یا بکری کا جو بچّہ تُم چُنو لازم ہے کہ وہ نر ہو
ایک سال کا ہو اور بے عیب ہو۔ ۶ اور اِس مہینہ کی چودھویں تاریخ تک
اُسے حفاظت سے رکھنا پھر اِسرائیلی جماعت کے سب لوگ اُسے شام
کے وقت میں ذبح کریں۔ ۷ اور پھر اُس کا تھوڑا سا خُون لے کر اُن
گھروں کے دروازوں کے دونوں بازوؤں پر اور اوپر کی چوکھٹ پر
لگا دیں جن میں وہ اُس برّہ کو کھائیں گے۔ ۸ اور وہ اُسی رات اُسے آگ پر
بھونیں اور اُس کے گوشت کو کڑوے ساگ پات اور بے خمیری روٹی کے
ساتھ کھا لیں۔ ۹ اُسے کچّا یا پانی میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ برّہ کو سَر،
پائے اور اندرونی اعضاء سمیت آگ پر بھون کر کھانا۔ ۱۰ اور اُس میں
سے کُچھ بھی صبح تک باقی نہ چھوڑنا۔ اور اگر کچھ صبح تک باقی رہ جائے
تو اُسے آگ میں جلا دینا۔ ۱۱ اور تُم اُسے اِس طرح کھانا کہ تُم اپنی کمر
باندھے ہُوئے ہو اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے ہُوئے اور اپنی لاٹھی
ہاتھ میں لیے ہُوئے ہو۔ تُم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح
خداوند کی ہے۔
۱۲ اور اُسی رات کو میں مِصر میں سے ہو کر گزروں گا اور اِنسان اور
حیوان دونوں کے سب پہلوٹھوں کو مار گراؤں گا اور میں مِصر کے سب
دیوتاؤں کو بھی سزا دوں گا۔ میں خداوند ہُوں۔ ۱۳ اور جن مکانوں میں تُم
ہو گے اُن پر وہ خُون تمہاری طرف سے نشان ہوگا اور میں اُس خُون کو دیکھ
کر تمہیں چھوڑتا جاؤں گا۔ اور جب میں مِصریوں کو ماروں گا تو اُس وقت
کوئی بھی مہلِک وبا تمہارے قریب نہیں آئے گی۔
۱۴ وہ دِن تمہارے لیے یادگار ہوگا اور تُم اور تمہاری آنے والی نسلیں
اُسے ایک دائمی مذہبی فریضہ سمجھ کر خداوند کی عید کے طور پر منانا۔ ۱۵ سات
دِن تک تُم بے خمیری روٹی کھانا اور پہلے ہی دِن سے خمیر اپنے اپنے گھر
سے باہر کر دینا۔ اور جو کوئی پہلے دِن سے ساتویں دِن کے دوران کوئی بھی
خمیری چیز کھائے وہ اِسرائیل میں سے کاٹ ڈالا جائے۔ ۱۶ اور تُم اپنا
مُقدّس اِجتماع ایک تو پہلے دِن کرنا اور دوسرا ساتویں دِن اور ہر ایک کے
کھانے کے لیے کھانا بنانے کے سوا اِن دِنوں میں اور کوئی کام بالکل نہ کیا
جائے۔ تُم صرف کھانا بنانے کا ہی کام کر سکتے ہو۔
۱۷ اور تُم بے خمیری روٹی کی عید منایا کرنا کیونکہ یہی وہ دِن ہوگا جب
میں تمہیں گروہ در گروہ مِصر سے نکال لاؤں گا اِس لیے تُم اِس دِن کو ایک

دائمی مذہبی فریضہ سمجھ کر نسل در نسل مانتے رہنا۔ ۱۸ اور پہلے مہینہ میں
چودھویں دِن کی شام سے لے کر اکیسویں دِن کی شام تک تُم بے خمیری
روٹی کھانا۔ ۱۹ اور سات دِنوں تک کچھ بھی خمیر تمہارے گھروں میں
نہ رہے اور اِن سات دِنوں کے دوران جو کوئی کسی خمیری چیز کو
کھائے ٔ خواہ وہ پردیسی ہو یا دیس میں ہی پیدا ہُوا ہو ٔ اِسرائیلؔ کی
جماعت سے خارج کر دیا جائے۔ ۲۰ کوئی بھی خمیری چیز نہ کھانا ٔ
خواہ تمہارا مسکن کہیں بھی ہو تُم بے خمیری روٹی ہی کھانا۔
۲۱ تب مُوسیٰؔ نے اِسرائیلؔ کے تمام بزرگوں کو بلوایا اور اُن سے کہا کہ
فوراً جا کر اپنے اپنے آبائی خاندانوں کے واسطے برّے چنو اور فسح کا برّہ ذبح
کرو۔ ۲۲ اور زُوفے کا ایک گُچھا لے کر اُس خُون میں جو لگن میں ہوگا
ڈبو کر اُس خُون میں سے کچھ دروازہ کی چوکھٹ کے اوپر کے حِصّہ میں اور
کچھ اُس چوکھٹ کے دونوں بازوؤں پر لگا دینا۔ اور تُم میں سے کوئی بھی صبح
تک اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نہ جائے۔ ۲۳ اور جب خداوند اِس
ملک میں مِصریوں کو مارتا ہُوا گزرے گا اور وہ دروازہ کے چوکھٹے کے اوپر
اور بازوؤں پر اُس خُون کو دیکھے گا تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائے گا اور ہلاک
کرنے والے کو گھر کے اندر آنے اور تمہیں مارنے کی اجازت نہ دے گا۔
۲۴ اور تُم اور تمہاری اولاد اِن ہدایات کو ایک دائمی فرمان سمجھ کر ماننا۔
۲۵ اور جب تُم اُس ملک میں داخل ہو جو خداوند تمہیں دے گا ٔ جیسا کہ اُس
نے وعدہ کیا ٔ تو اِس رسم کو جاری رکھنا۔ ۲۶ اور جب تمہارے بچّے تُم سے
پُوچھیں کہ اِس رسم سے تمہارا کیا مطلب ہے ۲۷ تب تُم اُنہیں بتانا کہ یہ
خداوند کے لیے فسح کی قربانی ہے جس نے مِصریوں کو مارتے وقت
بنی اِسرائیل کے گھروں کو چھوڑ دیا تھا اور ہمارے گھروں کو بچا لیا تھا۔ تب
لوگوں نے سر جھکا کر سجدہ کیا۔ ۲۸ اور بنی اِسرائیل نے بالکل ویسا ہی کیا
جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ کو حکم دیا تھا۔
۲۹ اور آدھی رات کو خداوند نے مِصر میں تخت نشین فرعونؔ کے
پہلوٹھے سے لے کر قید خانہ کے قیدی کے پہلوٹھے تک بلکہ تمام
جانوروں کے پہلوٹھوں کو بھی ہلاک کر دیا۔ ۳۰ اور فرعونؔ اور اُس کے
تمام اہلکار اور مِصری رات ہی کو اُٹھ بیٹھے اور مِصرؔ میں بڑا کہرام مچا
کیونکہ کوئی بھی گھر ایسا نہ تھا جس میں کوئی مرا نہ ہو۔

خُروج

۳۱ تب اُسی رات فرعونؔ نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ کو طلب کیا اور
کہا کہ تیّار ہو جاؤ! اور تُم اور بنی اِسرائیل میری قوم کے لوگوں میں
سے نکل جاؤ اور جا کر خدا کی عبادت کرو جیسے کہ تُم نے درخواست کی
ہے ۳۲ اور اپنے کہنے کے مطابق اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بیَل
بھی لیتے جاؤ اور میرے لیے بھی دعا کرنا۔
۳۳ اور مِصریوں نے اُن لوگوں کو جلدی سے اُس ملک کو
چھوڑ کر چلے جانے کی ترغیب دی اور کہا کہ جلدی کرو ورنہ ہم
مارے جائیں گے! ۳۴ لٰہذا لوگوں نے اپنے گُندھے گُندھائے
آٹے کو خمیر دیئے بغیر ہی لگنوں سمیت کپڑوں میں لپیٹ کر کندھوں
پر رکھ لیا ۳۵ اور بنی اِسرائیل نے مُوسیٰؔ کی ہدایت کے موافق عمل کیا
اور مِصریوں سے چاندی اور سونے کے زیور اور کپڑے مانگ
لیے۔ ۳۶ اور چونکہ خداوند نے مِصریوں کے دل میں اُن لوگوں
کے لیے احترام کا جذبہ پیدا کر دیا تھا اِس لیے جو کچھ بنی اِسرائیل
نے مانگا اُنہوں نے دے دیا۔ اِس طرح بنی اِسرائیل نے
مِصریوں کو لُوٹ لیا۔
۳۷ اور بنی اِسرائیل نے رعمسیسؔ سے سکاتؔ تک پیدل سفر
کیا۔ یہ سب عورتوں اور بچّوں کے علاوہ تقریباً چھ لاکھ مَردوں پر
مشتمل تھے۔ ۳۸ اور بھی بہت سے لوگ اُن کے ہمراہ ہو لیے۔
بھیڑ بکریاں ٔ گائے بیَل اور دوسرے چوپائے بھی بڑی تعداد میں
اُن کے ساتھ تھے۔ ۳۹ اور اُنہوں نے اُس گُندھے ہُوئے آٹے
کی جسے وہ مِصرؔ سے لائے تھے ٔ بے خمیری روٹیاں پکائیں۔ وہ اپنے
آٹے میں خمیر نہ ملا پائے تھے کیونکہ اُن کو مِصر سے زبردستی نکال دیا
گیا تھا اور اُنہیں اِتنی فرصت بھی نہ ملی تھی کہ کھانا تیّار کر سکیں۔
۴۰ اور اِسرائیلی لوگوں کی مِصرؔ میں رہایش کی مدّت چار سَو
تیس برس تھی۔ ۴۱ اُن چار سَو تیس برسوں کے بعد ٹھیک اُسی روز
خداوند کے سارے لوگ جوق در جوق مِصرؔ سے نکل گئے۔ ۴۲ اور
چونکہ اُنہیں مِصرؔ سے نکال لانے کے لیے خداوند نے اُس رات
اُن کی نگہبانی کی تھی اِس لیے تمام بنی اِسرائیل اور اُن کی آیندہ
نسلوں پر فرض ٹھہرا کہ وہ خداوند کی تمجید کرنے کے لیے رتجگا کیا
کریں۔

فسح کے قواعد وضوابط

۴۳ پھر خداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ سے کہا کہ فسح کے قواعد وضوابط
یہ ہیں کہ کوئی بھی غیر اِسرائیلی اِسے کھانے نہ پائے۔ ۴۴ تمہارا زرخرید
غلام اِسے کھا سکتا ہے اگر تُم نے اُس کا ختنہ کر دیا ہو۔ ۴۵ لیکن کوئی اجنبی
اور اُجرت پر رکھا ہُوا مزدور اُسے کھانے نہ پائے۔
۴۶ اور لازماً اُسے ایک گھر کے اندر ہی کھانا اور اُس گوشت
میں سے ذرا سا بھی گھر سے باہر نہ لے جانا۔ اور اُن ہڈّیوں میں
سے کسی کو بھی نہ توڑنا۔ ۴۷ اور اِسرائیل کی ساری جماعت اِس پر
عمل کرے۔
۴۸ اور اگر کوئی اجنبی جو تمہارے درمیان رہتا ہے ٔ خداوند کی

فسح منانا چاہتا ہے تو وہ اپنے گھر کے تمام مَردوں کا ختنہ کرائے۔تب
ہی وہ ایک مُلکی شخص کی طرح حِصّہ لے سکتا ہے۔لیکن کوئی نامختون
مَرد اسے کھانے نہ پائے۔ ۴۹ یہ قانون ہر مُلکی اور تمہارے
درمیان رہنے والے ہر غیر مُلکی کے لیے ہے۔
۵۰ اور تمام بنی اِسرائیل نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا خداوند
نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ کو حکم دیا تھا۔ ۵۱ اور ٹھیک اُسی دِن خداوند بنی
اِسرائیل کے سارے جتھوّں کو مِصرؔ سے نکال لے گیا۔

پہلوٹھوں کی تقدیس

۱۳ اور خداوند نے مُوسیٰؔ کو فرمایا کہ ۲ ہر ایک نر
پہلوٹھے کو یعنی اِسرائیلؔ کے ہر پہلے بچّہ کو خواہ وہ
آدمی کا ہو خواہ حَیوان کا میرے لیے مُقدّس ٹھہرا کیونکہ وہ میرا
ہے۔
۳ تب مُوسیٰؔ نے لوگوں سے کہا کہ تُم اِس دِن کو جس میں تُم
غلامی کی سرزمین مِصرؔ سے نکل کر آئے بطور یادگار منایا کرنا کیونکہ
خداوند تمہیں اپنے زورِ بازو سے وہاں سے نکال لایا۔اُس دِن خمیر
والی کوئی چیز نہ کھانا۔ ۴ آج ابیبؔ کے مہینے میں تُم مِصرؔ سے نکل کر جا
رہے ہو ۵ اور جب خداوند تمہیں کنعانیوں ، حِتّیوں، اموریوں ،
حِویوں اور یبوُسیوں کے ملک میں پہنچا دے جسے تمہیں دینے کی قسم
اُس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی اور جس میں دودھ اور شہد
بہتا ہے تو تُم اِس مہینہ میں یہ رسم ادا کیا کرنا۔ ۶ سات دِن تک تُم
بے خمیری روٹی کھانا اور ساتویں دِن خداوند کی عید منانا۔ ۷ اِن
سات دِنوں میں بے خمیری روٹی کھانا اور کوئی خمیری چیز نہ تمہارے
درمیان دکھائی دے اور نہ ہی تمہاری حدود کے اندر کہیں دکھائی
دے۔ ۸ اور اُس روز تُو اپنے بیٹے کو بتانا کہ جب میں مِصرؔ سے نکل
آیا تو جو کچھ خداوند نے میرے لیے کیا اُس کی وجہ سے میں یہ دِن
مناتا ہوں۔ ۹ یہ عید منانا تیرے لیے تیرے ہاتھ پر نشان اور پیشانی
پر یاددہانی کی علامت کی مانند ہوگا تاکہ خداوند کی شریعت تیرے
ہونٹوں پر ہو۔کیونکہ خداوند نے اپنے زورِ بازو سے تجھے مِصرؔ سے
نکالا۔ ۱۰ تُو اِس رسم کو مقرّرہ وقت پر سال بسال منایا کرنا۔
۱۱ اور جب خداوند تجھے کنعانیوں کے ملک میں لے آئے اور
اُسے تیرے قبضہ میں دے دے جیسا کہ اُس نے قسم کھا کر تجھ سے
اور تیرے باپ دادا سے وعدہ کیا ۱۲ تو تُو ہر پہلوٹھے بچّہ کو خداوند
کے لیے مختص کرنا اور تیرے چوپایوں کے سب نر پہلوٹھے بچّے
خداوند کے ہیں۔ ۱۳ اور گدھے کے ہر پہلے بچّے کے فدیہ میں ایک
برّہ دینا اور اگر تُو اُس کا فدیہ نہ دے تو اُس کی گردن توڑ ڈالنا اور
تیرے بیٹوں میں جتنے پہلوٹھے ہوں اُن سب کا فدیہ دینا۔
۱۴ اور آیندہ زمانہ میں جب تیرا بیٹا تُجھ سے پُوچھے کہ اِس کا
مطلب کیا ہے تو تُو اُسے کہنا کہ خداوند ہمیں غلامی کے گھر
مِصرؔ سے اپنے زورِ بازو سے نکال کر لایا ۱۵ اور جب فرعونؔ نے
ہٹ دھرمی سے ہمیں جانے کی اجازت دینے سے اِنکار کیا تو
خداوند نے مِصرؔ میں اِنسان اور حیوان دونوں کے ہر ایک پہلوٹھے
کو مار دیا۔یہی وجہ ہے کہ میں ماں کے رحم کو کھولنے والے ہر نر
پہلوٹھے کو خداوند کے حُضور قربان کرتا ہُوں اور اپنے سب
فرزندوں کے پہلوٹھے بیٹوں کا فدیہ دیتا ہُوں۔ ۱۶ اور یہ تیرے
ہاتھ پر ایک نشان کی طرح اور تیری پیشانی پر ایک علامت کی مانند
ہوں کہ خداوند اپنے زورِ بازو سے ہمیں مِصر سے نکال لایا۔

سمندر پار کرنا

۱۷ اور جب فرعونؔ نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو خدا اُنہیں
فِلستیوں کے ملک کے راستہ سے نہیں لے گیا اگرچہ وہ چھوٹا تھا کیونکہ
خدا نے کہا کہ اگر اُنہیں جنگ کا سامنا کرنا پڑا تو ایسا نہ ہو کہ وہ پچھتانے
لگیں اور مِصرؔ لَوٹ جائیں۔ ۱۸ لہٰذا خدا لوگوں کو گھما کر بیابان کی راہ
سے بحرِ قلزم کی طرف لے گیا اور بنی اِسرائیل ملک مِصرؔ سے مسلّح ہو کر
نکلے تھے۔
۱۹ اور مُوسیٰؔ یُوسُفؔ کی ہڈّیوں کو ساتھ لے گیا کیونکہ یُوسُفؔ نے
بنی اِسرائیل سے قسم لے لی تھی۔اُس نے کہا تھا کہ خدا یقیناً تمہاری مدد
کرے گا اور جب تُم جاؤ تو میری ہڈیوں کو یہاں سے اپنے ساتھ لیتے
جانا۔
۲۰ سکّاتؔ سے روانہ ہو کر اُنہوں نے بیابان کے کنارے ایتامؔ
میں پڑاؤ کیا۔ ۲۱ اور خداوند اُن کو دِن کو راستہ دکھانے کے لیے بادل
کے ستون میں اور رات کو روشنی دینے کے لیے آگ کے ستون میں
ہو کر اُن کے آگے آگے چلتا تھا تاکہ وہ دِن کو اور رات کو بھی سفر کر سکیں۔
۲۲ اور نہ تو دِن کو بادل کا ستون اور نہ رات کو آگ کا ستون لوگوں کے
آگے سے ہٹتا تھا۔
۱۴ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا ۲ بنی اِسرائیل سے کہہ
کہ وہ واپس جائیں اور مجدالؔ اور سمندر کے درمیان
فی ہخیروتؔ کے نزدیک ڈیرے لگائیں یعنی سمندر کے کنارے
کنارے بعل صفونؔ کے بالکل سامنے ڈیرے ڈالیں۔ ۳ اور فرعونؔ
خیال کرے گا کہ بنی اِسرائیل بیابان میں گھِر گئے ہیں اور وہ گھبرا کر اِدھر
اُدھر آوارہ پھر رہے ہیں۔ ۴ اور میں فرعونؔ کے دل کو سخت کر دوں گا اور
وہ اُن کا تعاقب کرے گا۔لیکن میں فرعونؔ اور اُس کے سارے لشکر پر

غالب آکر اپنا جلال ظاہر کروں گا۔ تب مِصری جان لیں گے کہ خداوند
میں ہُوں۔ لہٰذا بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کیا۔
۵ جب شاہِ مِصرؔ کو بتایا گیا کہ وہ لوگ فرار ہو گئے ہیں تو فرعونؔ اور
اُس کے اہلکاروں نے اُن کے متعلق اپنا ارادہ بدل ڈالا اور کہا کہ ہم نے
یہ کیا کِیا؟ ہم نے بنی اِسرائیل کو جانے کی اجازت دے کر اپنے آپ کو
اُن کی خدمت سے محروم کر لیا! ۶ لہٰذا فرعونؔ نے اپنا رتھ تیّار کروایا اور
اپنے لشکر کو ساتھ لیا ۷ اور اُس نے چھ سَو چُنے ہُوئے رتھ لیے اور مِصرؔ
کے تمام دیگر رتھ بھی طلب کر لیے اور اُن میں سرداروں کو بٹھا دیا ۸ اور
خداوند نے شاہِ مِصرؔ فرعونؔ کے دل کو سخت کر دیا۔ پس اُس نے
بنی اِسرائیل کا جو بڑے فخر سے مِصرؔ سے نکلے تھے تعاقب کیا۔ ۹ اور
مِصری لشکر نے فرعونؔ کے تمام گھوڑوں، رتھوں اور سواروں سمیت
بنی اِسرائیل کا تعاقب کر کے اُن کو اُس وقت جا لیا جب وہ سمندر
کے کنارے فی ہخیروتؔ کے قریب بعل صفونؔ کے سامنے ڈیرے
لگا رہے تھے۔
۱۰ اور جب فرعونؔ نزدیک پہنچا تو بنی اِسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر
دیکھا کہ مِصری اُن کا پیچھا کرتے کرتے آن پہنچے ہیں۔ تب وہ
دہشت زدہ ہو کر خداوند سے فریاد کرنے لگے۔ ۱۱ اور مُوسیٰؔ سے کہنے
لگے کہ کیا مِصرؔ میں قبریں نہ تھیں جو تُو ہمیں مرنے کے لیے بیابان
میں لے آیا ہے؟ تُو نے ہمارے ساتھ یہ کیا کِیا کہ ہمیں مِصر سے
نکال لایا؟ ۱۲ کیا ہم نے تجھ سے مِصرؔ میں ہی نہ کہا تھا کہ ہمارا پیچھا
چھوڑ دے اور ہمیں مِصریوں کی خدمت میں لگے رہنے دے؟ یہاں
بیابان میں مرنے کی بہ نسبت ہمارے لیے مِصریوں کی خدمت
کرتے رہنا ہی بہتر تھا!
۱۳ تب مُوسیٰؔ نے لوگوں سے کہا کہ ڈرو مت۔ ہمّت سے کام لو
اور چپ چاپ کھڑے رہو! تُم اُس نجات کے کام کو دیکھو گے جو
خداوند آج تمہیں دکھائے گا اور جن مِصریوں کو تُم آج دیکھ رہے ہو
اُنہیں پھر کبھی نہ دیکھو گے۔ ۱۴ خداوند تمہاری طرف سے جنگ
کرے گا۔ بس چُپ چاپ رہو اور اِنتظار کرو!
۱۵ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ تُو مُجھ سے کیوں فریاد کر رہا
ہے؟ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے بڑھیں۔ ۱۶ اور تُو اپنا عصا اُٹھا
کر اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھا اور اُس کے پانی کو دو حِصّے کر تا کہ
بنی اِسرائیل سمندر میں خشک زمین پر سے گزر کر پار جا سکیں۔ ۱۷ اور
میں مِصریوں کے دل سخت کر دوں گا اور وہ اُن کا پیچھا کریں گے اور
میں فرعونؔ اور اُس کی ساری فوج اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر
غالب آؤں گا جس سے میرا جلال ظاہر ہوگا۔ ۱۸ اور جب میں
فرعون، اُس کے رتھوں اور سواروں پر غالب آ کر جلال پاؤں گا تب
مِصری جان لیں گے کہ خداوند میں ہی ہُوں۔
۱۹ تب خداوند کا وہ فرشتہ جو اِسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلتا تھا
سامنے سے ہٹ کر اُن کے پیچھے چلا گیا اور بادل کا ستوُن بھی سامنے
سے ہٹ کر اُن کے پیچھے چلا گیا ۲۰ اور مِصری اور اِسرائیلی لشکروں
کے مابین جا ٹھہرا اور وہ بادل ساری رات ایک جانب اندھیرا اور
دوسری جانب روشنی دیتا رہا، لہٰذا رات بھر دونوں لشکر ایک دوسرے
کے نزدیک نہ آئے۔
۲۱ اور پھر مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور ساری
رات خداوند نے بڑی تیز مشرقی ہوا چلا کر سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے
خشک زمین بنا دیا اور پانی دو حِصّے ہو گیا۔ ۲۲ اور بنی اِسرائیل سمندر
کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور سمندر کا پانی اُن کی
دہنی طرف اور بائیں طرف دیوار کی طرح کھڑا تھا۔
۲۳ اور مِصریوں نے اُن کا تعاقب کیا اور فرعونؔ کے گھوڑے
اور رتھ اور سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں پہنچ گئے۔ ۲۴ اور
رات کے پچھلے پہر خداوند نے آگ اور بادل کے ستون پر سے نیچے
مِصری فوج پر نظر ڈالی اور اُن میں ابتری پیدا کر دی۔ ۲۵ اور اُن کے
رتھوں کے پہیے نکال ڈالے۔ لہٰذا اُن کا چلانا مشکل ہو گیا۔ اور
مِصری کہنے لگے کہ آؤ ہم اِسرائیلیوں کے مقابلہ سے ہٹ جائیں
کیونکہ اُن کی طرف سے خداوند مِصر سے جنگ کر رہا ہے۔
۲۶ اور پھر خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر
بڑھا تاکہ پانی مِصریوں اُن کے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے
لگے۔ ۲۷ اور مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور صبح ہونے پر
سمندر اپنی جگہ پر پھر واپس آ گیا۔ اور وہ مِصری جو اُس سے بھاگ
رہے تھے خداوند نے اُن کو سمندر کی لپیٹ میں جانے دیا۔ ۲۸ اور
پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فرعونؔ کے سارے
لشکر کو جو اِسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہُوا سمندر کے بیچ میں پہنچ گیا تھا غرق
کر دیا اور اُن میں سے کوئی بھی زندہ نہ بچا۔
۲۹ لیکن بنی اِسرائیل سمندر میں سے خشک زمین پر چل کر نکل
گئے اور پانی دیوار کی طرح اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ کھڑا رہا۔
۳۰ اور یوں اُس دِن خداوند نے بنی اِسرائیل کو مِصریوں کے ہاتھ
سے بچا لیا اور بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ مِصری سمندر کے کنارے
مرے پڑے ہیں۔ ۳۱ اور جب اِسرائیلیوں نے اُس عظیم قوّت کو
دیکھا جو خداوند نے مِصریوں کے خلاف اِستعمال کی تھی تو وہ لوگ
خداوند سے ڈرے اور اُس پر اور اُس کے بندہ مُوسیٰؔ پر ایمان لائے۔

مُوسیٰؔ اور مریمؔ کا گیت

۱۵ تب مُوسیٰؔ اور بنی اِسرائیل نے خداوند کی حمد میں یہ
گیت گایا:
میں خداوند کی ثنا گاؤں گا،
کیونکہ وہ بہت ہی بلند و بالا ہے۔
اُس نے گھوڑے کو سوار سمیت
سمندر میں پھینک دیا۔
۲ خداوند میری قوّت اور میرا گیت ہے؛
وہ ہی میری نجات ہے۔
وہ میرا خدا ہے اور میں اُس کی حمد کروں گا،
وہ میرے باپ کا خدا ہے میں اُس کی تمجید کروں گا۔
۳ خداوند جنگ میں فتح پاتا ہے؛
اُس کا نام یہوواہ ہے۔
۴ اُس نے فرعونؔ کے رتھوں اور لشکر کو
سمندر میں ڈال دیا۔
اور فرعونؔ کے چیدہ سردار
بحرِ قلزمؔ میں غرق ہو گئے۔
۵ گہرے پانی نے اُن کو چھِپا لیا؛
وہ پتھر کی مانند گہرائیوں میں ڈوب گئے۔
۶ اے خداوند! تیرا دہنا ہاتھ،
قوّت میں جلالی تھا۔
اے خداوند! تیرے دہنے ہاتھ نے،
دشمن کو چکنا چور کر دیا۔
۷ اپنی عظمت کے جلال سے
تُو نے اپنے مخالفوں کو تہ و بالا کر دیا۔
تیرے آتشین قہر نے بھڑک کر؛
اُنہیں بھوسے کی مانند بھسم کر دیا۔
۸ تیرے نتھنوں کے پُر زور دَم سے
پانی کا ڈھیر لگ گیا۔
اور سیلاب دیوار کی طرح سیدھے کھڑے ہو گئے؛
اور گہرا پانی سمُندر کے بیچ میں جم گیا۔
۹ دشمن نے بڑی شیخی بگھاری تھی،
کہ میں تعاقب کر کے اُنہیں جا لوں گا۔
میں لُوٹ کا مال تقسیم کروں گا؛
میں اُن کو نگل جاؤں گا۔
میں اپنی تلوار کھینچ کر
اپنے ہی ہاتھ سے اُنہیں ہلاک کروں گا۔
۱۰ لیکن تُو نے اپنی سانس کی آندھی بھیجی،
اور سمُندر نے اُن کو چھِپا لیا۔
اور وہ زور کے پانی میں
سیسے کی مانند ڈوب گئے۔
۱۱ اے خداوند! معبودوں میں کون تیری مانند ہے؟
کون ہے جو تیری مانند
اپنے تقدّس میں پُر جلال،
اور اپنی مدح کے سبب سے،
بارعب اور صاحبِ کرامات ہے؟
۱۲ تُو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا
اور زمین نے اُنہیں نگل لیا۔
۱۳ اپنی لازوال محبّت سے
تُو اُن لوگوں کی راہنمائی کرے گا جن کا تُو نے فدیہ دیا
ہے۔
اور اُنہیں اپنی قوّت سے
اپنے مُقدّس مسکن کی طرف لے چلے گا۔
۱۴ قومیں سنیں گی اور تھرّائیں گی؛
اور فلستینؔ کے لوگ ذہنی کُوفت میں مبتلا ہونگے۔
۱۵ اور ادومؔ کے رئیس دہشت زدہ ہونگے،
اور موآبؔ کے سربراہوں پر کپکپی طاری ہو جائے گی،
اور کنعانؔ کے حُکّام نابود ہو جائیں گے؛
۱۶ اُن پر خوف و ہراس طاری ہو جائے گا۔
اور وہ تیرے زورِ بازو سے
پتھر کی طرح بےحس و حرکت رہیں گے۔
جب تک اَے خداوند تیرے لوگ سلامت نہ گزر جائیں
اور جنہیں تُو نے خریدا ہے پار نہ ہو جائیں۔
۱۷ تُو اُنہیں لا کر اپنی میراث کے پہاڑ پر بسائے گا،
یعنی اُس جگہ اَے خداوند جسے تُو نے اپنی سکونت کے
لیے بنایا ہے،
وہ مُقدّس مقام اے خداوند جسے تیرے ہاتھوں نے قائم کیا
ہے۔
۱۸ خداوند ابدالآباد سلطنت کرے گا۔
۱۹ جب فرعونؔ کے گھوڑے، رتھ اور سوار سمُندر کے بیچ میں پہنچے

تو خداوند سمُندر کے پانی کواُن پر لَوٹا لایا۔لیکن بنی اِسرائیل سمُندر
کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کرنکل گئے۔ ۲۰ تب ہارونؔ کی
بہن مریمؔ نے جو نبِیّہ بھی تھی ٔ دف ہاتھ میں لیا اورسب عورتیں دف
لیےہُوئے ناچتی ہُوئی اُس کے پیچھے چلیں۔ ۲۱ اورمریمؔ نے اُن کے
گانے کے جواب میں یہ گیت گایا:

خداوندکی حمدوثنا گاؤ،
کیونکہ وہ بہت بلندوبالا ہے۔
اُس نے گھوڑےکواوراُس کےسوارکو
سمُندرمیں ڈال دیا ہے۔

مارہ اورایلیمؔ کاپانی

۲۲ اورپھرمُوسیٰؔ بنی اِسرائیل کو بحرِقلزمؔ سے آگے لے گیااوروہ
شُورؔ کے بیابان میں آئے اورتین دِن تک چلتے رہےلیکن اُنھیں پانی
نہ ملا۔ ۲۳ اورجب وہ مارہؔ میں آئےتو وہ مارہ کاپانی نہ پی سکے کیونکہ
وہ کڑوا تھا۔(یہی وجہ ہے کہ اُس جگہ کا نام مارہ پڑ گیا)۔ ۲۴ لہٰذا
اُنہوں نےمُوسیٰؔ کے خلاف بُڑ بُڑانا شروع کردیااورکہنے لگے کہ ہم کیا
پِئیں؟

۲۵ تب مُوسیٰؔ نے خداوند سے فریاد کی اور خداوند نے اُسے
لکڑی کاایک ٹکڑادکھایا۔جب اُس نےاُسے پانی میں ڈالاتوپانی میٹھا
ہوگیا۔

وہیں خداوند نےاُن کے لیےایک آئین اورشریعت مرتّب کی
اوروہیں اُس نےاُن کی آزمایش کی۔ ۲۶ اُس نے کہا کہ اگرتُم دل
لگا کرخداونداپنے خدا کی آوازسنوگےاوروہی کروگے جواُس کی نظر
میں بھلا ہے اوراگرتُم اُس کے احکام بجالاؤگے اوراُس کے تمام
فرمانوں پرعمل کروگےتو میں اُن بیماریوں میں سے کوئی بھی جومیں
نےمِصریوں پرنازل کیں ٔتُم پرنازل نہ کروں گا کیونکہ میں وہ خداوند
ہُوں جوتمہیں شفابخشتا ہے۔
۲۷ پھروہ ایلیمؔ میں آئے جہاں پانی کے بارہ چشمےاورکھجور کے
ستّر درخت تھےاوروہ وہیں پانی کے قریب خیمہ زن ہوگئے۔

منّ اوربٹیر

۱۶ اورمِصرؔ سےنکل آنے کے دوسرے مہینے کے پندرھویں
دِن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت ایلیمؔ سے روانہ ہوکر
سِینؔ کے بیابان پہنچی جو کہ ایلیمؔ اورسیناؔ کے درمیان ہے۔ ۲ اوراُس
بیابان میں ساری جماعت مُوسیٰؔ اور ہارونؔ کے خلاف بُڑبُڑانے لگی
۳ اوربنی اِسرائیل نےاُن سے کہا کہ کاش ہم مِصرؔ میں ہی خدا کے ہاتھ
سے ماردیئے جاتے!وہاں ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھ کر جتنا
چاہتے تھےکھاتے تھےلیکن تُو ہمیں وہاں سے نکال کراِس بیابان میں
اِس لیے لے آیا ہے کہ اِس سارے مجمع کوبھوکا مارے۔
۴ تب خداوند نےمُوسیٰؔ سے کہا کہ میں تمہارے لیےآسمان سے
روٹیاں برساؤں گا۔یہ لوگ ہرروز باہرنکلیں اورصرف ایک ایک دِن کے
لیےکافی روٹیاں بٹورلائیں۔اِس طرح میں اُن کی آزمایش کروں گااور
دیکھوں گا کہ کیا وہ میری شریعت پرعمل کرتے ہیں یانہیں۔ ۵ اورچھٹے
دِن جس قدروہ لائیں گےاورپکائیں گے وہ اُس سے جتنا وہ ہرروزجمع
کریں گےدُگنا ہوگا۔
۶ لہٰذامُوسیٰؔ اورہارونؔ نےسب بنی اِسرائیل سے کہا کہ شام کوتُم
جان لوگے کہ جوتمہیں ملک مِصرؔ سے نکال کر لایا ہے وہ خداوند ہے
۷ اورصبح کوتُم خداوند کا جلال دیکھوگے کیونکہ تمہارااُس کے خلاف بُڑبُڑانا
اُس نے سُن لیا ہے۔بھلا ہم کون ہیں کہ تُم ہمارے خلاف
بُڑبُڑاتے ہو؟ ۸ مُوسیٰؔ نے مزید کہا کہ جب وہ تمہیں شام کوکھانے کے
لیےگوشت اورصبح کو پیٹ بھر کے روٹی دیتا ہےتوتُم جان لوگے کہ وہ
خداوند ہی ہے۔کیونکہ اُس کے خلاف تمہارابُڑبُڑانا اُس تک جا پہنچا
ہے۔بھلاہم کون ہیں؟تُم ہم پرنہیں بلکہ خداوند پربُڑبُڑاتے ہو۔
۹ پھرمُوسیٰؔ نے ہارونؔ سے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت
سے کہہ کہ خداوند کے سامنے حاضرہو کیونکہ اُس نے تمہارابُڑبُڑانا سُن
لیاہے۔
۱۰ اورجب ہارونؔ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے یہ باتیں
کہہ رہا تھاتو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظرکی اوروہاں خداوند کا جلال
اُنہیں بادل میں دکھائی دیا۔
۱۱ اورخداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۱۲ کہ میں نے بنی اِسرائیل کا
بُڑبُڑانا سُن لیاہے۔لہٰذااُنہیں بتادے کہ شام کوتُم گوشت کھاؤگےاور
صبح کوتُم روٹی سے سَیر ہوگے۔پھرتُم جان لوگے کہ میں خداوندتمہاراخدا
ہُوں۔
۱۳ اوراُس شام اتنے بٹیرآئے کہ بنی اِسرائیل کی ساری خیمہ گاہ
کوڈھانک لیا اورصبح کوخیمہ گاہ کے آس پاس اوس پڑی ہوئی تھی
۱۴ اورجب وہ اوس خشک ہوگئی تو بیابان میں زمین پرپڑے پالے کی مانند
برف کے چھوٹے چھوٹے گول گول گالےنظرآنے لگے۔ ۱۵ جب
بنی اِسرائیل نے اُس چیزکودیکھا تووہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ
منّ یعنی یہ کیا ہے؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے۔
مُوسیٰؔ نے اُن سے کہا کہ یہ وہ روٹی ہے جوخداوند نے کھانے
کے لیے تمہیں دی ہے۔ ۱۶ اورخداوند نے یوں حکم دیا ہے کہ ہرایک
اپنی اپنی ضرورت کے مطابق اُسے جمع کرے یعنی اپنے خیمہ میں

آدمیوں کی تعداد کے مطابق ایک اومر فی کس جمع کرنا۔
۱۷ چنانچہ بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کیا جیسا کہ اُنہیں حکم دیا گیا
تھا۔ بعض نے زیادہ جمع کیا اور بعض نے کم۔ ۱۸ اور جب اُنہوں نے
اُسے ناپا تو جس نے زیادہ جمع کیا تھا اُس نے کچھ بہت زیادہ نہ پایا
اور جس نے کم جمع کیا تھا اُس نے بہت کم نہ پایا۔ ہر ایک نے اپنی
اپنی ضرورت کے مطابق ہی جمع کیا تھا۔
۱۹ پھر مُوسیٰؔ نے اُن سے کہا کہ کوئی بھی اِس میں سے صبح تک
کچھ باقی نہ چھوڑے۔
۲۰ تاہم اُن میں سے بعض نے مُوسیٰؔ کی بات کی پروانہ کی اور
اُس کا کچھ حِصّہ صبح تک رکھ چھوڑا سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور بدبُو
پیدا ہو گئی اور مُوسیٰؔ کو اُن پر بڑا غُصّہ آیا۔
۲۱ ہر صبح ہر ایک اپنی اپنی ضرورت کے مطابق جمع کرتا تھا اور
دھوپ تیز ہوتے ہی وہ پگھل جاتا تھا۔ ۲۲ اور چھٹے دِن اُنہوں نے
ہر دِن کی بہ نسبت دگنا جمع کیا یعنی دو اومر فی کس کے حساب سے۔
اور جماعت کے سردار مُوسیٰؔ کے پاس آئے اور اُسے یہ بات بتائی۔
۲۳ اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند کا حکم یہ ہے کہ کل آرام کا دِن یعنی
خداوند کا مُقدّس سبت ہوگا لہٰذا جو کچھ تُم پکانا چاہو پکاؤ اور جو کچھ
اُبالنا چاہو اُبالو اور جو بچ رہے اُسے اپنے لیے صبح تک محفوظ رکھو۔
۲۴ لہٰذا اُنہوں نے اُسے صبح تک رہنے دیا جیسا مُوسیٰؔ نے حکم
دیا تھا اور اُس میں نہ تو بدبُو پیدا ہُوئی اور نہ ہی کیڑے پڑے۔
۲۵ اور مُوسیٰؔ نے کہا کہ آج اِسی کو کھاؤ کیونکہ آج خداوند کا سبت ہے
اور آج تُم اِسے میدان میں پڑا نہ پاؤ گے۔ ۲۶ چھ دِن تُم اِسے جمع
کرنا لیکن ساتویں دِن یعنی سبت کو وہ نہیں ملے گا۔
۲۷ پھر بھی بعض لوگ ساتویں دِن بھی اُسے بٹورنے گئے لیکن
اُنہیں کچھ بھی نہ ملا۔ ۲۸ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ تُم کب
تک میرے احکام اور ہدایات کو ماننے سے اِنکار کرتے رہو گے؟
۲۹ یاد رکھو کہ خداوند نے تمہیں سبت کا دِن دیا ہے اِسی لیے چھٹے دِن
وہ تمہیں دو دِن کا کھانا دیتا ہے لہٰذا ساتویں دِن ہر کوئی اپنی اپنی
جگہ ہی رہے اور باہر نہ جائے ۳۰ پس لوگوں نے ساتویں دِن آرام
کیا۔
۳۱ اور بنی اِسرائیل نے اُس روٹی کا نام منّ رکھا۔ یہ دھنیئے
کے بیج کی طرح سفید اور اُس کا مزہ شہد سے بنی ہُوئی بوندی جیسا
تھا۔ ۳۲ اور مُوسیٰؔ نے کہا کہ خداوند کا حکم یہ ہے کہ ایک اومر منّ
لے کر اُسے آنے والی نسلوں کے لیے رکھ لو تا کہ وہ اُس روٹی کو دیکھ
سکیں جو میں نے تمہیں بیابان میں کھلائی جب میں تمہیں مِصر سے
نکال لایا۔
۳۳ لہٰذا مُوسیٰؔ نے ہارونؔ سے کہا کہ ایک مرتبان لے اور اُس
میں ایک اومر منّ بھر لے اور اُسے خداوند کے آگے رکھ دے تا کہ وہ
آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رہے۔
۳۴ اور جیسا خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا اُس کے مطابق
ہارونؔ نے اُس منّ کو شہادت کے صندوق کے آگے رکھ دیا تا کہ وہ
رکھا رہے ۳۵ اور بنی اِسرائیل چالیس سال تک کسی آباد ملک میں
پہنچنے تک منّ کھاتے رہے یعنی وہ ملک کنعانؔ کی حدود میں قدم
رکھنے تک منّ کھا کر گزارہ کرتے رہے۔
۳۶ [اور ایک اومر ایفہ (تقریباً بائیس لیٹر) کا دسواں حِصّہ
ہے۔]

چٹان سے پانی کا نکلنا

۱۷ پھر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سینؔ کے بیابان
سے روانہ ہوئی اور جیسا خداوند نے حکم دیا جگہ جگہ سفر
کرتے ہُوئے رفیدیمؔ میں جا کر پڑاؤ کیا۔ لیکن وہاں لوگوں کے پینے
کے لیے پانی نہ تھا۔ ۲ لہٰذا وہ مُوسیٰؔ سے جھگڑا کر کے کہنے لگے کہ ہمیں
پینے کے لیے پانی دے۔
مُوسیٰؔ نے جواب دیا کہ تُم مُجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اور خداوند کو
کیوں آزماتے ہو؟
۳ لیکن وہاں وہ لوگ پیاس کے مارے بیتاب تھے اور وہ مُوسیٰؔ
کے خلاف بڑبڑانے لگے اور کہنے لگے کہ تُو ہمیں اور ہمارے بچّوں اور
ہمارے چوپایوں کو پیاسا مارنے کے لیے مِصرؔ سے کیوں نکال لایا؟
۴ تب مُوسیٰؔ نے خداوند سے فریاد کی کہ میں اِن لوگوں سے کیا
کروں؟ وہ تو مجھے سنگسار کرنے کے درپے ہیں۔
۵ خداوند نے مُوسیٰؔ کو جواب دیا کہ لوگوں کے آگے آگے چلتا رہ
اور بنی اِسرائیل کے کچھ بزرگوں کو اپنے ساتھ لے لے اور اپنا وہ عصا
بھی ہاتھ میں لیتا جا جو تُو نے دریائے نیلؔ پر مارا تھا ۶ اور دیکھ
میں تجھ سے پیشتر جا کر وہاں حوربؔ کی چٹان پر کھڑا ہُوں گا اور تُو اُس
چٹان پر اپنا عصا مارنا تو اُس میں سے لوگوں کے پینے کے لیے پانی نکلے
گا۔ لہٰذا مُوسیٰؔ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا ۷ اور
اُس نے اُس جگہ کا نام مَسّہ اور مریبہؔ رکھا کیونکہ بنی اِسرائیل نے وہاں
جھگڑا کیا اور یہ کہتے ہُوئے خداوند کو آزمایا کہ خداوند ہمارے درمیان
ہے یا نہیں؟

عمالیقیوں کی شکست

۸ اور ایسا ہُوا کہ عمالیقیوں نے رفیدیمؔ میں آ کر بنی اِسرائیل پر

حملہ کردیا ۹ تب مُوسیٰؔ نے یشوعؔ سے کہا کہ ہمارے اپنے آدمیوں میں
سے کچھ کو چُن لے اور عمالیقیوں سے لڑنے کے لیے جا اور کل میں خدا
کا عصا اپنے ہاتھوں میں لے کر پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا رہوں گا۔
۱۰ لہٰذا یشوعؔ عمالیقیوں سے لڑنے لگا جیسا مُوسیٰؔ نے حکم دیا تھا
اور مُوسیٰؔ، ہارونؔ اور حُورؔ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے۔ ۱۱ اور جب تک
مُوسیٰؔ اپنے ہاتھ اُٹھائے رکھتا تھا بنی اِسرائیل کی جیت ہوتی تھی لیکن
جب کبھی وہ اپنے ہاتھ نیچے کر لیتا تھا تو عمالیقی جیتنے لگتے تھے۔ ۱۲ اور
جب مُوسیٰؔ کے ہاتھ تھک گئے تو اُنہوں نے ایک پتھر لے کر مُوسیٰؔ کے
نیچے رکھ دیا اور وہ اُس پر بیٹھ گیا۔ اور ہارونؔ اور حُورؔ دونوں ایک مُوسیٰؔ کی
ایک طرف سے اور دوسرا دوسری طرف سے مُوسیٰؔ کے ہاتھوں کو
سنبھالے رہے اور یوں اُس کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہونے تک
متواتر اوپر اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوعؔ نے عمالیقیوں کو بزورِ شمشیر
مغلوب کر لیا۔
۱۴ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اِس بات کو یادگاری کے
لیے طومار میں لکھ دے اور دیکھنا کہ یشوعؔ بھی اُسے سن لے کیونکہ میں
صفحۂ ہستی سے عمالیقؔ کا نام ونشان تک مٹا دوں گا۔
۱۵ اور مُوسیٰؔ نے ایک قربانگاہ بنائی اور اُس کا نام یہوؔواہ نسّیؔ
(خداوند میرا پرچم ہے) رکھا۔ ۱۶ اور اُس نے کہا اِس لیے کہ میرے
ہاتھ خداوند کے تخت کی طرف اُٹھائے گئے تھے خداوند عمالیقیوں کے
خلاف پشت در پشت جنگ کرتا رہے گا۔

یترو کی مُوسیٰ سے ملاقات

۱۸ اور ایسا ہُوا کہ مِدیانؔ کے کاہن یتروؔ نے جو
مُوسیٰؔ کا سُسر تھا وہ سب کچھ سنا جو خدا نے مُوسیٰؔ
کے لیے اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیے کیا تھا اور یہ بھی کہ خداوند
بنی اِسرائیل کو مِصرؔ سے کس طرح نکال لایا تھا۔
۲ اور جب مُوسیٰؔ نے اپنی بیوی صفورہؔ کو میکے بھیجا تو اُس
کے سُسر یتروؔ نے صفورہؔ ۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو اپنے گھر
میں اُتارا۔ مُوسیٰؔ نے ایک بیٹے کا نام جیرسومؔ رکھا تھا اور کہا تھا کہ
میں پردیس میں مسافر کی طرح ہُوں ۴ اور دوسرے کا نام الیعزرؔ
رکھا تھا اور کہا تھا کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہُوا اور اُس
نے مجھے فرعونؔ کی تلوار سے بچایا۔
۵ اور مُوسیٰؔ کا سُسر یتروؔ، مُوسیٰؔ کی بیوی اور اُس کے دونوں
بیٹوں کو ساتھ لے کر بیابان میں آیا جہاں مُوسیٰؔ نے خدا کے پہاڑ
کے نزدیک ڈیرہ ڈالا ہُوا تھا۔ ۶ یتروؔ نے اُسے پیغام بھیجا تھا کہ
میں تیرا سُسر یتروؔ تیری بیوی اور اُس کے دونوں بیٹوں کو اپنے
ساتھ لے کر تیرے پاس آ رہا ہُوں۔
۷ لہٰذا مُوسیٰؔ اپنے سُسر کا اِستقبال کرنے کے لیے باہر نکلا
اور آداب بجا لا کر اُسے چوما۔ اُنہوں نے ایک دوسرے کی
خیروعافیت پُوچھی اور پھر وہ خیمہ کے اندر گئے ۸ اور مُوسیٰؔ نے
اپنے سُسر کو بتایا کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کی خاطر فرعونؔ اور
مِصریوں کے ساتھ کیا کچھ کیا اور راستہ میں کیا کیا مصیبتیں آئیں
اور خداوند کس طرح اُنہیں حفاظت سے لے آیا۔
۹ اور یتروؔ اُن تمام احسانات کے بارے میں سن کر بہت
خُوش ہُوا جو خداوند نے بنی اِسرائیل کو مِصریوں کے ہاتھ سے
چُھڑانے کی خاطر اُن پر کیے تھے۔ ۱۰ اُس نے کہا کہ خداوند کی
تعریف ہو جس نے تمہیں مِصریوں کے ہاتھ اور فرعونؔ کے ہاتھ
سے نجات دی۔ اور جس نے اِس قوم کو مِصریوں کے پنجہ سے
چُھڑایا۔ ۱۱ اب میں جان گیا کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا
ہے کیونکہ اُس نے یہ اُن کے ساتھ کیا جنہوں نے بنی اِسرائیل پر
ظلم ڈھائے تھے۔ ۱۲ پھر مُوسیٰؔ کے سُسر یتروؔ نے خدا کے لیے
سوختنی قربانی اور ذبیحے چڑھائے اور ہارونؔ اور بنی اِسرائیل کے
سب بزرگ مُوسیٰؔ کے سُسر کے ساتھ خدا کے حُضور کھانا کھانے
آئے۔
۱۳ اور اگلے دِن مُوسیٰؔ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا اور لوگ
صبح سے شام تک اُس کے اِردگرد کھڑے رہے۔ ۱۴ جب اُس کے
سُسر نے وہ سب کچھ جو مُوسیٰؔ لوگوں کے لیے کر رہا تھا دیکھا تو
اُس نے کہا کہ یہ کیا ہے جو تُو لوگوں کے لیے کر رہا ہے؟ تمام لوگ
صبح سے شام تک تیرے اِردگرد کھڑے رہتے ہیں تو کیا تُو اکیلا ہی
اُن کا اِنصاف کرنے کو رہ گیا ہے؟
۱۵ مُوسیٰؔ نے جواب دیا: اِس کا سبب یہ ہے کہ لوگ میرے
پاس خدا کی مرضی معلوم کرنے آتے ہیں۔ ۱۶ اور جب کبھی اُن میں
کوئی جھگڑا ہوتا ہے تو وہ اُسے لے کر میرے پاس آتے ہیں اور میں
فریقین کے درمیان اِنصاف کرتا ہُوں اور اُنہیں خدا کے احکام اور
اُس کی شریعت بتاتا ہُوں۔
۱۷ مُوسیٰؔ کے سُسر نے جواب دیا کہ جو کچھ تُو کر رہا ہے وہ
ٹھیک نہیں ۱۸ کیونکہ وہ لوگ جو تیرے پاس آتے ہیں وہ تجھے اور
اپنے آپ کو تھکا دیں گے۔ یہ کام تیرے لیے بہت بھاری ہے اور
تُو اکیلا اِسے سنبھال نہیں سکتا۔ ۱۹ اب تُو میری بات سُن۔ میں
تجھے صلاح دیتا ہُوں اور خدا تیرے ساتھ رہے۔ تجھے چاہیے کہ تُو
خدا کے حُضور لوگوں کی نمایندگی کرے اور اُن کے جھگڑے خدا تک

پہنچائے۔ ۲۰ تُو اُنہیں احکام اور شریعت کی باتیں سِکھایا کر اور
اُنہیں زندگی بسر کرنے کا طریقہ اور وہ فرائض جو اُنہیں پورے
کرنے ہیں بتایا کر۔ ۲۱ تُو اُن لوگوں میں سے لائق آدمی چُن
لے ایسے آدمی جو خداترس اور قابلِ اعتماد ہوں اور رشوت کے دشمن
ہوں اور اُنہیں ہزار ہزار، سَو سَو، پچاس پچاس اور دس دس افراد پر
بطور حاکم مقرّر کر دے ۲۲ تاکہ وہ ہر وقت لوگوں کا اِنصاف کریں
لیکن ہر بڑا مقدّمہ تیرے پاس لائیں اور صرف آسان مقدّموں کا
فیصلہ وہ خُود کریں۔ اِس طرح تیرا بوجھ ہلکا ہو جائے گا کیونکہ وہ بھی
اِس بوجھ کو اُٹھانے میں تیرے شریکِ کار ہوں گے۔ ۲۳ اگر تُو ایسا
کرے اور خدا بھی تجھے اِس کا حکم دے تو تُو اِس بھاری بوجھ کو اُٹھا
سکے گا اور تمام لوگ بھی مطمئن ہو کر گھر جائیں گے۔
۲۴ مُوسیٰؔ نے اپنے سُسر کی بات مان لی اور ویسا ہی کیا جیسا
اُس نے بتایا تھا۔ ۲۵ اُس نے تمام بنی اِسرائیل میں سے لائق
آدمی چُن کر اُنہیں ہزار ہزار، سَو سَو، پچاس پچاس اور دس دس افراد
پر بطور حاکم مامور کر دیا۔ ۲۶ اور وہ ہر وقت لوگوں کا اِنصاف کرنے
لگے۔ وہ بڑے بڑے مقدّمے تو مُوسیٰؔ کے پاس لاتے تھے لیکن
چھوٹے چھوٹے مقدّموں کا فیصلہ وہ خُود ہی کر دیتے تھے۔
۲۷ پھر مُوسیٰؔ نے اپنے سُسر کو رخصت کیا اور یِترو اپنے وطن
لَوٹ گیا۔

کوہِ سینا

۱۹ جب بنی اِسرائیل کے مِصرؔ سے چلے آنے کے بعد
تین مہینے پورے ہو گئے تو عین اُسی دِن وہ سِیناؔ کے
بیابان میں آئے ۲ اور جب وہ رفیدیمؔ سے روانہ ہو کر سِیناؔ کے
بیابان میں داخل ہُوئے تو بنی اِسرائیل وہیں بیابان میں کوہِ سِیناؔ
کے سامنے خیمہ زن ہو گئے۔
۳ اور مُوسیٰؔ اُس پہاڑ پر چڑھا اور خدا کی حُضوری میں حاضر ہُوا
اور خداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پُکار کر کہا کہ تجھے یعقوبؔ کے
گھرانے کو اور بنی اِسرائیل کے لوگوں کو یہ بتانا ہے ۴ کہ تُم نے خُود
دیکھ لیا کہ میں نے مِصر والوں کے ساتھ کیا کچھ کِیا اور کس طرح
میں تمہیں گویا عُقاب کے پروں پر بٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔
۵ اب اگر تُم پوری طرح میری فرمان برداری کرو اور میرے عہد پر
چلو تو تمام قوموں میں سے تُم ہی میری خاص مِلکیّت ٹھہرو گے
حالانکہ ساری زمین میری ہے۔ ۶ تُم میرے لیے کاہنوں کی ایک
مملکت اور ایک مُقدّس قوم ہو گے۔ یہ ساری باتیں تُو بنی اِسرائیل
سے کہہ دینا۔

۷ پس مُوسیٰؔ نے واپس جا کر اپنی قوم کے بزرگوں کو بلوایا اور
وہ باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں۔ ۸ اور سارے
لوگوں نے مل کر جواب دیا کہ جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے ہم اُس پر
عمل کریں گے اور مُوسیٰؔ اُن کا یہ جواب خداوند کے پاس لے گیا۔
۹ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ میں گھنے بادل میں تیرے
پاس آؤں گا تاکہ یہ لوگ مجھے تیرے ساتھ کلام کرتے سُنیں اور سدا
تیرا یقین کریں۔ تب مُوسیٰؔ نے لوگوں کی ساری باتیں خداوند سے
بیان کیں۔
۱۰ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ لوگوں کے پاس جا اور آج
اور کل اُنہیں پاک کر اور دیکھ کہ وہ اپنے کپڑے دھو لیں۔ ۱۱ اور
تیسرے دِن تیّار رہیں کیونکہ اُس دِن خداوند سب لوگوں کی نظر کے
سامنے کوہِ سِینا پر اُترے گا۔ ۱۲ اور تُو پہاڑ کے اِردگرد لوگوں کے
لیے حدّ باندھ کر اُنہیں بتا دینا کہ وہ خبردار رہیں۔ نہ تو وہ اُس پہاڑ
پر چڑھیں اور نہ اُس کے دامن کو چھُوئیں۔ اور جو کوئی اُس پہاڑ کو
چھُوئے وہ یقیناً جان سے مار ڈالا جائے ۱۳ خواہ وہ اِنسان ہو یا
حیوان اُسے یقیناً سنگسار کر دیا جائے یا تیروں سے چھید ڈالا جائے
یعنی اُسے زندہ نہ رہنے دیا جائے اور اُسے کوئی ہاتھ نہ لگائے۔ ہاں
جب نرسنگا دیر تک پھونکا جائے تب وہ اُس پہاڑ کے پاس جا سکتے
ہیں۔
۱۴ اور مُوسیٰؔ پہاڑ سے نیچے اُترا اور لوگوں کے پاس جا کر
اُنہیں پاک کیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھو لیے ۱۵ پھر اُس
نے لوگوں سے کہا کہ اپنے آپ کو تیسرے دِن کے لیے تیّار کرو اور
عورت سے دور رہو۔
۱۶ اور تیسرے دِن کی صبح کو بادل گرجنے لگا اور بجلی چمکنے لگی اور
پہاڑ کے اوپر گھنا بادل چھا گیا اور بِگُل بہت زور سے بجا اور خیموں
میں لوگوں پر لرزہ طاری ہو گیا۔ ۱۷ تب مُوسیٰؔ لوگوں کو خیمہ گاہ سے
باہر لایا تاکہ اُنہیں خدا سے مِلوائے۔ سب لوگ پہاڑ کے دامن
میں کھڑے ہو گئے ۱۸ اور کوہِ سِیناؔ اوپر سے نیچے تک دھوئیں سے
چھِپ گیا کیونکہ خداوند شعلہ میں اُس پر اُترا تھا اور دھواں تنور کے
دھوئیں کی مانند اوپر اُٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور زور سے لرز رہا
تھا۔ ۱۹ اور جب بِگُل کی آواز اور بھی زیادہ بلند ہونے لگی تو مُوسیٰؔ
نے بولنا شروع کیا اور خداوند نے گرج دار آواز سے اُسے جواب
دیا۔
۲۰ اور خداوند کوہِ سِیناؔ کی چوٹی پر اُترا اور اُس نے مُوسیٰؔ کو
پہاڑ کی چوٹی پر بلایا۔ سو مُوسیٰؔ اوپر گیا۔ ۲۱ اور خداوند نے اُس سے

کہا کہ نیچے جا کر لوگوں کو تاکید کر اور سمجھا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ خداوند کو
دیکھنے کے لیے مقرّرہ حدوں کو پار کر کے اتنے نزدیک آ جائیں کہ اُن
میں بہت سے ہلاک ہو جائیں۔ ۲۲ اور وہ کاہن بھی جو خداوند کے
حُضور آنے کے لیے مقرّر ہیں اپنے آپ کو ضرور پاک کریں ورنہ
میں اُن کے ساتھ سختی سے پیش آؤں گا۔
۲۳ مُوسیٰ نے خداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سِینا پر نہیں آ سکتے
کیونکہ تُو نے ہمیں خود ہی تاکیداً کہا تھا کہ پہاڑ کے اِرد گرد حدّ
باندھ کر اُسے ایک مُقدّس مقام کے طور پر مخصوص کر دو۔
۲۴ اور خداوند نے جواب دیا کہ نیچے جا کر ہارُونؔ کو اپنے
ساتھ اوپر لے آ۔ لیکن کاہن اور عوام خداوند کے پاس اوپر آنے
کے لیے مقرّرہ حدّوں کو ہرگز نہ توڑیں ورنہ خداوند اُن کے ساتھ سختی
سے پیش آئے گا۔ ۲۵ چنانچہ مُوسیٰ لوگوں کے پاس نیچے گیا اور یہ
باتیں اُنہیں بتائیں۔

دس حکم

۲۰ اور خداوند نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ
۲ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مِصر کی غلامی سے
نکال لایا میں ہُوں۔
۳ میرے حضُور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔
۴ تُو کسی بھی شے کی صورت پر خواہ وہ اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا
نیچے پانیوں میں ہو کوئی بُت نہ بنانا۔ ۵ تُو اُن کے آگے سجدہ
نہ کرنا اور نہ ہی اُن کی عبادت کرنا۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا
غیور خدا ہُوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں میں اُن کی اولاد
کو تیسری اور چوتھی پُشت تک اُن کے باپ دادا کی بدکاری کی سزا
دیتا ہُوں۔ ۶ لیکن ہزاروں لوگ جو مجھ سے محبّت رکھتے ہیں
اور میرے حکموں کو مانتے ہیں میں اُن سے پُشت در پُشت
محبّت رکھتا ہُوں۔
۷ تُو خداوند اپنے خدا کا نام بری نِیّت سے نہ لینا کیونکہ جو کوئی
اُس کا نام بری نِیّت سے لے گا خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے
گا۔
۸ سبت کے دِن کو یاد سے پاک رکھنا۔ ۹ چھ دِن تک تُو محنت سے
اپنا سارا کام کاج کرنا۔ ۱۰ لیکن ساتوں دِن خداوند تیرے خدا کا
سبت ہے۔ اُس دِن نہ تُو کوئی کام کرنا نہ تیرا بیٹا یا بیٹی نہ
تیرا نوکر یا نوکرانی نہ تیرے چوپائے اور نہ ہی کوئی مسافر جو
تیرے یہاں مقیم ہو۔ ۱۱ کیونکہ چھ دِن میں خداوند نے آسمانوں
کو، زمین کو، سمندر کو اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا۔
لیکن ساتویں دِن آرام کیا اِس لیے خداوند نے سبت کے دِن کو
برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۔
۱۲ اپنے باپ اور ماں کی عزّت کرنا تاکہ تیری عمر اُس ملک میں جو
خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔
۱۳ تُو خُون نہ کرنا۔
۱۴ تُو زِنا نہ کرنا۔
۱۵ تُو چوری نہ کرنا۔
۱۶ تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔
۱۷ تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی
کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غلام یا اُس کی کنیز کا، نہ اُس کے
بَیل یا گدھے کا، اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا۔
۱۸ اور جب لوگوں نے بادل کا گرجنا اور بجلی کا چمکنا دیکھا
اور بگل کی آواز سنی اور اُس پہاڑ سے دُھواں اُٹھتے دیکھا تو وہ خوف سے
کانپنے لگے اور دور جا کھڑے ہُوئے۔ ۱۹ اور اُنہوں نے مُوسیٰ سے کہا کہ
ہم سے تُو ہی باتیں کیا کر اور ہم سن لیا کریں گے لیکن خدا ہم سے
باتیں نہ کرے تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں۔
۲۰ مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ ڈرو مت خدا اِس لیے آیا ہے کہ
تمہارا اِمتحان کرے تاکہ تمہیں خدا کا خوف ہو اور تُم گناہ سے بچے رہو۔
۲۱ تب مُوسیٰ اُس گہری تاریکی کے نزدیک جہاں خداوند تھا
پہنچا لیکن وہ لوگ دور ہی کھڑے رہے۔

بُت اور مذبحے

۲۲ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی اِسرائیل کو یہ بتا کہ تُم نے خُود
دیکھا کہ میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کی ہیں۔
۲۳ تُم میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور اپنے لیے چاندی یا سونے
کے دیوتا نہ گھڑ لینا۔
۲۴ میرے لیے مِٹّی کا ایک مذبح بنانا اور اُس پر اپنی بھیڑ بکریوں
اور گائے بَیلوں کی سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھانا۔
جہاں کہیں میری تمجید کی جائے گی میں تیرے پاس آؤں گا اور تجھے برکت
دوں گا۔ ۲۵ اور اگر تُو میرے لیے پتھروں کا مذبح بنائے تو اُسے تراشے
ہُوئے پتھروں سے نہ بنانا کیونکہ اگر تُو اُسے بنانے کے لیے کوئی اوزار
اِستعمال کرے گا تو اُسے ناپاک کر دے گا۔ ۲۶ اور میرے مذبح تک
سیڑھیوں سے نہ جانا۔ ایسا نہ ہو کہ تیرا ننگا پن اُس پر ظاہر ہو۔

۲۱ وہ احکام جو تجھے لوگوں کو بتانا ہیں یہ ہیں:

عِبرانی غلاموں اور کنیزوں کے بارے میں

۲ اگر تُو عِبرانی غلام خریدے تو وہ چھ برس خدمت کرے لیکن ساتویں

برس وہ قیمت ادا کیے بغیر آزاد ہو کر چلا جائے۔ ۳ اگر وہ اکیلا خریدا جائے
تو اکیلا ہی آزاد کیا جائے۔ اگر شادی شدہ ہو تو اُس کی بیوی بھی اُس کے
ساتھ آزاد کی جائے۔ ۴ اگر اُس کا بیاہ اُس کے آقا نے کروایا ہو اور اُس
عورت کے اُس سے بیٹے اور بیٹیاں ہُوئی ہوں تو وہ عورت اور اُس کے
بچّے اُس کے آقا کے ہوں گے اور صرف آدمی آزاد کیا جائے گا۔
۵ لیکن اگر وہ غلام یہ اعلان کرے کہ میں اپنے آقا سے اور
اپنی بیوی اور بچّوں سے محبّت رکھتا ہُوں اور میں آزاد ہو کر جانا نہیں
چاہتا ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں کے پاس لے جائے اور اُسے
دروازہ پر یا دروازہ کی چوکھٹ پر لا کر سُوئے سے اُس کا کان چھید
دے۔ تب وہ عمر بھر اُس کی خدمت کرتا رہے گا۔
۷ اور اگر کوئی آدمی اپنی بیٹی کو بطور کنیز بیچ دے تو وہ کنیز غلاموں کی
طرح (چھ برس بعد) آزاد نہ کی جائے۔ ۸ اگر وہ اپنے آقا کو جس نے اُسے
اپنے لیے منتخب کیا تھا خُوش نہ کرے تو وہ اُس کی قیمت واپس لے کر اُسے
اپنے گھر جانے دے۔ اُسے اُس کنیز کو کسی اجنبی قوم کے ہاتھ بیچنے کا اِختیار
نہیں کیونکہ وہ اُس کنیز کو اپنے یہاں لانے کے بعد اُس سے کیا ہُوا وعدہ پورا
نہ کر سکا۔ ۹ اگر وہ اُسے اپنے بیٹے کے لیے خریدتا ہے تو اُس کے ساتھ
بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اور اگر وہ کسی دوسری عورت کو بیاہ لائے تو لازم
ہے کہ وہ اُس کنیز یعنی پہلی عورت کو کھانے، کپڑوں اور ازدواجی حقوق
سے محروم نہ کرے۔ ۱۱ اگر وہ اُسے یہ تین چیزیں مہیا نہیں کرتا تو وہ کنیز
اپنے آزاد ہونے کی قیمت ادا کیے بغیر واپس جا سکتی ہے۔

مارنے کے بارے میں

۱۲ اگر کوئی کسی آدمی کو اَیسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ لازماً جان
سے مارا جائے۔ ۱۳ تاہم اگر اُس نے قصداً اَیسا نہ کیا ہو بلکہ خدا نے
اَیسا ہونے دیا ہو تو اُس صورت میں وہ اُس جگہ جسے میں مُقرّر کروں گا
بھاگ جائے۔ ۱۴ لیکن اگر کوئی دیدہ و دانستہ کسی دوسرے آدمی کو مار
ڈالے تو اُسے میری قربان گاہ سے دور لے جا کر مار دیا جائے۔
۱۵ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے، وہ لازماً مار ڈالا جائے۔
۱۶ اور جو کوئی کسی دوسرے شخص کو اِغوا کرے، خواہ اُسے بیچ دے، خواہ
اپنے پاس رکھے اور پکڑا جائے تو وہ ضرور مار ڈالا جائے۔
۱۷ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے وہ قطعی مار ڈالا
جائے۔
۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک شخص دوسرے شخص کو پتّھر یا مُکّا
مارے اور وہ نہ مرے لیکن بستر سے جا لگے ۱۹ اور اُس کے بعد اُٹھ کر اپنی لاٹھی
کے سہارے چلنے پھرنے لگے تو وہ جس نے مارا تھا، بری سمجھا جائے لیکن
ہرجانہ بھرے اور زخمی ہونے والے کے مُعالجہ کا سارا خرچ ادا کرے۔

۲۰ اگر کوئی آدمی اپنے غلام یا اپنی کنیز کو لاٹھی سے اَیسا مارے
کہ وہ فوراً مَر جائے تو اُسے لازماً سزا دی جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دو دِن
زندہ رہے تو اُسے سزا نہ دی جائے، اِس لیے کہ وہ اُس کی ملکیّت ہے۔
۲۲ اگر وہ لوگ جو باہم لڑ رہے ہوں، کسی حاملہ عورت کو اَیسی چوٹ
پہنچائیں جس کے باعث اُس کا حمل گر جائے لیکن اُسے کوئی اور ضرر نہ پہنچے
تو جتنا جرمانہ اُس کا شوہر مانگے اور قاضی منظور کریں، اُس سے لیا جائے۔
۲۳ لیکن اگر اُسے کوئی اور ضرر پہنچا ہو تو تُو جان کے بدلے جان
۲۴ آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ
اور پاؤں کے بدلے پاؤں لے لینا۔ ۲۵ جلانے کے بدلے جلانا، زخم کے
بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ پہنچانا۔
۲۶ اگر کوئی آدمی اپنے غلام یا کنیز کی آنکھ پر اَیسا مارے کہ وہ
پھوٹ جائے تو وہ اُس کی آنکھ کے بدلے اُسے آزاد کر دے۔
۲۷ اور اگر وہ کسی غلام یا کنیز کا دانت مار کر توڑ ڈالے تو وہ اُس کے
دانت کے بدلے اُسے آزاد کر دے۔
۲۸ اگر کوئی بَیل کسی مَرد یا عورت کو سینگ مار کر مار ڈالے تو اُس بَیل
کو ضرور سنگسار کیا جائے اور اُس کا گوشت ہرگز نہ کھایا جائے لیکن بَیل کا
مالک بے گناہ ٹھہرے۔ ۲۹ لیکن اگر اُس بَیل کی سینگ مارنے کی عادت
ہے اور مالک کو آگاہ کیا جا چکا ہے لیکن اُس نے اُسے باندھ کر نہیں رکھا اور
وہ کسی مَرد یا عورت کو مار ڈالے تو اُس بَیل کو سنگسار کر دیا جائے اور اُس کے
مالک کو بھی مار ڈالا جائے۔ ۳۰ تاہم اگر اُس سے خُون بہا مانگا جائے تو
اُسے اپنی جان کے فدیہ میں جتنا اُس سے طلب کیا جائے اُتنا ہی دینا
پڑے گا۔ ۳۱ اگر وہ بَیل کسی کے بیٹے یا بیٹی کو سینگ مار کر مار ڈالے
تب بھی اِسی قانون کے مطابق عمل کیا جائے۔ ۳۲ اگر وہ بَیل کسی غلام یا
کنیز کو سینگ مار کر مار ڈالے تو اُس بَیل کا مالک اُس غلام یا کنیز کے
مالک کو تیس مثقال چاندی ادا کرے اور اُس بَیل کو ضرور سنگسار کر دیا جائے۔
۳۳ اور اگر کوئی آدمی کوئی گڑھا کھول دے یا گڑھا کھود کر
اُس کا مُنہ نہ ڈھانپے اور کوئی بَیل یا گدھا اُس میں گر جائے ۳۴ تو
گڑھے کا مالک اُس کا نقصان بھر دے اور اُن کے مالک کو قیمت
ادا کرے اور مرے ہُوئے جانور کو خُود لے لے۔
۳۵ اگر کسی آدمی کا بَیل کسی دوسرے کے بَیل کو اَیسا زخمی کرے کہ
وہ مر جائے تو وہ اُس زندہ بَیل کو بیچ دیں اور اُس کا دام آپس میں آدھا
آدھا بانٹ لیں اور اُس مرے ہُوئے بَیل کو بھی اَیسے ہی بانٹ لیں۔
۳۶ لیکن اگر یہ بات معلوم ہو کہ بَیل کو سینگ مارنے کی عادت تھی
اور اُس کے مالک نے پھر بھی اُسے باندھ کر نہیں رکھا تو اُس کے
مالک کو بَیل کے بدلے بَیل دینا لازمی ہوگا اور مرا ہُوا جانور اُس کا ہوگا۔

جائداد کے بارے میں

۲۲ اگر کوئی آدمی ایک بَیل یا بھیڑ چرا کر اُسے ذبح کرے
یا بیچ دے تو وہ اُس بَیل کے بدلے پانچ بَیل اور اُس
بھیڑ کے بدلے چار بھیڑیں بطور معاوضہ دے۔
۲ اگر کوئی چور نقب زنی کرتے ہُوئے پکڑا جائے اور اُس کو
ایسی مار پڑے کہ وہ مر جائے تو مارنے والا خُون کا مرتکب نہ سمجھا
جائے۔ ۳ لیکن اگر یہ واقعہ دِن میں ہو تو وہ خُون کا مرتکب سمجھا
جائے گا۔ چور کو لازم ہے کہ وہ چوری کا مال واپس کرے۔ اگر اُس
کے پاس کچھ نہ ہو تو وہ چوری کی سزا کے طور پر غلام بنا کر بیچ دیا
جائے۔
۴ لیکن اگر چوری کیا ہُوا جانور اُس کے پاس جیتا مل جائے
خواہ وہ بَیل ہو یا گدھا یا بھیڑ تو وہ اُس کا دوگنا واپس دے۔
۵ اگر کوئی شخص اپنے مویشی کسی کھیت یا تاکستان میں چَراتا ہو
اور وہ اُنہیں بھٹک جانے دے اور وہ جا کر کسی دوسرے کے کھیت
میں چرنے لگیں تو وہ اپنے کھیت یا تاکستان کی اچھّی سے اچھّی
پیداوار میں سے اُس کا معاوضہ دے۔
۶ اگر آگ بھڑک اُٹھے اور کانٹے دار جھاڑیوں میں اَیسی پھیل
جائے کہ اُس سے اناج کے پُولے یا کھڑی فصل یا سارا کھیت جل
جائے تو وہ جس نے آگ جلائی ہو ضرور معاوضہ ادا کرے۔
۷ اگر کوئی آدمی اپنی چاندی یا دیگر سامان اپنے پڑوسی کے پاس
بطور امانت رکھے اور وہ پڑوسی کے گھر سے چوری ہو جائے اور چور پکڑا
جائے تو وہ اُس کا دوگنا ادا کرے۔ ۸ لیکن اگر چور پکڑا نہ جائے تو
ضروری ہے کہ اُس گھر کا مالک قاضی کے سامنے حاضر ہو تاکہ معلوم
ہو سکے کہ کہیں اُس نے تو اپنے پڑوسی کی امانت میں خیانت نہیں
کی۔ ۹ خیانت والے سارے معاملات خواہ وہ بَیل، گدھے، بھیڑ
یا کپڑے یا کسی گُم شدہ مال کے بارے میں ہوں فریقین کی طرف
سے قاضیوں کے حُضور پیش کیے جائیں اور جس کو قاضی مجرم
ٹھہرائیں وہ اپنے پڑوسی کو دوگنا ادا کرے۔
۱۰ اگر کوئی آدمی اپنے ہمسایہ کے پاس گدھا یا بَیل یا بھیڑ یا
کوئی اور جانور بطور امانت رکھے اور وہ مر جائے یا زخمی ہو جائے یا
چوری چھُپے کہیں اور بھیج دیا جائے ۱۱ تو اَیسے معاملہ کے تصفیہ کے
لیے وہ دونوں خداوند کے سامنے حاضر ہوں اور ملزم قسم کھا کر کہے
کہ اُس نے اپنے پڑوسی کی امانت میں خیانت نہیں کی اور مالک
اِسے سچ مانے تو کوئی معاوضہ ادا نہ کیا جائے۔ ۱۲ لیکن اگر وہ جانور
پڑوسی کے یہاں سے چُرا لیا گیا ہو تو معاوضہ ادا کرنا لازمی ہوگا۔
۱۳ اگر اُسے کسی درندہ نے پھاڑ ڈالا ہو تو وہ اُس کی لاش بطور ثبوت
پیش کر دے تو اُس سے اُس پھاڑے ہُوئے جانور کا معاوضہ نہ لیا
جائے۔
۱۴ اگر کوئی آدمی اپنے پڑوسی سے کوئی جانور عاریتاً لے اور وہ
مالک کی غیر موجودگی میں زخمی ہو جائے یا مر جائے تو وہ ضرور اُس کا
معاوضہ ادا کرے۔ ۱۵ لیکن اگر مالک اپنے جانور کے ساتھ ہو تو
اُسے عاریتاً لینے والے کو معاوضہ نہیں دینا پڑے گا۔ اگر وہ جانور
کرایہ پر لیا گیا تھا تو کرایہ کی رقم ہی نقصان کی تلافی سمجھی جائے گی۔

معاشری ذمّہ داری

۱۶ اگر کوئی آدمی کسی کنواری کو جس کی نسبت نہ ہُوئی ہو پھسلا کر اُس
سے مباشرت کرے تو وہ لازماً اُسے مہر دے اور اُس سے شادی کر لے
۱۷ اگر لڑکی کا باپ اُسے اپنی لڑکی دینے سے قطعاً اِنکار کر دے تب
بھی وہ کنواریوں کے مہر کے مطابق اُسے نقد رقم ادا کرے۔
۱۸ تُو جادوگرنی کو زندہ نہ رہنے دینا۔
۱۹ جو کوئی جانور سے مباشرت کرے وہ قطعی جان سے مارا جائے۔
۲۰ جو کوئی واحد خدا کے سِوا کسی دوسرے معبود کے آگے قربانی
چڑھائے تو وہ بالکل نابود کر دیا جائے۔ ۲۱ کسی مسافر سے بدسلوکی
نہ کرنا اور نہ ہی اُس پر ستم کرنا کیونکہ تُم بھی مِصر میں مسافر تھے۔
۲۲ تُم کسی بیوہ یا یتیم کو دکھ نہ دینا۔ ۲۳ اگر تُم نے ایسا کیا اور
اُنہوں نے مجھ سے فریاد کی تو میں یقیناً اُن کی فریاد سنوں گا ۲۴ اور
میرا قہر بھڑکے گا اور میں تمہیں تلوار سے مار ڈالوں گا اور تمہاری
بیویاں بیوہ اور تمہارے بچّے یتیم ہو جائیں گے۔
۲۵ اگر تُو میرے لوگوں میں سے کسی محتاج کو جو تیرے پاس
رہتا ہے کچھ قرض دے تو اُس سے ساہوکار کی طرح سلوک نہ کرنا
اور نہ زیادہ سود لینا۔ ۲۶ اگر تُو اپنے پڑوسی کی چادر بطور گروی رکھ
لے تو سورج کے ڈوبنے تک اُسے لَوٹا دینا ۲۷ کیونکہ اُس کے
پاس جسم ڈھانپنے کے لیے صرف وہی چادر ہے۔ پھر وہ کیا اوڑھ کر
سوئے گا؟ جب وہ مجھ سے فریاد کرے گا تو میں اُس کی فریاد سنوں گا
کیونکہ میں بڑا رحیم ہُوں۔
۲۸ تُو خدا کو مت کوسنا اور نہ اپنی قوم کے سردار پر لعنت بھیجنا۔
۲۹ تُو گوداموں میں جمع کی ہُوئی پیداوار اور اپنے کولھو سے
نکالے ہُوئے رس میں سے میرے لیے نذریں لانے میں تاخیر نہ
کرنا۔
اور تجھے اپنے بیٹوں میں سے پہلوٹھے کو لازماً مجھے دینا ہوگا
۳۰ اور اپنے مویشیوں اور بھیڑوں کے پہلوٹھے کے ساتھ بھی اَیسا

ہی کرنا۔ سات دِن تک تُو اُنہیں اپنی ماؤں کے ساتھ رہنے دینا
لیکن آٹھویں دِن تُو اُنہیں مجھے دے دینا۔
۳۱ تُم میرے مُقدّس لوگ ہوں گے لہٰذا درندوں کے پھاڑے
ہُوئے جانور کا گوشت نہ کھانا بلکہ اُسے کتّوں کے آگے پھینک دینا۔

اِنصاف اور رحم کے بارے میں

۲۳ تُو جھوٹی خبریں نہ پھیلانا اور نہ جھوٹی گواہی
دینے کے لیے کسی شریر کی مدد کرنا۔
۲ بُرائی کرنے کے لیے عوام کی پیروی نہ کرنا اور جب تُو کسی
مُقدّمہ میں گواہی دے تو محض عوام کا ساتھ دینے کی خاطر اِنصاف کا
خُون نہ کر دینا۔ ۳ اور کسی غریب آدمی کے مُقدّمہ میں بھی
جانبداری سے کام نہ لینا۔
۴ اگر تجھے اپنے دشمن کا بھٹکا ہُوا بَیل یا گدھا کہیں مل جائے تو
اُسے ضرور اُس کے پاس واپس لے جانا۔ ۵ اگر تُو اپنے عدو کے
گدھے کو اُس کے بھاری بوجھ کے باعث گرا ہُوا دیکھے تو اُسے
یوں ہی نہ چھوڑ دینا بلکہ اُسے کھڑا کرنے میں اُس کی مدد کرنا۔
۶ تُو اپنے غریب لوگوں کے مُقدّمات میں اِنصاف کا خُون
نہ ہونے دینا۔ ۷ جھوٹے اِلزام سے کوئی واسطہ نہ رکھنا اور نہ کسی
بے قُصور یا ایماندار شخص کو قتل کرنا کیونکہ میں کسی مجرم کو نہ
چھوڑوں گا۔
۸ تُو رِشوت نہ لینا کیونکہ رِشوت بِیناؤں کو اندھا کر دیتی
ہے اور صادقوں کی باتوں کو بدل ڈالتی ہے۔
۹ کسی پردیسی پر ظلم نہ کرنا کیونکہ تُم پردیسی کے دل کو جانتے
ہو اِس لیے کہ تُم خود بھی ملک مِصر میں پردیسی تھے۔

سبت کے بارے میں

۱۰ چھ سال تک تُو اپنے کھیتوں میں بیج بونا اور فصل کاٹنا۔
۱۱ لیکن ساتویں سال اُس زمین میں نہ تو ہل چلانا اور نہ اُسے اپنے
اِستعمال میں لانا تاکہ تیرے لوگوں میں جو ضرورتمند ہوں وہ اُس
میں سے خوراک حاصل کریں۔ اور جو اُن سے بچ رہے اُسے جنگلی
جانور چَر لیں۔ اپنے تاکستان اور اپنے زیتون کے باغ سے بھی
اَیسا ہی کرنا۔
۱۲ چھ دِن اپنا کام کاج کرنا لیکن ساتویں دِن کوئی کام نہ کرنا
تاکہ تیرے بَیل اور تیرے گدھے کو آرام ملے اور تیرا خانہ زاد غلام
اور وہ پردیسی جو تیرے یہاں ٹِکا ہو تازہ دم ہو جائیں۔
۱۳ اور ہر ایک بات پر جو میں نے تُم سے کہی ہے اِحتیاط سے
عمل کرنا اور دوسرے معبودوں کا نام تک نہ لینا بلکہ وہ تیرے مُنہ
سے سنائی بھی نہ دے۔

تین سالانہ عیدوں کے بارے میں

۱۴ تُو سال میں تین بار میرے لیے عید منانا۔
۱۵ عیدِ فطیر منانا اور سات دِن تک جَیسا کہ میں نے تجھے حکم دیا
بےخمیری روٹیاں کھانا اور اَیسا ابیب کے مہینے میں مقرّرہ وقت پر کرنا
کیونکہ اُسی مہینہ میں تُو ملک مِصر سے نکلا تھا۔ اور کوئی بھی میرے
حُضور خالی ہاتھ نہ آئے۔
۱۶ اور اپنے کھیت میں جو فصل تُو بوئے اُس کے پہلے غلّہ
سے فصل کاٹنے کی عید منانا۔ اور جب تُو کھیت سے اپنی فصل جمع
کرے تو سال کے آخر میں غلّہ جمع کرنے کی عید منانا۔
۱۷ سال میں تین بار تمام مَردوں کو قادرِ مطلق خداوند کے
حُضور حاضر ہونا ہوگا۔
۱۸ تُو ذبیحہ کا خُون کسی ایسی چیز کے ساتھ جس میں خمیر ملا ہو
مجھے نہ چڑھانا اور نہ میری عید کی نذروں کی چربی صبح تک باقی رہنے
دینا۔
۱۹ اور تُو اپنی زمین کے پہلے پھلوں میں سے بہترین پھل
خداوند اپنے خدا کے گھر میں لانا اور تُو بکری کے بچّہ کو اُس کی ماں
کے دودھ میں نہ پکانا۔

خدا کا فرشتہ راہ تیار کرتا ہے

۲۰ دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیج رہا ہُوں تاکہ راستہ میں
تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ پہنچا دے جسے میں نے تیار کیا ہے۔
۲۱ تُم اُس کی طرف متوجّہ ہونا اور اُس کی بات ماننا۔ اور اُس سے
سرکشی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہاری سرکشی سے درگزر نہیں کرے گا اِس لیے
کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے۔ ۲۲ اگر تُو اُس کی بات مانے گا اور وہ
سب جو میں کہتا ہُوں کرے گا تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن اور
تیری مخالفت کرنے والوں کا مخالف ہوں گا۔ ۲۳ میرا فرشتہ تیرے
آگے آگے چلے گا اور تجھے اموریوں، حِتّیوں، فرِزّیوں، کنعانیوں،
حوّیوں اور یبوُسیوں کے ملک میں پہنچا دے گا اور میں اُنہیں ہلاک کر
ڈالوں گا۔ ۲۴ تُو نہ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ کرنا نہ اُن کی عبادت کرنا
اور نہ اُن کی پیروی کرنا۔ تُو اُنہیں مسمار کر دینا اور اُن کے مُقدّس
ستونوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ۲۵ تُم خداوند اپنے خدا کی عبادت
کرنا تو تیری روٹی اور تیرے پانی پر اُس کی برکت ہوگی اور میں
تمہارے درمیان سے بیماری کو دور کروں گا۔ ۲۶ اور تمہارے ملک میں
نہ تو کسی عورت کا حمل گرے گا اور نہ کوئی بانجھ ہوگی۔ اور میں تجھے
عمر کی درازی بخشوں گا۔

۲۷ میں اپنی ہیبت کو تیرے آگے آگے بھیجوں گا اور میں ہر
ایک قوم کو جو تیرا مقابلہ کرے گی شکست دوں گا۔ تیرے سارے
دُشمن میری وجہ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ ۲۸ اور تیرے
آگے بھیڑیں بھیجوں گا جو حوّیوں، کنعانیوں اور حِتّیوں کو تیرے
سامنے سے بھگا دیں گی۔ ۲۹ لیکن میں اُنہیں ایک ہی برس میں نہ
بھگاؤں گا تاکہ زمین ویران نہ ہو اور جنگلی درندوں کی کثرت
تمہارے لیے نقصان دہ ثابت نہ ہو۔ ۳۰ بلکہ میں تھوڑا تھوڑا کر کے
اُنہیں تمہارے سامنے سے اُس وقت تک دور کرتا رہوں گا جب تک
کہ تُم تعداد میں بڑھ کر اُس ملک پر قابض نہ ہو جاؤ۔
۳۱ اور میں تمہاری سرحدیں بحرِ قلزم سے لے کر فِلستیوں کے سمُندر
تک اور بیابان سے لے کر دریائے فرات تک مقرّر کروں گا اور اُس ملک
میں رہنے والوں کو تمہارے قبضہ میں دے دوں گا اور تُم اُنہیں اپنے سامنے
سے نکال دو گے۔ ۳۲ تُو اُن سے یا اُن کے معبودوں سے کوئی عہد نہ
باندھنا۔ ۳۳ اور وہ تیرے ملک میں رہنے نہ پائیں ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ سے
میرے خلاف گناہ کروائیں کیونکہ اُن کے معبودوں کی عبادت تیرے لیے
یقیناً ایک پھندا بن جائے گی۔

عہدنامہ کی توثیق

۲۴ تب اُس نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُو اور تیرے ساتھ
ہارونؔ ندبؔ اور ابیہو اور بنی اِسرائیل کے ستّر
بزرگ اوپر خداوند کے پاس آئیں اور تُم دور ہی سے سجدہ کرنا۔ ۲ صرف
مُوسیٰ ہی خداوند کے نزدیک جائے دوسرے نہ جائیں۔ نہ ہی اور لوگ اُس
کے ساتھ اوپر چڑھیں۔
۳ جب مُوسیٰ نے جا کر اُن لوگوں کو خداوند کی سب باتیں اور
احکام بتائے تو اُنہوں نے ہم آواز ہو کر جواب دیا کہ جو کچھ خداوند
نے فرمایا ہے ہم بجالائیں گے۔ ۴ تب مُوسیٰ نے ساری باتوں کو جو خداوند
نے فرمائی تھیں لکھ لیا۔ اور اگلے دِن صبح سویرے اُٹھ کر پہاڑ کے دامن
میں ایک قربان گاہ بنائی اور بنی اِسرائیل کے بارہ قبیلوں کے حساب سے
پتّھر کے بارہ ستون نصب کیے۔ ۵ تب اُس نے بنی اِسرائیل کے
جوانوں کو بھیجا اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور بچھڑوں کو ذبح
کر کے سلامتی کے ذبیحے خداوند کے حُضور گزرانے۔ ۶ اور مُوسیٰ نے آدھا
خُون لے کر لگنوں میں رکھا اور باقی کا آدھا قربان گاہ پر چھڑک دیا۔ ۷ پھر
اُس نے عہدنامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ کر سنایا اور اُنہوں نے جواب دیا کہ جو
کچھ خداوند نے فرمایا ہے ہم بجالائیں گے اور تابع رہیں گے۔
۸ تب مُوسیٰ نے وہ خُون لیا اور اُسے اُن لوگوں پر چھڑک دیا اور کہا
کہ یہ خُون اُس عہد کا ہے جو خداوند نے اِن سب باتوں کی بابت تمہارے
ساتھ باندھا ہے۔
۹ پھر مُوسیٰ اور ہارونؔ ندبؔ اور ابیہو اور بنی اِسرائیل کے وہ ستّر
بزرگ اوپر گئے۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا۔ اُس کے
پاؤں کے نیچے نیلم کے پتّھر کا چبوترہ سا تھا جو آسمان کی مانند شفّاف تھا۔
۱۱ بنی اِسرائیل کے اِن بزرگوں نے خدا کو دیکھا لیکن خدا نے اُنہیں ہلاک
نہیں کیا۔ تب اُنہوں نے کھایا اور پیا۔
۱۲ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ پہاڑ پر میرے پاس آ اور وہیں ٹھہرا
رہ۔ میں تجھے پتّھر کی لوحیں دوں گا جن پر میں نے اُن کی تعلیم کے لیے
شریعت کے قوانین اور احکام لکھ دیئے ہیں۔
۱۳ تب مُوسیٰ اپنے خادم یشوعؔ کو لے کر روانہ ہُوا اور مُوسیٰ خدا کے
پہاڑ کے اوپر گیا۔ ۱۴ اور اُس نے اُن بزرگوں سے کہا کہ جب تک ہم
لَوٹ کر تمہارے پاس واپس نہ آ جائیں تب تک تُم ہمارا یہیں اِنتظار کرو۔
ہارونؔ اور حُورؔ تمہارے ساتھ ہیں اور جس کسی کا کوئی مُقدّمہ ہو وہ اُن سے
رجوع کرے۔
۱۵ جب مُوسیٰ اوپر پہنچا تو پہاڑ پر گھٹا چھا گئی۔ ۱۶ اور خداوند کا جلال
کوہِ سِینا پر آ ٹھہرا۔ اور پہاڑ پر چھ دِن تک گھٹا چھائی رہی اور ساتویں دِن
خداوند نے اُس گھٹا میں سے مُوسیٰ کو پکارا۔ ۱۷ اور بنی اِسرائیل کی نگاہ میں
پہاڑ کی چوٹی پر خداوند کے جلال کا منظر فنا کر دینے والی آگ کی مانند تھا۔
۱۸ اور مُوسیٰ اُس گھٹا میں داخل ہو کر اوپر چڑھ گیا اور چالیس دِن اور چالیس
رات پہاڑ ہی پر رہا۔

عارضی مَقدِس

۲۵ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۲ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
میرے لیے نذر لائیں۔ اور جو آدمی دل کی خُوشی سے نذر
لائے تو اُسے میرے لیے قبول کر لینا۔ ۳ اور جو نذریں تُو اُن سے لے گا وہ
یہ ہیں: سونا، چاندی، پیتل، ۴ نیلا، ارغوانی اور سرخ رنگ کا کپڑا اور نفیس
کتان اور بکری کی پشم ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہُوئی کھالیں اور
دریائی بچھڑوں کی کھالیں اور کیکر کی لکڑی۔ ۶ اور چراغ کے لیے زیتون
کا تیل۔ مسح کے تیل اور خوشبودار بخور کے لیے مسالے ۷ افود، سنگ
سلیمانی اور سینہ بند میں جڑنے کے لیے نگینے اور دیگر جواہرات۔
۸ اور پھر وہ میرے لیے ایک مَقدِس بنائیں اور میں اُن کے
درمیان سکونت کروں گا۔ ۹ اور اُس عارضی مَقدِس کے خیمہ اور اُس کے
سارے سامان کا جو نمونہ میں تجھے دکھاؤں ٹھیک اُسی کے مطابق اُسے
بنانا۔

عہد کا صندوق

۱۰ اور وہ کیکر کی لکڑی کا ایک صندوق بنائیں جس کی لمبائی ڈھائی

ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ ۱۱ اور اُس کے اندر اور
باہر تُو خالص سونا منڈھنا اور اُس کے اوپر سجاوٹ کے لیے سونے کا بنا ہُوا
کلس لگانا۔ ۱۲ اور اُس کے لیے سونے کے چار کڑے ڈھال کر اُس کے
چاروں پایوں میں لگانا، دو کڑے ایک طرف ہوں اور دو دوسری طرف
۱۳ اور پھر کیکر کی لکڑی کی بَلّیاں بنا کر اُن پر سونا منڈھنا ۱۴ اور وہ
بَلّیاں صندوق کے اطراف کے کڑوں میں ڈالنا کہ اُن کے سہارے
صندوق کو اُٹھایا جائے۔ ۱۵ اور وہ بَلّیاں اُس صندوق کے کڑوں میں ہی
رہیں۔ اُن کو الگ نہ کیا جائے۔ ۱۶ پھر تُو اُس شہادت نامہ کو جو میں تجھے
دوں گا اُس صندوق میں رکھنا۔
۱۷ اور تُو کفّارہ کا سرپوش خالص سونے کا بنانا جو ڈھائی ہاتھ لمبا اور
ڈیڑھ ہاتھ چوڑا ہو۔ ۱۸ اور سرپوش کے دونوں کناروں پر سونے سے
گھڑے ہُوئے دو کرّوبی بنانا۔ ۱۹ اور ایک کرّوبی کو ایک سرے پر اور
دوسرے کرّوبی کو دوسرے پر لگانا اور تُو دونوں سروں کے کرّوبیوں اور
سرپوش کو ایک ہی ٹکڑے سے بنانا۔ ۲۰ اور کرّوبیوں کے پر اوپر کی طرف
اِس طرح پھیلے ہُوئے ہوں کہ وہ سرپوش پر سایہ فگن رہیں۔ اور کرّوبیوں
کے چہرے آمنے سامنے سرپوش کی طرف ہوں۔ ۲۱ اور تُو اُس سرپوش کو
اُس صندوق کے اوپر لگانا اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دوں گا اُس صندوق
کے اندر رکھنا۔ ۲۲ وہاں عہدنامہ کے صندوق پر سرپوش کے اوپر دونوں
کرّوبیوں کے درمیان میں تجھ سے ملا کروں گا اور بنی اِسرائیل کے لیے
اپنے تمام احکام تجھے دیا کروں گا۔

میز

۲۳ کیکر کی لکڑی کی ایک میز بنانا جو دو ہاتھ لمبی ایک ہاتھ چوڑی
اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی ہو۔ ۲۴ اور اُسے خالص سونے سے منڈھنا اور اُس
کے گرد سونے کا ایک کلس بنانا۔ ۲۵ اور اُس کے چوگرد چار اُنگل چوڑی
کنگنی لگانا اور سونے کا ایک کلس اُس کنگنی پر رکھنا۔ ۲۶ اور اُس میز کے لیے
سونے کے چار کڑے بنانا اور اُنہیں اُس کے چاروں کونوں سے جہاں کہ
اُس کے چاروں پایے ہیں جوڑ دینا۔ ۲۷ اور وہ کڑے اُس کنگنی کے
نزدیک ہی ہوں تاکہ وہ میز کو اُٹھانے کے واسطے اِستعمال ہونے والی
بَلّیوں کو تھامے رکھیں۔ ۲۸ اور وہ بَلّیاں کیکر کی لکڑی سے بنانا اور اُنہیں
سونے سے منڈھنا اور میز کو اُن بَلّیوں کے سہارے ہی اُٹھانا۔ ۲۹ اور تُو
اُس کی تھالیاں اور ڈونگے اور آفتابے اور نذریں انڈیلنے کے کٹورے بھی
خالص سونے کے بنانا۔ ۳۰ اور تُو اُس میز پر نذر کی روٹیاں ہمیشہ میرے
روبرو رکھنا۔

چراغدان

۳۱ تُو خالص سونے کا ایک چراغدان بنانا۔ اُسے، اُس کے پایے
اور ڈنڈی سب گھڑ کر بنائے جائیں اور اُس کے پیالے، کلیاں اور پھول
سب ایک ہی ٹکڑے کے بنے ہوں۔ ۳۲ اور اُس چراغدان کی دونوں
اطراف سے چھ شاخیں باہر کو نکلی ہوں۔ تین ایک طرف اور تین دوسری
طرف۔ ۳۳ ایک شاخ پر بادام کے پھول کی شکل کے تین پیالے، کلیاں
اور پھول ہوں اور تین دوسری شاخ پر۔ اور اِسی طرح چراغدان سے باہر کو
نکلی ہُوئی چھ شاخوں پر ہوں۔ ۳۴ اور چراغدان پر بادام کے پھول کی شکل
کے چار پیالے بنے ہُوئے ہوں اور اُن کے ساتھ کلیاں اور پھول بھی
ہوں۔ ۳۵ ایک کلی چراغدان سے باہر نکلی ہُوئی شاخوں کی پہلی
جوڑی کے نیچے ہو۔ دوسری کلی شاخوں کی دوسری جوڑی کے نیچے
اور تیسری کلی تیسری جوڑی کے نیچے۔ یعنی ساری چھ شاخوں کے
نیچے۔ ۳۶ وہ کلیاں اور شاخیں اور چراغدان ایک ہی ٹکڑے کے
ہوں اور خالص سونے کے ٹکڑے سے گھڑ کر بنائے گئے ہوں۔
۳۷ پھر تُو اُس کے لیے سات چراغ بنانا اور اُنہیں اُس کے
اوپر رکھنا تاکہ وہ اُس کے سامنے کی جگہ کو روشن کریں۔ ۳۸ اور اُس
کے گُلگیر اور گلدان خالص سونے کے ہوں۔ ۳۹ وہ چراغدان اور
اُس کے لوازمات ایک قنطار (۳۴ کِلوگرام) خالص سونے کے
بنے ہُوئے ہوں۔ ۴۰ اور دیکھ تُو اُنہیں ٹھیک اُس نمونہ کے مطابق
بنانا جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا۔

عبادت کا خیمہ

۲۶ اور تُو خیمہ کے مُقدّس مسکن کے لیے دس پردے بنانا
جو نفیس بٹے ہُوئے کتان اور آسمانی قرمزی اور سُرخ
رنگ کے دھاگوں سے بنے ہوں اور جن پر کسی ماہر کاریگر نے کشیدہ کاری
سے کرّوبی بنائے ہوں۔ ۲ تمام پردے ایک ہی ناپ کے ہوں یعنی ہر
ایک پردہ اٹھائیس ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا ہو۔ ۳ اور تُو پانچ پردوں کو باہم
جوڑ دینا اور باقی پانچ پردے بھی اِسی طرح جوڑے جائیں یعنی پانچ پانچ
پردوں کے دو جوڑے بن جائیں ۴ اور ایک جوڑے کے آخری پردہ کے
حاشیہ میں تُو آسمانی رنگ کے تُکمے بنانا۔ اور دوسرے جوڑے کے آخری
پردہ کے حاشیہ میں بھی اَیسے ہی تُکمے بنانا۔ ۵ ہر جوڑ کے آخری پردہ میں
پچاس پچاس تُکمے ہوں گے۔ سب تُکمے ایک دوسرے کے آمنے سامنے
ہوں۔ ۶ پھر سونے کی پچاس گھنڈیاں بنا کر اُنہیں اُن پردوں کے دونوں
جوڑوں کو باہم ملانے کے لیے اِستعمال کرنا تاکہ وہ ایک مسکن بن جائے۔
۷ اور اُس مسکن کے اوپر خیمہ کا کام دینے کے لیے بکری کی پشم کے
پردے بنانا جو تعداد میں گیارہ ہوں۔ ۸ اور وہ گیارہ پردے ایک ہی ناپ
کے ہوں یعنی ہر پردہ تیس ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا ہو۔ ۹ اور اُن
پردوں میں سے پانچ کو باہم جوڑ کر ایک جوڑا بنانا اور باقی چھ کو جوڑ کر

دوسرا جوڑا بنانا۔ اور چھٹے پردہ کو خیمہ کے سامنے موڑ کر دُہرا کر دینا۔ ۱۰ اور
ایک جوڑے کے آخری پردہ کے حاشیہ میں پچاس تُکمے بنانا اور دوسرے
جوڑے کے آخری پردہ کے حاشیہ میں بھی پچاس تُکمے بنانا۔ ۱۱ پھر
پیتل کی پچاس گھنڈیاں بنانا اور اُس خیمہ کو ایک مسکن بنانے کے لیے
اُن گھنڈیوں کو اُن تکموں میں ڈال دینا۔ ۱۲ اور خیمہ کے پردوں کو مزید
پھیلانے کے لیے بچاہُوا آدھا پردہ مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے۔ ۱۳ اور
اُس خیمہ کے پردے دونوں اطراف ایک ایک ہاتھ زیادہ لمبے ہوں تاکہ
مسکن کو دونوں طرف سے ڈھانکنے کے لیے اِدھر اور اُدھر لٹکے رہیں۔ ۱۴
اور اُس خیمہ کے اوپر ڈالنے کے لیے ایک غلاف تُو مینڈھوں کی سُرخ رنگی
ہُوئی کھالوں کا بنانا اور دوسرا دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا۔
۱۵ اور تُو مسکن کے لیے کیکر کی لکڑی کے چوکھٹے بنانا جو کھڑے کیے
جاسکیں۔ ۱۶ ہر چوکھٹا دس ہاتھ لمبا اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا ہو۔ ۱۷ اُن کی دو دو
چُولیں ہوں جو ایک دوسرے کے متوازی ہوں۔ مسکن کے تمام چوکھٹے
اِسی طرح بنانا۔ ۱۸ مسکن کے جنوبی پہلو کے لیے بیس چوکھٹے بنانا۔ ۱۹ اور
اُن کے لیے چاندی کے چالیس پایے بنانا یعنی ہر چوکھٹے کے لیے دو دو
پایے جو دونوں چُولوں کے نیچے ہوں۔ ۲۰ دوسری جانب یعنی مسکن کے
شمالی پہلو میں بیس چوکھٹے بنانا۔ ۲۱ اور چاندی کے چالیس پایے تاکہ ہر
چوکھٹے کے نیچے دو دو پایے ہوں۔ ۲۲ اور آخری کونے پر یعنی مسکن کی
مغربی سمت میں چھ چوکھٹے بنانا۔ ۲۳ اور اُسی طرف کونوں کے لیے دو
چوکھٹے بنانا۔ ۲۴ اِن دونوں کونوں پر وہ نیچے سے لے کر اوپر تک دوہرے
ہوں اور ایک ہی حلقے میں برابر جڑے ہوں اور دونوں ایک سے
ہوں۔ ۲۵ یوں آٹھ چوکھٹے اور چاندی کے سولہ پایے ہوں گے۔ یعنی ہر
ایک چوکھٹے کے نیچے دو دو۔
۲۶ اور کیکر کی لکڑی سے بینڈے بھی بنانا۔ پانچ اُن چوکھٹوں کے
لیے جو مسکن کے ایک طرف ہیں۔ ۲۷ پانچ اُن چوکھٹوں کے لیے جو
دوسری طرف ہیں اور پانچ مغربی سمت والے چوکھٹوں کے لیے جو مسکن
کے کونے پر ہیں۔ ۲۸ اور وسطی بینڈا اُن چوکھٹوں کے درمیان سے ایک
سرے سے دوسرے سرے تک پہنچے۔ ۲۹ اور اُن چوکھٹوں پر سونا منڈھنا
اور اُن بینڈوں کو تھامنے کے لیے سونے کے حلقے بنانا۔ اور اُن بینڈوں کو
بھی سونے سے منڈھنا۔
۳۰ اور تُو مسکن کو اُسی نمونہ کے مطابق بنانا جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا
تھا۔
۳۱ اور تُو آسمانی ارغوانی اور سُرخ دھاگے اور بٹے ہُوئے کتان کا
ایک پردہ بنانا جس پر کسی ماہر کاریگر نے کشیدہ کاری سے کرّوبی بنائے
ہوں۔ ۳۲ اور اُسے سونے سے منڈھے ہُوئے کیکر کی لکڑی کے چار
ستونوں پر جو چاندی کے چار پایوں پر کھڑے ہوں سونے کے حلقوں سے
لٹکانا۔ ۳۳ اور اُس پردہ کو چھلّوں سے نیچے لٹکانا اور شہادت کے
صندوق کو اُس پردہ کے پیچھے رکھنا اور وہ پردہ پاک مقام کو پاک ترین
مقام سے الگ کرے گا۔ ۳۴ اور تُو کفّارہ کے سرپوش کو پاک ترین مقام
میں شہادت کے صندوق کے اوپر رکھنا۔ ۳۵ اور میز کو پردہ کے باہر مسکن
کی شمالی سمت میں رکھنا اور چراغدان کو اُس کے سامنے جنوبی سمت میں
رکھنا۔
۳۶ اور اُس خیمہ میں دروازہ کے لیے تُو آسمانی، ارغوانی اور سُرخ
دھاگے اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا ایک پردہ بنانا جس پر کشیدہ کاری کی گئی
ہو۔ ۳۷ اِس پردہ کے لیے سونے کے حلقے اور کیکر کی لکڑی کے پانچ
ستون بنانا جن پر سونا منڈھا ہُوا ہو اور اُن کے لیے پیتل کے پانچ پایے
ڈھال کر بنانا۔

سوختنی قربانی کے لیے مذبح

۲۷
اور تُو کیکر کی لکڑی کی ایک قربان گاہ بنانا جو تین ہاتھ
اُونچی ہو اور مُربّع ہو یعنی پانچ ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ
چوڑی ہو۔ ۲ اور تُو اُس کے چاروں کونوں میں سے ہر ایک پر ایک ایک
سینگ بنانا اور وہ سینگ اور وہ قربان گاہ ایک ہی ٹکڑے کے ہوں اور اُس
قربان گاہ کو پیتل سے منڈھنا۔ ۳ اور اُس کے تمام برتن پیتل کے بنانا
یعنی راکھ اُٹھانے کے لیے راکھ دان، بیلچے، چھڑکاؤ کرنے والے کٹورے،
گوشت کے لیے سیخیں اور انگیٹھیاں۔ ۴ تُو اُس کے لیے ایک جنگلہ بنانا
یعنی پیتل کی جالی اور اُس جالی کے چاروں کونوں پر پیتل کا ایک ایک چھلّہ
بنانا۔ ۵ اور اُسے قربان گاہ کی کگر کے نیچے رکھنا تاکہ یہ قربان گاہ کی آدھی
اُونچائی تک پہنچ سکے۔ ۶ اور تُو قربان گاہ کے لیے کیکر کی لکڑی کی بلّیاں بنا
کر اُنہیں پیتل سے منڈھنا۔ ۷ اور اُن بلّیوں کو اُن چھلّوں میں ڈالنا۔
تاکہ جب قربان گاہ کو اُٹھایا جائے تو وہ بلّیاں اُس کی دونوں طرف
ہوں۔ ۸ اور تُو اُس قربان گاہ کو تختوں سے بنانا اور وہ کھوکھلی ہو اور تُو اُسے
وَیسی ہی بنانا جیسی تجھے پہاڑ پر دکھائی گئی تھی۔

مسکن کا صحن

۹ اور تُو مسکن کے لیے ایک صحن بنانا جو جنوب کی طرف سے ایک سَو
ہاتھ لمبا ہو۔ اور اُس کے لیے نفیس بٹے ہُوئے کتان کے پردے ہوں۔
۱۰ اور جن کے لیے بیس ستون اور پیتل کے بیس پایے اور ستونوں کے لیے
چاندی کی کنڈیاں اور ڈوریاں ہوں۔ ۱۱ اور شمالی سمت بھی ایک سَو ہاتھ لمبی
ہو اور اُس کے لیے بھی پردے ہوں اور پردوں کے لیے بیس ستون اور بیس
ہی پیتل کے پایے ہوں اور ستونوں کے لیے چاندی کی کنڈیاں اور
ڈوریاں ہوں۔

۱۲ وہ صحن مغرب کی طرف سے پچاس ہاتھ چوڑا ہو اور اُس کے لیے
پردے ہوں اور دس ستون اور دس ہی پایے ہوں۔ ۱۳ اور مشرقی سمت یعنی
طلوعِ آفتاب کی طرف بھی وہ صحن پچاس ہاتھ چوڑا ہو۔ ۱۴ اور پندرہ ہاتھ
لمبے پردے دروازہ کے ایک پہلو کے لیے ہوں اور اُن پردوں کے لیے
تین ستون اور تین ہی پایے ہوں۔ ۱۵ اور دوسرے پہلو کے لیے بھی پندرہ
ہاتھ لمبے پردے، تین ستون اور تین پایے ہوں۔
۱۶ اور صحن کے دروازہ کے لیے بیس ہاتھ لمبا پردہ بنانا جو آسمانی،
ارغوانی اور سُرخ دھاگے اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا ہو جس پر کشیدہ کاری
کی گئی ہو۔ اور اُس کے لیے چار ستون اور چار پایے ہوں۔ ۱۷ اور صحن کے
اِردگرد تمام ستونوں کے لیے ڈوریاں اور کنڈیاں چاندی کی اور پایے پیتل
کے ہوں۔ ۱۸ اور وہ صحن ایک سَو ہاتھ لمبا اور پچاس ہاتھ چوڑا ہو اور نفیس
بٹے ہُوئے کتان کے پردے اوپر سے نیچے تک پانچ ہاتھ لمبے ہوں اور
ستونوں کے پایے پیتل کے ہوں۔ ۱۹ اور مسکن میں عبادت کے لیے
اِستعمال میں لائی جانے والی دیگر تمام اشیاء خواہ وہ کسی کام کے لیے ہوں،
مسکن کے خیمہ کی میخیں اور صحن کے لیے میخیں پیتل کی ہوں۔

چراغدان کے لیے تیل

۲۰ اور تُو بنی اِسرائیل کو حکم دینا کہ وہ روشنی کے لیے کوٹھوا لا زیتون کا
خالص تیل لائیں تا کہ چراغ ہر وقت جلتے رہیں۔ ۲۱ اور خیمۂ اِجتماع میں
اُس پردہ کے باہر جو شہادت کے صندوق کے سامنے ہو گا، ہارون اور اُس
کے بیٹے چراغوں کو خداوند کے سامنے شام سے صبح تک جلائے رکھیں۔ یہ
دستُور بنی اِسرائیل میں نسل در نسل قائم رہے۔

کاہنوں کا مخصوص لباس

۲۸ اور تُو بنی اِسرائیل میں سے اپنے بھائی ہارون کو اور
اُس کے بیٹوں ندب، ابیہو، الیعزر اور اِتمر کو اپنے پاس
رکھنا تا کہ وہ بطور کاہن میری خدمت کریں۔ ۲ اور تُو اپنے بھائی ہارون
کی عزّت اور زینت کی خاطر اُسے مُقدّس لباس بنا کر دینا۔ ۳ اور تُو اُن
تمام ماہر کاریگروں کو جنہیں میں نے اَیسے کاموں کے لیے عقل بخشی ہے
کہنا کہ وہ ہارون کے لیے لباس بنائیں تا کہ وہ بطور کاہن میری خدمت
کے لیے مخصوص ہو۔ ۴ اور جو لباس اُنہیں بنانے ہیں وہ یہ ہیں: سینہ بند،
افود، جُبّہ، چار خانے کا کرتہ، عمامہ اور کمر بند۔ وہ تیرے بھائی ہارون
اور اُس کے بیٹوں کے لیے یہ مُقدّس لباس بنائیں تا کہ وہ بطور کاہن
میری خدمت کریں۔ ۵ اور دیکھنا کہ وہ سونا اور آسمانی، ارغوانی اور
قرمِزی رنگ کا کپڑا اور نفیس کتان اِستعمال کریں۔

افُود

۶ اور وہ افوُد سونے اور آسمانی، ارغوانی اور قرمِزی رنگ کے
کپڑے اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا بنائیں اور وہ کسی ماہر کاریگر
کے ہاتھ کا کام ہو۔ ۷ اور اُس کی کندھوں پر ڈالنے والی پٹّیاں اُس
کے دونوں کناروں سے جُڑی ہُوئی ہوں تا کہ اُسے باندھا جا سکے۔
۸ اور اُس کا کمر بند جو مہارت سے بُنا گیا ہو، اِس طرح کا ہو: وہ اُسی
کپڑے کا ٹکڑا ہو جس کا افوُد ہو اور سونے اور آسمانی، ارغوانی اور
قرمِزی کپڑے اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا ہو۔
۹ اور تُو دو سلیمانی پتھّر لے کر اُن پر اِسرائیل کے بیٹوں کے
نام کندہ کرنا ۱۰ اور اُن کی پیدایش کی ترتیب کے مطابق چھ نام ایک
پتھّر پر اور باقی چھ دوسرے پتھّر پر ہوں۔ ۱۱ اور جس طرح ایک
گوہر تراش کسی انگشتری پر نقش کندہ کرتا ہے اُسی طرح تُو اُن دونوں
پتھّروں پر اِسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرنا اور پھر اُن پتھّروں
کو طِلاکاری کیے ہُوئے چوکھٹے میں جڑنا۔ ۱۲ اور اُنہیں افُود کی کندھے
والی پٹّیوں میں لگانا تا کہ یہ پتھر اِسرائیل کے بیٹوں کی یادگاری کے
لیے ہوں اور ہارون اُن کے نام خداوند کے روبرو اپنے دونوں
کندھوں پر یادگاری کے لیے لگائے رہے۔ ۱۳ اور تُو طلاکاری کیے
ہوئے چوکھٹے بنانا۔ ۱۴ اور خالص سونے کی ڈوری کی طرح بٹی
ہُوئی دو زنجیریں بنانا اور اُن زنجیروں کو اُن چوکھٹوں میں جڑ دینا۔

سینہ بند

۱۵ اور فیصلے کرنے کے وقت اِستعمال کرنے کا سینہ بند کسی ماہر کاریگر
سے بنوانا اور اُسے بھی افُود کی طرح سونے اور آسمانی، ارغوانی اور قرمِزی
کپڑے اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا بنانا۔ ۱۶ اور یہ چوکور ہو یعنی ایک
بالشت لمبا اور ایک بالشت چوڑا ہو اور دُہرا تہہ کیا ہُوا ہو۔ ۱۷ پھر اُس
میں قیمتی پتھّر چار قطاروں میں جڑنا۔ پہلی قطار میں یاقوتِ سرخ، پکھراج
اور گوہرِ شب چراغ ہو۔ ۱۸ دوسری قطار میں زمرّد، نیلم اور ہیرا، ۱۹ تیسری
قطار میں لشم، یشب اور یاقوت، ۲۰ چوتھی قطار میں فیروزہ، سنگِ سلیمانی
اور زبرجد۔ اِنہیں طلاکاری کیے ہُوئے چوکھٹوں میں جڑنا۔ ۲۱ یہ جواہر
اِسرائیل کے بیٹوں کے ناموں کے مطابق بارہ ہوں جن پر ایک انگشتری
کے نقش کی طرح بارہ قبیلوں کے نام کندہ کیے جائیں۔
۲۲ اور تُو سینہ بند کے لیے ڈوری کی طرح بٹی ہُوئی خالص سونے
کی دو زنجیریں بنانا ۲۳ اور تُو سونے کے دو حلقے بنا کر اُن کو سینہ بند کے
دونوں کناروں سے باندھ دینا۔ ۲۴ اور سونے کی دونوں زنجیریں سینہ بند
کے دونوں کناروں پر لگے دونوں حلقوں کے ساتھ باندھ دینا۔ ۲۵ اور اُن
زنجیروں کے دوسرے سرے اُن دونوں چوکھٹوں کے ساتھ باندھ کر افوُد
کے دونوں کندھوں والی پٹّیوں سے جوڑ کر سامنے لٹکا دینا۔ ۲۶ اور تُو سونے
کے دو حلقے بنا کر اُنہیں سینہ بند کے نیچے کی دونوں طرف اُس حاشیہ میں

لگانا جو افوُد کے اندر کی طرف ہے۔ ۲۷ اور تُو سونے کے دو اور
حلقے بنا کر اُنہیں کندھے کی پٹّیوں کے نچلے حِصہ سے باندھنا جو کہ
افوُد کے سامنے ہے اور جہاں افوُد جوڑا جائے گا تا کہ وہ افوُد کے
کمر بند کے بالکل اوپر رہے۔ ۲۸ اور سینہ بند کے حلقے افوُد کے
اُن حلقوں کے ساتھ جو اُسے کمر بند سے جوڑتے ہیں نیلے فیتے سے
باندھے جائیں تا کہ سینہ بند افوُد سے اِدھر اُدھر کھسکنے نہ پائے۔
۲۹ اور جب بھی ہارُون پاک مقام میں داخل ہو کر خداوند کے
حُضور میں جائے تو وہ فیصلے کرنے کے وقت اِستعمال کرنے کے سینہ بند کو
جس پر اِسرائیلؔ کے بیٹوں کے نام ہیں اپنے سینہ پر لگائے رکھے تا کہ
ہمیشہ اُن کی یادگاری ہُوا کرے ۳۰ اور تُو اُس سینہ بند میں اُوریم اور
تمیم کو بھی رکھنا تا کہ جب بھی ہارُون خداوند کی حضُوری میں جائے تو
یہ اُس کے دل کے اوپر رہیں۔ یوں بنی اِسرائیل کے لیے فیصلے کرنے
کے وسائل ہمیشہ خداوند کے آگے ہارُون کے دل پر رہیں گے۔

کاہنوں کے دیگر لباس

۳۱ اور تُو افُود کا جُبّہ بالکل آسمانی رنگ کا بنانا ۳۲ اور اُس کا گریبان
بیچ میں ہو اور زِرہ کے گریبان کی طرح اُس کے گریبان کے اطراف
بُنی ہُوئی گوٹ ہو تا کہ وہ پھٹنے نہ پائے۔ ۳۳ اور تُو جُبّہ کے دامن کے
گھیر میں چاروں طرف آسمانی، ارغوانی اور قرمزی دھاگے سے انار
کڑھوانا جن کے درمیان سونے کی گھنٹیاں لگوانا۔ ۳۴ یعنی پہلے سونے
کی گھنٹی ہو اور پھر انار اور آخر تک یہی ترتیب جاری رہے۔ ۳۵ اور
ہارُون خدمت کرتے وقت یہ جُبّہ ضرور پہنا کرے اور جب وہ اُس
پاک مقام کے اندر خداوند کے حُضور جائے اور جب وہاں سے باہر
آئے تو اُن گھنٹیوں کی آواز سنائی دے کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ مر جائے۔
۳۶ اور تُو خالص سونے کی ایک تختی بنا کر اُس پر انگُشتری کے نقش
کی طرح یہ کندہ کرنا: خداوند کے لیے مُقدّس۔ ۳۷ اور اُسے ایک نیلے
رنگ کے فیتہ کے ذریعہ عمامہ پر اِس طرح باندھنا کہ وہ عمامہ کے سامنے
رہے۔ ۳۸ یہ تختی ہارُون کی پیشانی پر ہوگی اور وہ اُن خطاؤں کو اپنے
اوپر لے گا جن کے لیے بنی اِسرائیل اپنے پاک ہدیوں کو مخصوص
کریں گے خواہ وہ ہدیے کچھ بھی ہوں۔ یہ تختی ہمیشہ ہارُون کی
پیشانی پر رہے تا کہ وہ خداوند کے حُضو میں رمقبول ٹھہریں۔
۳۹ اور تُو جُبّہ کو باریک کتان سے بُننا اور عمامہ بھی باریک
کتان کا بنانا اور کمر بند پر کشیدہ کاری کی جائے۔ ۴۰ اور تُو ہارُون
کے بیٹوں کی عزّت اور زینت کی خاطر اُن کے لیے جُبّے، کمر بند اور
عمامے بنانا۔ ۴۱ اور تُو یہ کپڑے اپنے بھائی ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو پہنانا اور اُنہیں مسح کرنا اور مخصوص کرنا اور اُن کی تقدیس کرنا
تا کہ وہ میرے لیے بطور کاہن خدمت انجام دیں۔
۴۲ اور تُو اُن کے لیے کتان کے زیر جامے بنانا جو کمر سے لے
کر رانوں تک لمبے ہوں تا کہ اُن کا بدن ڈھکا رہے۔ ۴۳ ہارُون
اور اُس کے بیٹے جب بھی خیمۂ اِجتماع میں داخل ہوں یا مکان کے
اندر خدمت کرنے کے لیے قربان گاہ کے قریب جائیں تو اُن زیر
جاموں کو ضرور پہنیں کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ گنہگار ٹھہریں اور مر
جائیں۔ ہارُون اور اُس کی نسل کے لیے ہمیشہ یہی دستور رہے گا۔

کاہنوں کی تخصیص

۲۹ اور اُنہیں پاک کرنے کے لیے تا کہ وہ بطور کاہن میری
خدمت انجام دیں تُو یوں کرنا کہ ایک بچھڑا اور دو
بے عیب مینڈھے لینا۔ ۲ اور تُو نفیس گندم کے آٹے کی بے خمیری روٹیاں
اور تیل سے بنے کُلچے اور تیل سے چپڑی ہُوئی ٹکیاں بنانا۔ ۳ اور اُنہیں
ایک ٹوکری میں رکھ کر اُن دونوں مینڈھوں کے ہمراہ نذر کرنا۔ ۴ پھر ہارُون
اور اُس کے بیٹوں کو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر لا کر اُن کو پانی سے نہلانا۔
۵ اور پھر وہ لباس لے کر ہارُون کو چوغا، افُود کا جُبّہ اور افُود اور سینہ بند پہنانا۔
اور اُس پر افُود کو نفاست سے بنُے ہُوئے کمر بند سے باندھ دینا۔ ۶ اور اُس
کے سر پر عمامہ رکھنا اور مُقدّس تاج اُس عمامہ پر لگا دینا۔ ۷ اور مسح کرنے کا
تیل اُس کے سر پر ڈالنا اور اُسے مسح کرنا۔ ۸ اور پھر اُس کے بیٹوں کو لانا اور
اُنہیں چوغے پہنانا۔ ۹ اور اُن کے سروں پر عمامے رکھنا اور پھر ہارُون اور
اُس کے بیٹوں کو کمر بند باندھنا اور دستور کی رُو سے کہانت ہمیشہ تک اُن کی
ہے۔ اِس طرح تُو ہارُون اور اُس کے بیٹوں کو بطور کاہن مخصوص کرنا۔
۱۰ اور تُو اُس بچھڑے کو خیمۂ اِجتماع کے سامنے لانا اور ہارُون اور اُس
کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں۔ ۱۱ اور پھر اُسے خداوند کی حُضوری
میں خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر ذبح کرنا۔ ۱۲ اور اُس بچھڑے کے خُون میں
سے کچھ لے کر اُسے اپنی اُنگلی سے قربان گاہ کے سِینگوں پر لگانا اور باقی
سارا خُون قربان گاہ کے پایے پر اُنڈیل دینا۔ ۱۳ اور پھر تمام انتڑیوں کے
اِردگرد کی چربی، جِگر کے اوپر کی جِھلّی اور دونوں گُردے اور اُن کے اوپر کی
چربی لے کر قربان گاہ پر جلانا۔ ۱۴ لیکن بچھڑے کے گوشت، اُس کی کھال
اور اُس کا گوبر خیمہ گاہ سے باہر آگ سے جلا دینا۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔
۱۵ پھر مینڈھوں میں سے ایک کو لینا اور ہارون اور اُس کے بیٹے اُس
کے سر پر اپنے ہاتھ رکھیں ۱۶ اور تُو اُس مینڈھے کو ذبح کرنا اور اُس کے
خُون کو لے کر قربان گاہ پر چاروں طرف چھڑکنا۔ ۱۷ اور پھر تُو اُس
مینڈھے کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور اُس کی انتڑیوں اور پایوں کو دھو کر اُس
کے سر اور دیگر ٹکڑوں کے ساتھ رکھنا۔ ۱۸ اور پھر اُس پورے مینڈھے کو
قربان گاہ پر جلانا۔ یہ خداوند کے لیے سوختنی قربانی ہے ایک راحت افزا

خُوشبو یعنی خداوند کے لیے آتشین قربانی ہے۔
۱۹ اور پھر دوسرے مینڈھے کو لینا اور ہارُون اور اُس کے بیٹے
اُس کے سر پر اپنے ہاتھ رکھیں ۲۰ اور تُو اُسے ذبح کرنا اور اُس کے
خُون میں سے کچھ لے کر ہارُون اور اُس کے بیٹوں کے دہنے کان
کی لو پر، دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگانا اور خُون کو
قربان گاہ پر چاروں طرف چھڑک دینا۔ ۲۱ اور قربان گاہ کے خُون
اور مسح کرنے والے تیل میں سے تھوڑا تھوڑا ہارُون اور اُس کے
لباس پر اور اُس کے بیٹوں پر اور اُن کے لباسوں پر چھڑکنا۔ تب وہ
اور اُس کے بیٹے اپنے اپنے لباس سمیت مُقدّس ٹھہریں گے۔
۲۲ اور تُو مینڈھے کی چربی، اُس کی دم کی چربی اور انتڑیوں
کے اِردگرد کی چربی، جگر کی جِھلّی اور دونوں گردوں اور اُن کے اوپر کی
چربی اور دہنی ران کو لینا کیونکہ یہ تخصیص کا مینڈھا ہے ۲۳ اور بے خمیری
روٹی کی ٹوکری میں سے جو خداوند کے آگے ہوگی، ایک روٹی، تیل سے
بنا ہُوا ایک کلچہ اور تیل سے چپڑی ہُوئی ایک ٹِکیا لینا ۲۴ اور اُن سب کو
ہارُون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھ پر رکھ کر خداوند کے روبرو ہِلانا تاکہ
یہ ہِلانے کا ہدیہ ہو۔ ۲۵ پھر اُنہیں اُن کے ہاتھوں سے لے کر سوختنی قربانی
کے ساتھ قربان گاہ پر جلا دینا تاکہ وہ خداوند کے لیے راحت افزا خُوشبو
ہو۔ یہ خداوند کے لیے آتشین قربانی ہے۔ ۲۶ اور پھر ہارُون کی تخصیص
کے لیے تخصیصی مینڈھے کا سینہ لے کر اُسے خداوند کے روبرو ہلانے کے
ہدیہ کے طور پر ہِلانا اور یہ تیرا حِصّہ ہوگا۔
۲۷ اور تُو ہارُون اور اُس کے بیٹے کے تخصیصی مینڈھے کے اُن
حِصّوں کو یعنی اُس کے سینہ کو جو ہِلایا گیا تھا اور اُس ران کو جو چڑھائی گئی تھی
پاک ٹھہرانا۔ ۲۸ اور یہ بنی اِسرائیل کی طرف سے ہمیشہ کے لیے ہارُون
اور اُس کے بیٹوں کا حق ہوگا۔ یہ وہ ہدیہ ہے جو بنی اِسرائیل کی طرف سے
اُن کے سلامتی کے ذبیحوں میں سے خداوند کے لیے گزرانا جائے گا۔
۲۹ اور ہارُون کے پاک ملبوسات اُس کی اولاد کے لیے ہونگے
تاکہ وہ اُن ہی میں مسح اور مخصوص کیے جاسکیں۔ ۳۰ اور اُس کا وہ بیٹا جو
بطور کاہن اُس کا جانشین ہو وہ جب پاک مقام میں خدمت کرنے
کے لیے خیمۂ اِجتماع میں آئے تو وہ اُنہیں سات دِن پہنے رہے۔
۳۱ اور تُو تخصیصی مینڈھے کے گوشت کو لے کر کسی پاک جگہ میں
اُبالنا۔ ۳۲ اور ہارُون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور ٹوکری کی
روٹیاں خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر کھائیں۔ ۳۳ جن ہدیوں سے اُنہیں
مخصوص اور پاک کرنے کے لیے کفّارہ دیا گیا اُنہیں بھی وہی
کھائیں۔ دوسرا کوئی بھی اُنہیں نہ کھائے کیونکہ وہ پاک ہیں۔ ۳۴ اور اگر
مخصوص کرنے کے مینڈھے کے گوشت یا روٹی میں سے کچھ صبح تک بچا
رہ جائے تو اُسے جلا دیا جائے۔ وہ ہرگز نہ کھایا جائے، اِس لیے کہ وہ پاک
ہے۔
۳۵ اور تُو ہارُون اور اُس کے بیٹوں کے لیے وہ سب کرنا جس کا
میں نے تجھے حکم دیا ہے۔ اور سات دِن تک اُن کی تخصیص کرتے رہنا۔
۳۶ اور خطا کی قربانی کے طور پر کفّارہ دینے کے لیے ہر روز ایک بچھڑے کو
ذبح کرنا اور اُس کے لیے کفّارہ دیتے وقت قربان گاہ کو صاف کرنا اور اُسے
مسح کرنا تاکہ وہ پاک ہو جائے۔ ۳۷ اور سات دِن تک قربان گاہ
کے لیے کفّارہ دے کر اُسے پاک کرنا۔ تب وہ قربان گاہ نہایت پاک
ہو جائے گی اور جو کچھ اُس کے ساتھ چھُو جائے گا وہ بھی پاک
ٹھہرے گا۔
۳۸ اور ہر روز متواتر جو کچھ تجھے قربان گاہ پر گزراننا ہوگا یہ ہے: ایک
ایک سال کے دو برّے، ۳۹ ایک صبح کو گزراننا اور دوسرا شام کو جھٹپٹے کے
وقت ۴۰ پہلے برّہ کے ساتھ ایفہ (دو لیٹر) کے دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ
دینا جس میں ہین (چار لیٹر) کا چوتھا حِصّہ کوٹھو کے زیتون کا تیل ملا
ہو۔ اور ہین کے چوتھے حِصّہ کے برابر مَے بھی بطور تپاون نذر گزراننا۔
۴۱ اور تُو شام کے جھٹپٹے کے وقت بھی مَیدہ کی اور مَے کی (بطور تپاون)
نذر کے ساتھ دوسرے برّہ کی قربانی گزراننا جیسی صبح کے لیے مقرّر ہے
تاکہ وہ خداوند کے لیے ایک راحت افزا خُوشبو اور آتشین قربانی ٹھہرے۔
۴۲ یہ قربانی خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خداوند کے آگے
مسلسل پُشت در پُشت ہوتی رہے۔ وہاں میں تُم سے ملوں گا اور
باتیں کروں گا۔ ۴۳ اور وہیں میں بنی اِسرائیل سے بھی ملاقات
کروں گا اور وہ مقام میرے جلال سے مُقدّس ہوگا۔
۴۴ میں خیمۂ اِجتماع کو اور قربان گاہ کو مُقدّس کروں گا اور
میں ہارُون اور اُس کے بیٹوں کو مُقدّس کروں گا تاکہ وہ بطور کاہن
میرے لیے خدمت انجام دیں۔ ۴۵ پھر میں اِسرائیلیوں کے درمیان
سکونت کروں گا اور اُن کا خدا ہوں گا ۴۶ اور وہ جان لیں گے کہ
میں خداوند اُن کا خدا ہوں جو اُن کو مِصر سے نکال کر لایا تاکہ میں
اُن کے درمیان سکونت کروں، میں ہی خداوند اُن کا خدا ہُوں۔

بخور جلانے کا مذبح

۳۰ اور تُو بخور جلانے کے لیے کیکر کی لکڑی کی ایک قربان گاہ
بنانا۔ ۲ اور وہ چوکور ہو یعنی ایک ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ
چوڑی اور دو ہاتھ اونچی ہو اور اُس کے سینگ ایک ہی ٹکڑے سے بنائے
جائیں۔ ۳ اور تُو اُس کی اوپر کی سطح اور تمام اطراف اور اُس کے سینگوں کو
خالص سونے سے منڈھنا اور اُس کے گرداگرد سونے کا ایک کلس بنانا۔
۴ اور تُو اُس کلس کے نیچے اُس کے دونوں پہلوؤں میں قربان گاہ کے لیے

سونے کے دو حلقے بنانا جو اُسے اُٹھانے کی بلّیوں کو تھامے رکھیں۔ ۵ اور
تُو وہ بلّیاں کیکر کی لکڑی سے بنانا اور اُنہیں سونے سے منڈھنا۔ ۶ اور
تُو قربان گاہ کو اُس پردہ کے آگے رکھنا جو شہادت کے صندوق کے سامنے
ہے یعنی کفّارہ کے سرپوش کے سامنے جو شہادت کے صندوق کے اوپر
ہے جہاں میں تجھے بلاؤں گا۔
۷ اور ہر صبح جب ہارون چراغوں کو ٹھیک کرے تو قربان گاہ پر
خُوشبو اور بخور ضرور جلایا کرے۔ ۸ اور ہارون جب شام کے جھٹپٹے میں
چراغوں کو روشن کرے تب بھی بخور جلائے۔ یہ بخور خداوند کے آگے
پُشت در پُشت متواتر جلایا جائے گا۔ ۹ اِس قربان گاہ پر کوئی اور بخور
یا کوئی سوختنی قربانی یا اناج کا ہدیہ نہ کوئی تپاون گزرانا جائے۔ ۱۰ اور
سال میں ایک بار ہارون اُس کے سینگوں پر کفّارہ دیا کرے۔ یہ سالانہ
کفّارہ خطا کے کفّارہ کی قربانی کے خُون سے پُشت در پُشت دیا جائے۔
یہ خداوند کے لیے سب سے زیادہ پاک ہے۔

کفّارہ کی رقم

۱۱ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۱۲ تُو بنی اِسرائیل کی تعداد معلوم
کرنے کے لیے اُن کی مردم شماری کرے تو ہر ایک جب وہ گنا جائے
خداوند کو اپنی جان کا فِدیہ ادا کرے۔ تب مردم شماری کے وقت اُن پر
کوئی وبا نازل نہ ہوگی۔ ۱۳ ہر شخص جس کی گنتی ہو چکے وہ مَقدِس کے
مثقال کے حساب سے نیم مثقال (بیس روپے) دے۔ یہ نیم مثقال
خداوند کے لیے نذر ہے۔ ۱۴ بیس برس یا اُس سے زیادہ عمر کے وہ سب
جن کی گنتی ہو جائے خداوند کو نذر دیں۔ ۱۵ اور جب تُم اپنی جانوں کے
کفّارہ کے لیے خداوند کو نذر دو تو دولتمند نیم مثقال سے زیادہ اور
غریب اُس سے کم نہ دے۔ ۱۶ اور تُو بنی اِسرائیل سے کفّارہ کی نقدی
لے کر اُسے خیمۂ اِجتماع کے کاموں کے لیے خرچ کرنا۔ یہ خداوند کے
حُضور میں تمہاری جانوں کا کفّارہ اور بنی اِسرائیل کے لیے ایک یادگار ہوگا۔

طہارت کے لیے لگن

۱۷ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۱۸ طہارت کے لیے پیتل کا
ایک لگن بنانا جس کی چوکی بھی پیتل کی ہو، اور اُسے خیمۂ اِجتماع
اور قربان گاہ کے بیچ میں رکھ کر اُس میں پانی بھر دینا ۱۹ تا کہ ہارون
اور اُس کے بیٹے اُس کے پانی سے اپنے ہاتھ پاؤں دھویا کریں۔
۲۰ جب بھی وہ خیمۂ اِجتماع میں داخل ہوں تو پانی سے خود کو پاک
صاف کریں تا کہ وہ مر نہ جائیں۔ نیز جب وہ سوختنی قربانی کی
خدمت انجام دینے کے لیے قربان گاہ کے پاس آئیں ۲۱ تو وہ
اپنے ہاتھ اور پاؤں دھو کر آئیں تا کہ وہ مر نہ جائیں۔ یہ دستور
ہارون اور اُس کی نسل کے لیے پُشت در پُشت قائم رہے گا۔

مسح کرنے کا تیل

۲۲ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۲۳ مَقدِس کے مِثقال کے
حساب سے یہ خُوشبودار مسالے لینا: پانچ سَو مِثقال آبِ مُر۔ اُس کا
آدھا یعنی ڈھائی سَو مِثقال خُوشبودار اگر ۲۴ اور پانچ سَو مِثقال تج اور
زیتون کا تیل ایک ہین (چار لیٹر) ۲۵ اور تُو اُن سے مسح کرنے کا پاک
تیل بنانا یعنی اُنہیں ایک عطر ساز کی کاریگری کے مطابق ملا کر ایک
خُوشبودار روغن تیار کرنا۔ اور یہ مسح کرنے کا پاک تیل ہوگا۔ ۲۶ اور پھر
خیمۂ اِجتماع، شہادت کے صندوق، ۲۷ میز اور اُس کے تمام
ظروف، بخور کی قربان گاہ، ۲۸ سوختنی قربانی کی قربان گاہ اور اُس
کے تمام ظروف، لگن اور اُس کی چوکی کو مسح کرنے کے لیے یہ تیل
اِستعمال کرنا۔ ۲۹ اور تُو اُن کی تقدیس کرنا تا کہ وہ خوب پاک ہو
جائیں اور جو کچھ بھی اُن سے چھُو جائے گا پاک ٹھہرے گا۔
۳۰ اور تُو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مسح کرنا اور اُن کی تقدیس کرنا
تا کہ وہ بطور کاہن میری خدمت انجام دیں۔ ۳۱ اور تُو بنی اِسرائیل سے کہہ
دینا کہ یہ تیل تمہاری آنے والی نسلوں کے لیے میرا مسح کرنے والا مُقدّس
تیل ہوگا۔ ۳۲ اور اِسے کسی شخص کے جسم پر مت لگانا اور نہ ہی اِس ترکیب
سے کوئی اور تیل بنانا کیونکہ یہ مُقدّس ہے اور تمہارے نزدیک بھی مُقدّس
ٹھہرے گا۔ ۳۳ جو کوئی اِس طرح کا عطر بنائے گا اور جو کوئی اُسے کاہن
کے علاوہ کسی اور پر لگائے گا اُس کا اپنی قوم سے خارج کیا جانا لازمی ہوگا۔

بخور

۳۴ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ خُوشبودار مسالے یعنی مُر،
مصطکی اور لَون اور اُن کے ساتھ لُوبان، سب وزن میں برابر برابر لینا۔
۳۵ اور اُن سے عطر ساز کی کاریگری کے مطابق بخور کا ایک خُوشبودار
مرکّب بنانا۔ اُس میں نمک ملانا اور وہ صاف اور پاک ہو۔ ۳۶ اور اُس
میں سے کچھ باریک پیس کر خیمۂ اِجتماع میں شہادت کے صندوق کے
سامنے جہاں میں تجھ سے ملا کروں گا رکھنا۔ یہ تیرے لیے نہایت ہی
پاک ٹھہرے۔ ۳۷ اور تُو اِس ترکیب سے اپنے لیے کوئی بخور نہ بنانا،
اِسے خداوند کے لیے پاک سمجھنا۔ ۳۸ جو کوئی اپنے سونگھنے کے لیے اِس
کی مانند کوئی بخور بنائے گا اُس کا اپنی قوم سے خارج کیا جانا لازمی ہوگا۔

بضلی ایل اور اہلیاب

۳۱ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۲ دیکھ میں نے یہوداہ
کے قبیلہ میں سے بضلی ایل بِن اوری بِن حُور کو چنا ہے
۳ میں نے اُسے روح اللہ سے معمور کیا ہے، اُسے مہارت اور لیاقت
دی ہے اور ہر قسم کی دستکاری کا علم بخشا ہے ۴ تا کہ وہ سونا، چاندی اور
پیتل سے خُوبصورت نقش و نگار والی چیزیں بنائے ۵ جواہرات کو

تراشے اور جڑے ، لکڑی کو تراشے اور ایک ماہر کاریگر ثابت ہو۔
۶ علاوہ ازایں میں نے دان کے قبیلہ میں سے اہلیاب بن اخیسمک
کو اُس کا مددگار مقرّر کیا ہے۔۔ نیز میں نے تمام کاریگروں کو
مہارت بخشی ہے تاکہ وہ ہر ایک چیز جس کا میں نے حکم دیا ہے بنائیں۔
۷ یعنی خیمۂ اِجتماع ، شہادت کا صندوق اور اُس پر کفّارہ کا سرپوش
اور خیمہ کا سارا سامان ۸ یعنی میز اور اُس کے ظروف ، خالص
سونے کا چراغدان اور اُس کے تمام ظروف اور بخور کی قربان گاہ،
۹ سوختنی قربانی کی قربان گاہ اور اُس کے تمام ظروف ، لگن
اور اُس کی چوکی ۱۰ اور بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے ملبوسات یعنی
مُقدّس کپڑے ہارون کاہن کے لیے اور اُس کے بیٹوں کے لیے جنہیں
پہن کر وہ بطور کاہن خدمت انجام دیں۔ ۱۱ اور مسح کرنے کا تیل ، اور
مَقدِس کے لیے خُوشبودار بخور اور جیسا میں نے تجھے حکم دیا وہ اُنہیں
وَیسا ہی بنائیں۔

سبت

۱۲ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۱۳ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ تُم
میرے سبتوں کو ضرور ماننا۔ یہ میرے اور تمہارے درمیان پُشت در پُشت
ایک نشان ہوگا تاکہ تُم جانو کہ تمہیں پاک کرنے والا خداوند میں ہُوں۔
۱۴ لہٰذا سبت کو مانو کیونکہ یہ تمہارے لیے مُقدّس ہے اور جو کوئی اُس
کی بےحُرمتی کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے اور جو کوئی اُس دِن کوئی کام
کرے اپنی قوم سے خارج کیا جائے۔ ۱۵ چھ دِن کام کیا جائے لیکن
ساتواں دِن آرام کا سبت ہے جو خداوند کے لیے مُقدّس ہے۔ جو شخص
سبت کے دِن کوئی کام کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ ۱۶ لہٰذا بنی اِسرائیل
سبت کو مانیں اور اُسے دائمی عہد کے طور پر پُشت در پُشت مانتے رہیں۔
۱۷ یہ میرے اور بنی اِسرائیل کے درمیان ہمیشہ کے لیے ایک نشان ہوگا
کیونکہ خداوند نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دِنوں میں بنایا اور ساتویں دِن
کام چھوڑ کر آرام کیا۔
۱۸ اور جب خداوند کوہِ سینا پر مُوسیٰ سے کلام کر چکا تو اُس نے اُسے
شہادت کی دو تختیاں دیں۔ وہ تختیاں پتھّر کی تھیں اور خدا کے ہاتھ کی لکھی
ہُوئی تھیں۔

سونے کا بچھڑا

۳۲

اور جب لوگوں نے دیکھا کہ مُوسیٰ نے پہاڑ سے
اُترنے میں دیر لگائی تو وہ ہارون کے پاس جمع ہو کر کہنے
لگے کہ آ ہمیں ایک دیوتا بنا کر دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم
نہیں جانتے کہ اُس شخص مُوسیٰ کو جو ہمیں مِصر سے نکال لایا کیا ہو گیا
ہے؟
۲ ہارون نے اُن سے کہا کہ تمہاری بیویوں اور بیٹوں اور بیٹیوں کے
کانوں میں جو سونے کی بالیاں ہیں اُنہیں اُتار کر میرے پاس لے آؤ۔
۳ پس سارے لوگ اُن کے کانوں سے بالیاں اُتار کر ہارون کے پاس لے
آئے ۴ اور جو کچھ اُنہوں نے اُسے دیا اُس نے اُسے لے کر ایک بُت بنایا
جو بچھڑے کی صورت میں ڈھالا گیا تھا اور اُسے چھینی سے ٹھیک کیا۔ تب وہ
کہنے لگے کہ اَے اِسرائیل یہی تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھے مِصر سے نکال لایا۔
۵ جب ہارون نے یہ دیکھا تو اُس نے اُس بچھڑے کے سامنے
ایک قربان گاہ بنا کر اعلان کیا کہ کل خداوند کے لیے عید ہوگی۔ ۶ پس اگلے
دِن لوگوں نے صبح سویرے اُٹھ کر سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی
قربانیاں گزرانیں۔ بعد ازاں وہ بیٹھ کر کھانے پینے لگے اور پھر اُٹھ کر
رنگ رلیاں منانے لگے۔
۷ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ
جنہیں تُو مِصر سے نکال کر لایا بگڑ گئے ہیں۔ ۸ وہ اُس راہ سے جس پر
چلنے کا میں نے اُنہیں حکم دیا تھا بہت جلد پھر گئے ہیں اور اُنہوں نے اپنے
لیے بچھڑے کی صورت میں ڈھالا ہُوا بُت بنا لیا ہے۔ اُنہوں نے اُس کی
پرستش کی ہے اور اُس کے لیے قربانی چڑھا کر یہ بھی کہا کہ اَے اِسرائیل !
یہ تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھے مِصر سے نکال کر لایا ہے۔
۹ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ میں نے اِس قوم کو دیکھ لیا۔ یہ ایک
سرکش قوم ہے۔ ۱۰ اب تُو کچھ مت کہنا کیونکہ میرا غضب اُن کے خلاف
بھڑکنے کو ہے اور میں اُنہیں نیست و نابود کرنے والا ہُوں۔ پھر میں تجھے
ایک بڑی قوم بناؤں گا۔
۱۱ لیکن مُوسیٰ نے خداوند اپنے خدا سے رحم کی درخواست کرتے
ہُوئے کہا کہ اَے خداوند! تیرا غضب اپنے لوگوں کے خلاف کیوں
بھڑکے جنہیں تُو عظیم قُوّت اور زور آور بازو سے مِصر سے نکال
لایا؟ ۱۲ مِصریوں کو یہ کہنے کا موقع کیوں ملے کہ عِبرانیوں کا خدا اُنہیں
برے اِرادہ سے نکال لے گیا تاکہ اُنہیں پہاڑوں میں مار ڈالے، روئے
زمین پر سے مٹا ڈالے؟ لہٰذا اپنے شدید قہر سے باز رہ اور اپنے لوگوں پر
آفت نازل نہ کر۔ ۱۳ اپنے بندوں ابرہام، اِضحاق اور یعقوب کو یاد کر
جن سے تُو نے اپنی ہی قسم کھا کر کہا تھا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان
کے تاروں کی مانند بڑھاؤں گا اور یہ سارا ملک جس کا میں نے اُن سے
وعدہ کیا تمہاری نسل کو دوں گا اور وہ ہمیشہ کے لیے اِس کے وارث
ہوں گے۔ ۱۴ تب خداوند اپنے قہر و غضب سے باز آیا اور اُس نے اپنے
لوگوں پر وہ آفت نازل نہ کی جس کی اُس نے دھمکی دی تھی۔
۱۵ اور مُوسیٰ شہادت کی دونوں لَوحیں ہاتھوں میں لیے ہُوئے پلٹ
کر پہاڑ سے نیچے اُترا۔ وہ لَوحیں آگے اور پیچھے دونوں طرف سے لکھی

ہُوئی تھیں۔ ۱۶ اور وہ لَوحیں خدا ہی کی بنائی ہُوئی تھیں اور جو تحریر اُن
پر تھی وہ بھی خدا ہی کی تحریر تھی اور اُن پر کندہ کی ہُوئی تھی۔
۱۷ اور جب یشُوعؔ نے لوگوں کی چیخ پکار سُنی تو اُس نے مُوسیٰؔ
سے کہا کہ خیمہ گاہ میں لڑائی کا شور ہو رہا ہے۔
۱۸ مُوسیٰؔ نے جواب دیا کہ یہ شور نہ تو فتح کا ہے نہ شکست کا۔ یہ تو
گانے کی آواز ہے جو میں سُن رہا ہُوں۔
۱۹ جب مُوسیٰؔ نے خیمہ گاہ کے قریب پہنچ کر اُس بچھڑے کو دیکھا اور
یہ بھی کہ لوگ ناچ رہے ہیں تو وہ غُصّہ سے آگ بگولا ہو گیا اور اُس نے وہ
لَوحیں اپنے ہاتھوں میں سے پٹک دیں اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پہاڑ
کے دامن میں جا گریں۔ ۲۰ اور اُس نے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے
بنایا تھا لے کر آگ میں جلا دیا اور پھر اُسے باریک پیس کر پانی میں ملایا اور
بنی اِسرائیل کو پلوایا۔
۲۱ اور اُس نے ہارونؔ سے کہا کہ اِن لوگوں نے تیرے ساتھ کیا کِیا
تھا جو تُو نے اُنہیں اِتنے بڑے گناہ میں پھنسا دیا؟
۲۲ ہارونؔ نے کہا کہ میرے مالک! ناراض نہ ہو۔ تُو جانتا ہے کہ یہ
لوگ کتنے شر پسند ہیں۔ ۲۳ اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ ہمارے لیے دیوتا
بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اُس شخص
مُوسیٰؔ کو جو ہمیں مِصرؔ سے نکال کر لایا کیا ہو گیا ہے۔ ۲۴ تو میں نے اُن
سے کہا کہ جس کسی کے پاس سونے کا کوئی زیور ہے وہ اُسے اُتار کر لے
آئے اور جب میں نے سارے سونے کو آگ میں ڈالا تو یہ بچھڑا نکل پڑا۔
۲۵ جب مُوسیٰؔ نے دیکھا کہ لوگ بے قابو ہو چکے ہیں اور ہارونؔ
نے اُنہیں بے لگام چھوڑ دیا ہے اور دُشمن اُن پر ہنس رہے ہیں ۲۶ تو اُس
نے خیمہ گاہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہا کہ جو کوئی خداوند کی طرف ہے
وہ میرے پاس آ جائے۔ تب سب بنی لاوی اُس کے پاس جمع ہو گئے۔
۲۷ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند اِسرائیلؔ کا خدا یوں فرماتا ہے
کہ ہر آدمی اپنی تلوار سنبھال لے اور خیمہ گاہ میں ایک سرے سے دوسرے
سرے تک ہر طرف جائے اور اپنے بھائیوں دوستوں اور پڑوسیوں کو قتل
کرتا پھرے۔ ۲۸ اور بنی لاوی نے وَیسا ہی کیا جیسا مُوسیٰؔ نے حکم دیا تھا اور
اُس دِن اُن لوگوں میں سے تقریباً تین ہزار آدمی مارے گئے۔ ۲۹ تب
مُوسیٰؔ نے کہا کہ آج تُم خداوند کے لیے مخصوص کیے گئے ہو کیونکہ تُم نے
اپنے بیٹوں اور بھائیوں کا بھی لحاظ نہ کیا۔ لہٰذا آج ہی کے دِن اُس نے
تمہیں برکت بخشی ہے۔
۳۰ اور اگلے دِن مُوسیٰؔ نے لوگوں سے کہا کہ تُم نے بڑا بھاری گناہ کیا
ہے۔ لیکن اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا ہُوں تا کہ ممکن ہو تو تمہارے
گناہ کا کفّارہ دے سکوں۔

۳۱ لہٰذا مُوسیٰؔ واپس خداوند کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہائے اِن
لوگوں نے کتنا بڑا گناہ کیا کہ اپنے لیے سونے کا دیوتا بنا لیا۔ ۳۲ لیکن اب
مہربانی سے اُن کا گناہ معاف کر دے۔ اگر نہیں تو میرا نام اُس کتاب میں
سے جو تُو نے لکھی ہے مٹا دے۔
۳۳ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ جس کسی نے میرا گناہ کیا
ہے میں اُس کے نام کو اپنی کتاب سے مٹا دوں گا۔ ۳۴ اب جا اور
لوگوں کو اُس جگہ لے جا جو میں نے تجھے بتائی ہے اور میرا فرشتہ
تیرے آگے آگے چلے گا۔ تاہم جب میرا سزا دینے کا وقت آئے گا
تو میں اُنہیں اُن کے گناہ کی سزا دوں گا۔
۳۵ اور خداوند نے اُن لوگوں پر مَری کی وبا نازل کی کیونکہ
اُنہوں نے ہارونؔ سے بچھڑا بنوا کر اُس کی پرستش کی تھی۔

۳۳

پھر خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ تُو اور وہ لوگ
جنہیں تُو مِصرؔ سے نکال لایا یہ جگہ چھوڑ کر اُس ملک
کی طرف روانہ ہوں جس کا میں نے قسم کھا کر ابرہامؔ، اِضحاقؔ اور یعقوبؔ
سے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں اُسے تمہاری نسل کو دے دوں گا۔ ۲ اور میں اپنے
فرشتہ کو تیرے آگے آگے بھیجوں گا اور میں کنعانیوں، اموریوں، حِتّیوں،
فرزّیوں، حوّیوں اور یبوسیوں کو نکال دوں گا۔ ۳ اُس ملک میں جہاں دودھ
اور شہد بہتا ہے داخل ہو۔ لیکن میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا کیونکہ تُم ایک
سرکش قوم ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ میں تمہیں راہ ہی میں فنا کر ڈالوں۔
۴ جب لوگوں نے یہ وحشتناک الفاظ سنے تو غمزدہ ہو گئے اور کسی
نے بھی کوئی زیور نہ پہنا۔ ۵ کیونکہ خداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا تھا
کہ بنی اِسرائیل کو کہہ دے کہ تُم ایک سرکش قوم ہو اور اگر میں ایک لمحہ
کے لیے بھی تمہارے ساتھ چلوں تو تمہیں فنا کر سکتا ہُوں۔ لہٰذا اپنے
گہنے اُتار ڈالو تب میں فیصلہ کروں گا کہ تمہارے ساتھ کیا کرنا چاہیے۔
۶ چنانچہ بنی اِسرائیل نے حورِبؔ پہاڑ پر اپنے گہنے اُتار ڈالے۔

خیمۂ اِجتماع

۷ اور مُوسیٰؔ ایک خیمہ لے کر اُسے لشکر گاہ کے باہر کچھ دور لگا لیا کرتا
تھا جس کا نام اُس نے خیمۂ اِجتماع رکھا تھا۔ اور جو کوئی خداوند کا طالب
ہوتا وہ لشکر گاہ کے باہر اُس خیمہ کی طرف چلا جاتا تھا۔ ۸ جب کبھی مُوسیٰؔ باہر
اُس خیمہ کی طرف جاتا تو تمام لوگ اُٹھ اُٹھ کر اپنے خیموں کے دروازہ پر
کھڑے ہو جاتے اور جب تک مُوسیٰؔ اُس خیمہ کے اندر داخل نہ ہو جاتا
اُسے دیکھتے رہتے۔ ۹ اور جب مُوسیٰؔ خیمہ کے اندر چلا جاتا تو بادل کا ستون
نیچے اُترتا اور دروازہ پر جاتا اور خداوند مُوسیٰؔ سے باتیں کرنے لگتا۔
۱۰ اور جب بھی لوگ بادل کے ستون کو خیمہ کے دروازہ پر کھڑا دیکھتے تو
سب کے سب کھڑے ہو جاتے اور اپنے اپنے خیمہ کے دروازہ پر اُسے

سجدہ کرتے ۱۱ اور خداوند مُوسیٰ سے روبرو باتیں کرتا تھا جیسے کوئی اپنے
دوست سے باتیں کرتا ہے۔ پھر مُوسیٰ لشکرگاہ کو واپس لَوٹ آتا مگر اُس کا
خادم یشُوعؔ بِن نون جو جوان آدمی تھا خیمہ ہی میں رہتا تھا۔

مُوسیٰ اور خداوند کا جلال

۱۲ مُوسیٰ نے خداوند سے کہا کہ تُو مجھ سے کہتا رہا ہے کہ اِن لوگوں کی
رہبری کر لیکن تُو نے یہ نہیں بتایا کہ میرے ساتھ کس کو بھیجے گا۔ تُو نے یہ
بھی کہا کہ میں تجھے بنام جانتا ہُوں اور تُو میری نظر میں مقبول ٹھہرا ہے۔
۱۳ پس اگر تُو مجھ سے خُوش ہے تو مجھے اپنے طریقے سکھا تاکہ میں تجھے جان
سکوں اور تیری نظر میں مقبول رہوں۔ خیال رکھ کہ یہ قوم تیری ہی اُمّت ہے۔
۱۴ خداوند نے جواب دیا کہ میری حُضوری تیرے ساتھ جائے گی
اور میں تجھے اِطمینان بخشوں گا۔

۱۵ تب مُوسیٰ نے اُس سے کہا کہ اگر تیری حُضوری ہمارے ساتھ نہ
ہوگی تو تُو ہمیں یہاں سے آگے نہ بھیج۔ ۱۶ کیسے معلوم ہوگا کہ تُو مجھ سے
اور اپنے لوگوں سے خُوش ہے جب تک کہ تُو ہمارے ساتھ نہ جائے؟ اِسی
سے تو ظاہر ہوگا کہ میں اور تیرے لوگ روئے زمین کی ساری قوموں میں
اِمتیازی حیثیّت رکھتے ہیں۔

۱۷ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ جس بات کے لیے تُو نے
درخواست کی ہے میں اُسے ضرور پوری کروں گا کیونکہ میں تجھ سے خُوش
ہُوں اور تجھے اچھی طرح جانتا ہُوں۔

۱۸ تب مُوسیٰ نے کہا کہ اب مجھے اپنا جلال دکھا۔

۱۹ اور خداوند نے کہا کہ میں اپنا جلال تیرے سامنے عیاں کروں گا
اور اپنے نام ”خداوند“ کا تیری موجودگی میں اعلان کروں گا۔ میں جس پر
رحم کرنا چاہوں گا اُس پر رحم کروں گا اور میں جس پر مہربان ہونا
چاہوں گا اُس پر مہربان ہُوں گا۔ ۲۰ اور یہ بھی کہا کہ تُو میرا چہرہ نہیں
دیکھ سکتا کیونکہ کوئی بھی اِنسان مجھے دیکھ کر زندہ نہیں رہ سکتا۔

۲۱ پھر خداوند نے کہا کہ میرے قریب ہی ایک جگہ ہے وہاں تُو
ایک چٹان پر کھڑا ہو جا۔ ۲۲ اور جب میرا جلال وہاں سے گزرے گا تو
میں تجھے اُس چٹان کے شگاف میں رکھوں گا اور اپنے ہاتھ سے تجھے
اُس وقت تک ڈھانکے رہوں گا جب تک کہ میں گزر نہ جاؤں۔
۲۳ پھر میں اپنا ہاتھ ہٹا لوں گا اور تیری نظر میری پُشت پر پڑے گی
لیکن تجھے میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہیں دے گا۔

پتھر کی نئی لَوحیں

۳۴ خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ پہلی لَوحوں کی مانند پتھر
کی دو لَوحیں تراش اور میں اُن پر وہی الفاظ لکھ دوں گا
جو اُن پہلی لَوحوں پر جنہیں تُو نے توڑ ڈالا مرقوم تھے۔ ۲ اور صبح کو تیّار
ہو جانا اور پھر کوہِ سِینا پر آ جانا اور وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے
سامنے حاضر ہونا۔ ۳ تیرے ساتھ کوئی اور نہ آئے اور نہ ہی اُس پہاڑ پر
کہیں دکھائی دے اور بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل بھی پہاڑ کے سامنے
چرنے نہ پائیں۔

۴ لِہٰذا مُوسیٰ نے پہلی لَوحوں کی مانند پتّھر کی دو لَوحیں تراشیں اور وہ
صبح سویرے کوہِ سِینا پر چڑھا جَیسا کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا اور وہ
پتّھر کی دونوں لَوحیں ہاتھوں میں لیے ہُوئے تھا۔ ۵ تب خداوند بادل
میں ہو کر نیچے اُترا اور وہاں اُس کے ساتھ کھڑے ہو کر اپنے نام ”خداوند“ کا
اعلان کیا۔ ۶ اور وہ مُوسیٰ کے سامنے سے یہ اعلان کرتا ہُوا گزرا کہ خداوند،
خداوند، رحیم اور مہربان خدا، قہر کرنے میں دھیما شفقّت اور وفا میں
غنی، ۷ ہزاروں پر فضل کرنے والا اور بدی، سرکشی اور گناہ کا بخشنے والا۔
لیکن وہ مجرم کو بے سزا نہیں چھوڑتا بلکہ باپ دادا کے گناہ کی سزا اُن
کے بیٹوں اور پوتوں کو تیسری اور چَوتھی پُشت تک دیتا ہے۔

۸ مُوسیٰ نے فوراً زمین تک جُھک کر سجدہ کیا ۹ اور کہا کہ اَے
خداوند! اگر میں تیرا منظورِ نظر ہُوں تو تُو ہمارے ساتھ ساتھ چل۔
اگرچہ یہ ایک سرکش قوم ہے تُو ہماری بدکاری اور خطائیں معاف کر
دے اور ہمیں بطور اپنی میراث قبول فرما۔

۱۰ تب خداوند نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ایک عہد باندھ رہا ہُوں
اور تیرے سب لوگوں کے سامنے ایسے عجیب کام کروں گا جو تمام دنیا میں
پہلے کبھی کسی بھی قوم میں نہیں کیے گئے۔ اور وہ لوگ جن کے درمیان تُو
رہتا ہے دیکھیں گے کہ وہ کام جو میں خداوند تیرے لیے کروں گا کتنا
ہیبت ناک ہے۔ ۱۱ آج جو حکم میں تجھے دیتا ہُوں اُس کی تعمیل کر اور میں
اموریوں، کنعانیوں، حِتّیوں، فرِزّیوں، حِوّیوں اور یبوسیوں کو تیرے
آگے سے نکال دوں گا۔ ۱۲ خبردار! جس ملک میں تُو جا رہا ہے وہاں کے
رہنے والوں کے ساتھ کوئی معاہدہ نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے لیے پھندہ بن
جائیں گے۔ ۱۳ تُم اُن کی قربان گاہوں کو ڈھا دینا اور اُن کے مُقدّس
ستونوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالنا۔ ۱۴ اور
کسی دوسرے معبود کی پرستش نہ کرنا کیونکہ خداوند جس کا نام غیوّر ہے وہ
ایک غیور خدا ہے۔

۱۵ اُس ملک کے باشندوں کے ساتھ کوئی معاہدہ نہ کرنا کیونکہ جب
وہ اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اور اُن کے لیے قربانیاں
کریں اور تجھے دعوت دیں اور تُو اُن کی قربانیاں کھا لے ۱۶ اور جب تُو
اُن کی بیٹیوں میں سے بعض کو اپنے بیٹوں سے بیاہ دے اور اُن کی وہ
بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں تو وہ تیرے بیٹوں کو بھی
اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار بنا دیں گی۔

۱۷ تُو ڈھالے ہُوئے معبود نہ بنانا۔
۱۸ تُو بے خمیری روٹی کی عید منایا کرنا اور جیسے میں نے تجھے حکم دیا
سات دِن تک بے خمیری روٹی کھانا اور یہ عید وقت معینہ پر ابیب
کے مہینہ میں منایا کرنا کیونکہ اِسی مہینہ میں تُو مِصر سے نکلا تھا۔
۱۹ سب پہلوٹھے میرے ہیں اور اِن میں تیرے چوپایوں کے
نر پہلوٹھے بھی شامل ہیں خواہ وہ بچھڑے ہوں یا برّے۔
۲۰ گدھے کے پہلے بچّہ کے فدیہ میں برّہ دیا جائے لیکن اگر تُو اُس
کا فدیہ نہ دے تو اُس کی گردن توڑ ڈالنا۔ اپنے تمام پہلوٹھے بیٹوں
کا فدیہ دینا۔ میرے حُضور کوئی خالی ہاتھ نہ آئے۔
۲۱ تُو چھ دِن کام کاج کرنا لیکن ساتویں دِن آرام کرنا ہل چلانے
اور فصل کاٹنے کے موسم کے دوران بھی ضرور آرام کرنا۔
۲۲ اور گیہوں کے پہلے پھل کے کاٹنے کے وقت ہفتوں کی عید اور
سال کے آخر میں فصل جمع کرنے کی عید منانا۔ ۲۳ تیرے تمام آدمی سال
میں تین بار خداوند خدا کے آگے جو اِسرائیل کا خدا ہے حاضر ہوں۔
۲۴ میں قوموں کو تیرے سامنے سے نکال دوں گا اور تیری سرحدوں کو
وسعت دوں گا اور جب تُو ہر سال تین بار خداوند اپنے خدا کے سامنے
حاضر ہونے کے لیے جائے گا تو کوئی بھی تیری زمین کا لالچ نہ کرے گا۔
۲۵ اور تُو مجھے کسی قربانی کا خُون کسی ایسی چیز کے ساتھ نہ پیش کرنا
جس میں خمیر ہو اور عیدِ فسح کی قربانی میں سے کچھ صبح تک باقی نہ رکھنا۔
۲۶ اپنی زمین کی پہلی پیداوار میں سے بہترین پھل خداوند
اپنے خدا کے گھر میں لانا۔

بکری کے بچّہ کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہ پکانا۔
۲۷ پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُو اِن باتوں کو لکھ لے
کیونکہ اِن ہی باتوں کے مطابق میں نے تیرے ساتھ اور اِسرائیل
کے ساتھ ایک عہد باندھا ہے۔ ۲۸ اور مُوسیٰ چالیس دِن اور
چالیس رات بغیر کچھ کھائے پیئے وہیں خداوند کے ساتھ رہا اور اُس
نے اُن لَوحوں پر عہد کی باتوں یعنی اُن دس احکام کو لکھا۔

مُوسیٰ کا چمکدار چہرہ

۲۹ جب مُوسیٰ شہادت کی دونوں تختیاں اپنے ہاتھوں میں لیے
ہُوئے کوہِ سِینا سے نیچے آیا تو وہ اِس بات سے بے خبر تھا کہ خداوند
کے ساتھ باتیں کرنے کے باعث اُس کا چہرہ چمک رہا ہے۔ ۳۰ اور
جب ہارون اور تمام بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ کو دیکھا کہ اُس کا چہرہ
چمک رہا ہے تو وہ اُس کے نزدیک آنے سے ڈرے۔ ۳۱ لیکن مُوسیٰ نے
اُنہیں بلایا اور ہارون اور جماعت کے سب سردار اُس کے پاس واپس آ
گئے اور اُس نے اُن سے باتیں کیں۔ ۳۲ بعد میں تمام بنی اِسرائیل
نزدیک آ گئے اور اُس نے وہ تمام احکام جو خداوند نے اُسے کوہِ سِینا پر
دیئے تھے اُنہیں بتائے۔
۳۳ اور جب مُوسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو اُس نے اپنے منہ
پر نقاب ڈال لیا۔ ۳۴ لیکن جب وہ خداوند سے باتیں کرنے کے
لیے اُس کی بارگاہ میں داخل ہوتا تو باہر نکلنے کے وقت تک نقاب کو
اُتارے رہتا تھا اور جو حکم اُسے ملتا اُسے باہر آ کر بنی اِسرائیل کو بتا
دیتا ۳۵ اور وہ دیکھتے کہ اُس کا چہرہ چمک رہا ہے۔ تب مُوسیٰ اُس
نقاب کو اپنے منہ پر ڈال لیتا اور اُس وقت تک ڈالے رہتا جب
تک وہ خداوند سے باتیں کرنے کے لیے اندر نہ جاتا۔

سبت کے احکام

۳۵ مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کیا اور
اُن سے کہا کہ وہ باتیں جنہیں کرنے کا خداوند نے
تمہیں حکم دیا ہے یہ ہیں: ۲ چھ دِن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دِن
تمہارے لیے مُقدّس ہو گا یعنی خداوند کے آرام کا سبت۔ اور جو کوئی اُس
دِن کچھ کام کرے وہ مار ڈالا جائے۔ ۳ اور سبت کے دِن تُم اپنے گھروں
میں کہیں بھی آگ نہ جلانا۔

مَقدِس کے لیے سامان

۴ مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہا کہ جو حکم خداوند
نے دیا ہے وہ یہ ہے کہ ۵ تُم اُس میں سے جو تمہارے پاس ہے خداوند
کے لیے ہدیہ لایا کرو۔ اور ہر ایک خُوشی سے خداوند کے لیے بطور ہدیہ سونا،
چاندی اور پیتل ۶ نیلا، ارغوانی اور سرخ کپڑا اور نفیس کتان، بکریوں کی پشم،
۷ مینڈھوں کی سرخ رنگی ہُوئی کھالیں، دریائی بچھڑوں کی کھالیں اور کیکر
کی لکڑی ۸ اور چراغ کے لیے زیتون کا تیل، مسح کے تیل اور خُوشبودار بخور
کے لیے مسالے، ۹ افود اور سینہ بند کے لیے سُلیمانی پتھر اور نگینے لائے۔
۱۰ اور تمہارے درمیان وہ تمام جو تربیت یافتہ کاریگر ہیں آئیں اور وہ
تمام چیزیں بنائیں جن کا خداوند نے حکم دیا ہے۔ ۱۱ یعنی مَقدِس اور اُس کا
خیمہ، اُس کا غلاف، اُس کے تکمے، چوکھٹے اور بینڈے اور اُس کی بلّیاں
اور پایے، ۱۲ صندوق اور اُس کی چوبیں، کفّارہ کا سرپوش اور اُس کے اردگرد
کا پردہ، ۱۳ میز اور اُس کی چوبیں اور اُس کے تمام ظروف اور نذر کی روٹیاں
۱۴ اور چراغدان جو روشنی کے لیے ہے اور اُس کے تمام اجزا۔ چراغ اور
جلانے کے لیے تیل۔ ۱۵ بخور جلانے کی قربان گاہ اور اُس کی چوبیں۔ مسح
کرنے کا تیل اور خُوشبودار بخور۔ اور مسکن کے مدخل پر دروازہ کے لیے
پردہ ۱۶ اور سوختنی قربانی کا مذبح اور اُس کا پیتل کا جنگلہ، اُس کی چوبیں اور
اُس کے تمام برتن، پیتل کا لگن اور اُس کی چوکی، ۱۷ صحن کے پردے اور
اُس کی بلّیاں اور پائے اور صحن کے مدخل کے لیے پردہ، ۱۸ مسکن اور صحن

کے لیے میخیں اور اُن کی رسّیاں ۱۹ اور مَقدِس میں خدمت انجام دینے کے
لیے بُنے ہُوئے مُقدّس لباس، ہارونؔ کاہن کے لیے اور اُس کے بیٹوں
کے لیے لباسؔ جب وہ بطور کاہن خدمت کریں۔
۲۰ تب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت مُوسیٰؔ کے پاس سے رخصت
ہوگئی ۲۱ اور ہر کوئی جس کی نیّت نیک تھی اور جس کے دل نے اُسے ترغیب
دی وہ آیا اور خیمۂ اَجتماع کے کام، وہاں کی عبادت اور مُقدّس لباس
کے لیے خداوند کے حُضور ہدیہ لایا۔ ۲۲ اور مَرد و زن سب کے سب خُوشی
خُوشی آئے اور سونے کے تمغے، سونے کی بالیاں، انگشتریاں اور آرایش
کی دیگر اشیاء لائے اور اُن سب نے نذر کے طور پر اپنا سونا خداوند کو پیش
کیا۔ ۲۳ اور ہر ایک جس کے پاس آسمانی رنگ کا، ارغوانی رنگ کا یا
سرخ رنگ کا کپڑا یا نفیس کتان یا بکریوں کی پشم، مینڈھوں کی سرخ
رنگی ہُوئی کھالیں یا سمندری بچھڑوں کی کھالیں تھیںؔ لے آیا۔ ۲۴ اور وہ
جنہوں نے چاہا کہ چاندی یا پیتل کا ہدیہ پیش کریں وہ اُسے خداوند کے
لیے نذر کے طور پر لائے اور جس کے پاس کسی حِصّہ میں کام آنے والی کیکر
کی لکڑی تھی وہ اُسی کو لے آیا۔ ۲۵ اور ہنر مند عورتوں نے نیلے، ارغوانی اور
سرخ رنگ کا کپڑا یا نفیس کتان جو اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے کاتا اور بُنا
تھاؔ لا کر دیا۔ ۲۶ اور جو مستورات سمجھدار اور ہنر مند تھیں اُنہوں نے بکریوں
کی پشم کاتی ۲۷ اور جو سردار تھے وہ افود اور سینہ بند کے لیے سنگِ سلیمانی اور
نگینے لائے ۲۸ اور وہ جلانے کے لیے، مسح کرنے کے لیے اور خُوشبودار
بخور کے لیے مسالے اور تیل بھی لائے۔ ۲۹ اور یوں تمام بنی اِسرائیل مَرد
اور عورتیں اپنی ہی خُوشی سے خداوند کے حُضور اُس تمام کام کے لیے
رضا کارانہ ہدیے لائے جسے کرنے کا خداوند نے اُنہیں مُوسیٰؔ کی معرفت
حکم دیا تھا۔

بضلی ایلؔ اور اہلیابؔ

۳۰ اور پھر مُوسیٰؔ نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ دیکھوؔ خداوند نے
بضلی ایلؔ بِن اوریؔ بِن حُورؔ کو جو یہوداہؔ کے قبیلہ میں سے ہےؔ چنا
ہے۔ ۳۱ اور اُس نے اُسے رُوح اللہ سے معمور کیا ہے اور اُسے مہارت اور
ہر قِسم کی دستکاری کا علم بخشا ہے ۳۲ تاکہ وہ سونے چاندی اور پیتل سے
خُوبصورت نقش و نگار والی چیزیں بنائے ۳۳ اور جواہرات کو تراشے اور
جڑے اور لکڑی کو تراشے اور ایک ماہر کاریگر ثابت ہو۔ ۳۴ اور اُس نے
اُسے اور دانؔ کے قبیلہ سے اہلیابؔ بِن اخیسمکؔ دونوں کو دوسروں کو
ہنر سکھانے کی قابلیت بخشی ہے۔ ۳۵ اور اُس نے اُنہیں بطور دستکار،
صنعت کار اور نیلے، ارغوانی اور سرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان پر
کشیدہ کاری کرنے اور جولاہے کا کام کرنے کی مہارت بخشی ہے تاکہ وہ
ماہر دستکار اور صنعت کار بنیں۔

۳۶ لہٰذا بضلی ایلؔ اہلیابؔ اور ہر کاریگر جسے خداوند نے
ہُنرمندی اور قابلیت اور مَقدِس کو بنانے کے کل کام
کو سر انجام دینے کا علم بخشا ہے وہ خداوند کے حکم کے مطابق سارا کام انجام
دیں۔
۲ تب مُوسیٰؔ نے بضلی ایلؔ اور اہلیابؔ اور ہر کاریگر کو جسے خداوند
نے اِستعداد بخشی تھی اور جو آ کر کام کرنے کے لیے رضامند تھاؔ طلب کیا
۳ اور اُنہوں نے وہ تمام ہدیئے جو بنی اِسرائیل نے مَقدِس کو بنانے
کے کام کو سر انجام دینے کے لیے دیئے تھےؔ مُوسیٰؔ سے حاصل کیے اور
لوگ ہر صبح خُوشی سے اپنے ہدیئے لاتے رہے۔ ۴ تب تمام کاریگر جو
مَقدِس کو بنانے کے کام میں لگے ہُوئے تھےؔ اپنا کام چھوڑ کر آئے۔ ۵ اور
مُوسیٰؔ سے کہنے لگے کہ لوگ اُس کام کے لیے جس کے کرنے کا حکم خداوند
نے دیا ہےؔ ضرورت سے بہت زیادہ سامان لے آئے ہیں۔
۶ تب مُوسیٰؔ نے حکم دیا کہ تمام لشکر گاہ میں اعلان کر دیا جائے
کہ اب کوئی مَرد یا عورتؔ مَقدِس کی چیزیں بنانے کے لیے کوئی
ہدیہ نہ لائے۔ لہٰذا وہ لوگ اور زیادہ ہدیے لانے سے باز آئے
۷ کیونکہ جو سامان پہلے آ چکا تھا وہ تمام کام کی تکمیل کے لیے
ضرورت سے کہیں زیادہ تھا۔

مسکن کے پردے

۸ اور کام کرنے والوں میں سے اُن تمام نے جو تربیت یافتہ آدمی
تھے اُس مسکن کے لیے نیلے، ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑے سے اور
باریک بٹے ہُوئے کتان سے دس پردے بنائے جن پر ایک ماہر کاریگر
نے کشیدہ کاری سے کروبیم بنائے ہُوئے تھے۔ ۹ اور وہ تمام پردے
ایک ہی ناپ کے تھے یعنی ہر ایک اٹھائیس ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ
چوڑا تھا۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اُن میں سے پانچ پردے باہم جوڑ دیئے اور
دوسرے پانچ پردے بھی ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دئے۔ ۱۱ پھر اُنہوں
نے پہلے جڑے ہُوئے پردوں کے آخری پردہ کے کنارے کے ساتھ
ساتھ نیلے رنگ کے تُکمے بنائے اور دوسرے پانچ پردوں کے آخری
پردہ کے کنارے کے ساتھ ساتھ بھی ایسے ہی تُکمے بنائے۔ ۱۲ نیز اُنہوں
نے پچاس تُکمے پہلی جوڑی کے ایک پردہ پر اور پچاس تُکمے دوسری
جوڑی کے آخری پردہ پر بھی بنائے جو ایک دوسرے کے مقابل تھے۔
۱۳ پھر اُنہوں نے سونے کی پچاس گھنڈیاں بنائیں اور اُنہیں پردوں کے
دونوں حِصّوں کو باہم باندھنے کے لیے اِستعمال کیا جس سے وہ مسکن ایک
ہوگیا۔
۱۴ اور اُنہوں نے بکریوں کی پشم سے مسکن کے اوپر کے خیمہ کے
لیے پردے بنائے جن کی تعداد گیارہ تھی۔ ۱۵ اور تمام گیارہ پردے ایک ہی

ناپ کے تھے یعنی تیس ہاتھ لمبے اور چار ہاتھ چوڑے۔ ۱۶ اور اُنہوں نے
اُن پردوں میں سے پانچ کو جوڑ کر ایک جوڑا بنا دیا اور دوسرے چھ پردوں کو
جوڑ کر دوسرا۔ ۱۷ پھر اُنہوں نے پہلے جوڑے کے آخری پردہ کے کنارے
کے ساتھ ساتھ پچاس تُکمے بنائے اور دوسرے جوڑے کے آخری پردہ کے
کنارے کے ساتھ ساتھ بھی پچاس تُکمے بنائے ۱۸ اور اُنہوں نے اُس
خیمہ کو باہم جوڑنے کے لیے پیتل کی پچاس گھنڈیاں بنائیں تا کہ وہ ایک
ہو جائے۔ ۱۹ پھر اُنہوں نے اُس خیمہ کے لیے مینڈھوں کی سُرخ رنگی
ہُوئی کھالوں کا ایک غلاف بنایا اور اُس کے اوپر دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا
غلاف بنایا۔

۲۰ اور اُنہوں نے مسکن کے لیے کیکر کی لکڑی کے بالکل سیدھے
کھڑے چوکھٹے بنائے۔ ۲۱ اور ہر چوکھٹا دس ہاتھ لمبا اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا
تھا۔ ۲۲ اور اُن کے ساتھ ایک دوسرے کے متوازی دو دو چُولیں بنائیں اور
اُنہوں نے مسکن کے تمام چوکھٹے اِسی طرح بنائے۔ ۲۳ اور اُنہوں نے
مسکن کی جنوبی سمت کے بیس چوکھٹے بنائے ۲۴ اور اُن کے لیے نیچے
چاندی کے چالیس پایے بنائے یعنی ہر ایک چوکھٹے کے لیے دو دو پایے
تا کہ ہر چُول کے نیچے ایک ایک پایہ ہو۔ ۲۵ اور دوسری طرف کے لیے
یعنی مسکن کی شمالی سمت کے لیے اُنہوں نے بیس چوکھٹے ۲۶ اور چاندی
کے چالیس پایے بنائے یعنی ہر ایک چوکھٹے کے نیچے دو دو۔ ۲۷ اور
اُنہوں نے آخری سرے یعنی مسکن کی مغربی سمت کے لیے چھ چوکھٹے
بنائے ۲۸ اور مسکن کے آخری سرے کے کونوں کے لیے دو چوکھٹے بنائے
۲۹ اور اِن دونوں کونوں کے چوکھٹے نیچے سے اوپر تک دوہرے تھے اور ایک
ہی حلقے میں لگے ہُوئے تھے اور دونوں ایک جیسے تھے۔ ۳۰ اِس لیے آٹھ
چوکھٹے اور چاندی کے سولہ پایے ہو گئے یعنی ہر ایک چوکھٹے کے نیچے دو دو
پایے۔

۳۱ اُنہوں نے کیکر کی لکڑی کے بینڈے بھی بنائے۔ پانچ مسکن
کے ایک طرف کے چوکھٹوں کے لیے، ۳۲ پانچ دوسری طرف کے
چوکھٹوں کے لیے اور پانچ مسکن کے آخری کنارے یعنی مغربی سمت کے
چوکھٹوں کے لیے۔ ۳۳ اور اُنہوں نے وسطی بینڈے کو ایسا بنایا کہ وہ
چوکھٹوں کے درمیان سے ہو کر ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچے۔
۳۴ اور اُنہوں نے چوکھٹوں کو سونے سے منڈھا اور بینڈوں کو تھامنے کے
لیے سونے کے حلقے بنائے اور اُنہوں نے بینڈوں کو بھی سونے سے
منڈھا۔

۳۵ اُنہوں نے اُس پردہ کو نیلے، ارغوانی اور سُرخ کپڑے اور نفیس
بٹے ہُوئے کتان سے بنایا اور اُس پر ماہر کاریگر نے کشیدہ کاری سے کروبیم
بنائے ہُوئے تھے۔ ۳۶ اور اُنہوں نے اُس کے لیے کیکر کی لکڑی کے چار
ستون بنائے اور اُنہیں سونے سے منڈھا۔ اور اُن کے لیے سونے کے
کنڈے بنائے اور اُن کے لیے چاندی کو ڈھال کر چار پایے بنائے۔
۳۷ اور خیمہ کے مدخل کے لیے اُنہوں نے نیلے، ارغوانی اور سُرخ کپڑوں
اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا ایک پردہ بنایا جس پر کشیدہ کاری کی ہُوئی
تھی۔ ۳۸ اور اُنہوں نے پانچ ستون کنڈوں سمیت بنائے اور اُن کے
سروں اور پٹیوں کو سونے سے منڈھا اور اُن کے لیے پیتل کے پانچ پایے
بنائے۔

عہد کا صندوق

۳۷ اور بضلی ایل نے وہ صندوق کیکر کی لکڑی کا
بنایا۔ اُس کی لمبائی ڈھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ
اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی۔ ۲ اور اُس نے اُس کے اندر اور باہر دونوں طرف
خالص سونا منڈھا اور اُس کے اطراف سونے کا کلس بنایا۔ ۳ اور اُس نے
اُس کے لیے سونے کو ڈھال کر چار کڑے بنائے اور اُس کے چاروں
پایوں کے ساتھ لگا دیئے دو کڑے ایک طرف اور دو کڑے دوسری طرف۔
۴ پھر اُس نے کیکر کی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُن پر سونا منڈھا ۵ اور اُس نے
اُس صندوق کو اُٹھا کر لے جانے کے لیے اُن چوبوں کو اُن کڑوں میں ڈال
دیا جو صندوق کے دونوں طرف تھے۔

۶ اور اُس نے کفّارہ کا سرپوش خالص سونے کا بنایا جو کہ ڈھائی
ہاتھ لمبا اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا تھا۔ ۷ پھر اُس نے سرپوش کے سروں پر
سونے سے گھڑے ہُوئے دو کروبیم بنائے۔ ۸ اُس نے ایک کروبی کو ایک
سرے پر اور دوسرے کروبی کو دوسرے سرے پر بنایا اور دونوں سروں کے
کروبیم اور سرپوش ایک ہی ٹکڑے سے بنے تھے۔ ۹ اور وہ کروبیم اپنے پَر
اوپر کی طرف پھیلائے ہُوئے تھے اور اُن سے سرپوش کو ڈھانکے ہُوئے
تھے۔ اور وہ کروبیم ایک دوسرے کے آمنے سامنے تھے گویا سرپوش کو دیکھ
رہے تھے۔

میز

۱۰ اُنہوں نے وہ میز کیکر کی لکڑی کی بنائی جو دو ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ
چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی تھی۔ ۱۱ پھر اُنہوں نے اُس پر خالص سونا منڈھا
اور اُس کے اطراف سونے کا ایک کلس بنایا۔ ۱۲ اور اُنہوں نے اُس کے
اطراف چار اُنگل چوڑی کنگنی بھی بنائی اور اُس کنگنی پر سونے کا کلس رکھا۔
۱۳ اور اُنہوں نے اُس میز کے لیے سونے کے چار کڑے بنا کر اُنہیں اُس
کے چاروں کونوں سے جہاں پایے تھے جوڑ دیا۔ ۱۴ اور وہ کڑے کنگنی کے
نزدیک لگائے گئے تا کہ وہ میز کو اُٹھانے کے لیے اِستعمال ہونے والی
چوبوں کو تھامے رکھیں۔ ۱۵ اور اُس میز کو اُٹھانے کے لیے چوبیں کیکر کی
لکڑی کی بنی ہُوئی تھیں اور اُن پر سونا منڈھا ہُوا تھا۔ ۱۶ اور اُنہوں نے اُس

میز کے لیے ظروف یعنی تھالیاں ، ڈونگے اور پیالے اور مشروبات کی
نذروں کو اُنڈیلنے کے لیے آفتابے خالص سونے کے بنائے۔

چراغدان

۱۷ اُنہوں نے چراغدان خالص سونے کا بنایا اور اُس کے پایے
اور ڈنڈی کو گھڑ کر بنایا۔ اور اُس کے پیالے ،کلیاں اور پھول ایک ہی
ٹکڑے کے بنے ہُوئے تھے۔ ۱۸ اور اُس چراغدان کے دونوں طرف
سے چھ شاخیں نکلی ہُوئی تھیں جو تین ایک طرف اور تین دوسری طرف
تھیں۔ ۱۹ اور بادام کے پھول کی شکل کے تین پیالے ،کلیاں اور پھول
ایک شاخ پر تھے اور تین اگلی شاخ پر اور اِسی طرح چراغدان سے باہر
کو نکلی ہُوئی ساری چھ شاخوں پر۔ ۲۰ اور چراغدان کے اوپر بادام کے
پھول کی شکل کے چار پیالے ،کلیاں اور پھول تھے۔ ۲۱ ایک کلی چراغدان
سے نکلی شاخوں کے پہلے جوڑے کے نیچے تھی۔ دوسری کلی شاخوں کے
دوسرے جوڑے کے نیچے اور تیسری کلی تیسرے جوڑے کے نیچے یعنی
ساری چھ شاخوں کے نیچے۔ ۲۲ اور وہ کلیاں ، شاخیں اور چراغدان
خالص سونے کے ایک ہی ٹکڑے سے گھڑ کر بنائے گئے تھے۔
۲۳ اُنہوں نے اُس کے لیے سات چراغ نیز اُس کے گلگیر اور
گلدان بھی خالص سونے کے بنائے۔ ۲۴ اور اُنہوں نے وہ چراغدان
اور اُس کے تمام لوازمات کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا۔

بخور کا مذبح

۲۵ اُنہوں نے کیکر کی لکڑی سے بخور کی قربان گاہ بنائی اور وہ
چوکور تھی اور ایک ہاتھ لمبی ایک ہاتھ چوڑی اور دو ہاتھ اُونچی تھی اور
اُس کے سینگ ایک ہی ٹکڑے کے تھے۔ ۲۶ اور اُنہوں نے اُس کی اوپر
کی سطح اور تمام اطراف کو اور سینگوں کو خالص سونے سے منڈھا اور اُس
کے گرداگرد سونے کا ایک کلس بنایا، ۲۷ اور اُس کلس کے نیچے اُنہوں نے
سونے کے دو حلقے بنائے اور وہ ایک دوسرے کے مقابل دونوں جانب
تھے تاکہ اُسے اُٹھانے کے لیے اِستعمال ہونے والی بلّیوں کو تھامے
رکھیں۔ ۲۸ اور اُنہوں نے اُن بلّیوں کو کیکر کی لکڑی سے بنایا اور اُن
پر سونا منڈھا۔ ۲۹ اور اُنہوں نے مسح کرنے کا پاک تیل اور خالص
خُوشبودار بخور بھی بنایا جو کہ ایک ماہر عطرساز ہی بنا سکتا ہے۔

سوختنی قربانی کا مذبح

۳۸ اور اُنہوں نے سوختنی قربانی کا مذبح کیکر کی لکڑی کا بنایا
جو چوکور تھا اور پانچ ہاتھ لمبا پانچ ہاتھ چوڑا اور تین ہاتھ
اُونچا تھا۔ ۲ اور اُنہوں نے اُس کے چاروں کونوں پر ایک ایک سینگ بنایا
اور وہ سینگ اور مذبح ایک ہی ٹکڑے کے تھے اور اُنہوں نے مذبح کو پیتل
سے منڈھا۔ ۳ اور اُنہوں نے اُس کے تمام ظروف یعنی دیگیں، بیلچے،
چھڑکاؤ کے کٹورے، سیخیں اور انگیٹھیاں پیتل کی بنائیں۔ ۴ اور اُنہوں
نے مذبح کے لیے اُس کے کنارے کے نیچے پیتل کا جالی دار جنگلہ اِس
طرح لگایا کہ وہ مذبح سے آدھی دوری تک پہنچتا تھا۔ ۵ اور اُنہوں نے
پیتل کے کڑے گھڑ کر بنائے تاکہ پیتل کے جنگلہ کے چاروں کونوں
کی بلّیوں کو تھامے رکھیں۔ ۶ اور اُنہوں نے وہ بلّیاں کیکر کی لکڑی سے
بنائیں اور اُنہیں پیتل سے منڈھا۔ ۷ اور اُنہوں نے اُن بلّیوں کو اُن
کڑوں میں ڈالا تاکہ وہ مذبح کو اُٹھانے کے لیے اُس کے دونوں طرف
ہوں ۔اُنہوں نے مذبح کو تختوں سے بنایا تھا اور وہ اندر سے کھوکھلا تھا۔

پیتل کا لگن

۸ اور اُنہوں نے اُن عورتوں کے آئینوں سے جو خیمۂ اِجتماع کے
دروازہ پر خدمت کرتی تھیں پیتل کا لگن اور لگن کے لیے پیتل کی چوکی
بنائی۔

صحن

۹ پھر اُنہوں نے صحن بنایا جس کی جنوبی سمت ایک سَو ہاتھ لمبی تھی
اور جس کے پردے نفیس بٹے ہُوئے کتان کے تھے۔ ۱۰ اور اُن کے لیے
بیس بلّیاں اور پیتل کے بیس پایے تھے۔اور بلّیوں پر چاندی کی
کنڈیاں اور پٹّیاں تھیں۔ ۱۱ اور شمالی سمت بھی ایک سَو ہاتھ لمبی اور اُس
کے پردوں کے لیے بھی بیس بلّیاں اور پیتل کے بیس پایے
تھے۔اور بلّیوں کے لیے چاندی کی کنڈیاں اور پٹّیاں تھیں۔
۱۲ اور مغربی کنارہ پچاس ہاتھ چوڑا تھا جس کے پردوں کے لیے دس
بلّیاں اور دس پایے تھے اور اُن بلّیوں پر چاندی کی کنڈیاں اور پٹّیاں
تھیں۔ ۱۳ اور طلوعِ آفتاب کی طرف مشرقی کنارہ بھی پچاس ہاتھ چوڑا
تھا۔ ۱۴ اور پندرہ ہاتھ لمبے پردے دروازہ کے ایک طرف تھے جن کے
لیے تین بلّیاں اور تین پایے تھے۔ ۱۵ اور پندرہ ہاتھ لمبے پردے صحن کے
دروازہ کی دوسری طرف تھے اور اُن کے لیے بھی تین بلّیاں اور تین پایے
تھے۔ ۱۶ اور صحن کے گرداگرد تمام پردے نفیس بٹے ہُوئے کتان کے
تھے۔ ۱۷ اُن بلّیوں کے لیے پایے پیتل کے تھے۔بلّیوں پر کنڈیاں اور
پٹّیاں چاندی کی تھیں۔صحن کے تمام پایوں کی پٹّیاں چاندی کی تھیں۔
۱۸ صحن کے دروازہ کے لیے پردہ نیلے ، ارغوانی اور سُرخ
رنگ کے سُوت اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا تھا جس پر بیل بُوٹے
کڑھے ہُوئے تھے اور وہ بیس ہاتھ لمبا تھا اور صحن کے پردوں کی
طرح پانچ ہاتھ اُونچا تھا۔ ۱۹ اور اُس کے لیے چار بلّیاں اور پیتل
کے چار پایے تھے۔اُن کی کنڈیاں اور پٹّیاں چاندی کی تھیں اور اُن
کے سروں پر چاندی منڈھی ہُوئی تھی۔ ۲۰ اور مسکن کے خیمہ اور اُس
کے اِردگرد صحن کی تمام میخیں پیتل کی تھیں۔

مسکنِ شہادت کا سامان

۲۱ یہ ہیں اُس سامان کے اعداد و شمار جو مسکن یعنی مسکنِ شہادت کے
لیے اِستعمال کیا گیا اور جسے مُوسیٰ کے حکم سے ہارون کاہن کے بیٹے اِتمر کی
زیرِ ہدایت لاویوں نے قلمبند کیا۔ ۲۲ (بضلی ایل بِن اوری بِن حُور
نے جو یہوداہ کے قبیلہ سے تھا سب کچھ بنایا جس کا خداوند نے مُوسیٰ کو حکم
دیا تھا۔ ۲۳ اور اُس کے ساتھ دان کے قبیلہ کا اہلیاب بِن اخیسمک تھا جو
ایک اعلیٰ درجہ کا کاریگر اور نقّاش تھا اور نیلے، ارغوانی اور سُرخ رنگ کے
سوت اور نفیس کتان کی کشیدہ کاری میں ماہر تھا)۔ ۲۴ اور نذر کے طور پر
چڑھایا جانے والا جتنا سونا مَقدِس کے لیے اِستعمال ہُوا وہ اُنتیس
قنطار اور مَقدِس کی مِثقال کے حساب سے سات سَو تیس مِثقال تھا۔
۲۵ اور وہ چاندی جو جماعت کے اُن افراد سے حاصل کی گئی جو
مَردُم شماری میں گنے گئے ایک سَو قنطار اور مَقدِس کی مِثقال کے حساب
سے ایک ہزار سات سَو پچھتّر مِثقال تھی۔ ۲۶ یعنی ایک بیکا فی کس جو
مَقدِس کی مِثقال کے حساب سے نیم مِثقال (۵۰۵ گرام) تھی ہر ایک
سے لی گئی جو بیس برس یا اُس سے زیادہ عمر کا تھا اور جو شمار کیے ہُوؤں میں
شامل تھا۔ اِن مَردوں کی کل تعداد چھ لاکھ تین ہزار پانچ سَو پچاس تھی۔
۲۷ ایک سَو قنطار چاندی مَقدِس اور پردوں کے پایوں کے ڈھالنے کے
لیے اِستعمال کی گئی یعنی ایک سَو قنطار سے ایک سَو پایے اور ہر پایے کے
لیے ایک قنطار۔ ۲۸ اور اُنہوں نے بلّیوں کے لیے کنڈیاں اور بلّیوں
کے سِروں کو منڈھنے اور اُن کی پٹّیاں بنانے کے لیے ایک ہزار سات سَو
پچھتّر مِثقال چاندی اِستعمال کی۔
۲۹ اور نذر کے طور پر چڑھائے جانے سے جو پیتل حاصل ہُوا وہ
وزن میں ستّر قنطار اور دو ہزار چار سَو مِثقال تھا۔ ۳۰ اور اُنہوں نے اُسے
خیمۂ اِجتماع کے دروازہ کے پایوں اور پیتل کے مذبح، اُس کا جنگلہ
اور اُس کے تمام ظروف بنانے کے لیے ۳۱ اور اِردگرد کے صحن کے پایوں
کے لیے اور دروازہ کے پایوں کے لیے اور مسکن کے خیمہ کی تمام میخوں
کے لیے اور اِردگرد کے صحن کی میخوں کے لیے اِستعمال کیا۔

کاہنوں کے ملبوسات

۳۹ اور اُنہوں نے مَقدِس میں خدمت کرتے وقت
پہننے کے لیے نیلے، ارغوانی اور سُرخ رنگ کے بُنے
ہُوئے کپڑے بنائے اور اُنہوں نے ہارون کے لیے بھی مُقدّس ملبوسات
بنائے جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔

اَفود

۲ اور اُنہوں نے سونے اور نیلے، ارغوانی اور سُرخ دھاگے اور نفیس
بٹے ہُوئے کتان کا اَفود بنایا ۳ اور اُنہوں نے سونے کو کُوٹ کر پتلے پتلے
پتّر بنائے اور اُن پتّروں کو کاٹ کر تار بنائے تاکہ نیلے، ارغوانی اور سُرخ
رنگ کے دھاگے اور نفیس کتان پر اُن سے ایک ماہر دستکار کی طرح
زردوزی کا کام کریں۔ ۴ اُنہوں نے اَفود کو جوڑنے کے لیے دو مونڈھے
بنائے اور اُن کے دونوں سِروں کو ملا کر باندھ دیا۔ ۵ اور اُس کا کمر بند اُسی
کی مانند ایک ٹکڑے سے بڑی مہارت سے بنایا گیا تھا۔ وہ سونے، نیلے،
ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا بنا ہُوا
تھا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۶ اور اُنہوں نے سونے کے خانوں میں سلیمانی پتھر جڑے۔ اُن
پر ایک انگشتری کے نقش کی طرح اِسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ
کیے۔ ۷ اور اُنہیں اَفود کے مونڈھوں پر لگا دیا تاکہ وہ بنی اِسرائیل کی
یادگاری کے پتھر ہوں جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔

سینہ بند

۸ اور اُنہوں نے ایک ماہر کاریگر سے سینہ بند بنوایا جو اَفود کی طرح
سونے، نیلے، ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور نفیس بٹے ہُوئے کتان
سے بنایا گیا تھا ۹ اور وہ چوکور تھا یعنی ایک بالشت لمبا اور ایک بالشت چوڑا
جسے دہرا کیا جا سکتا تھا۔ ۱۰ پھر اُنہوں نے اُس پر چار قطاروں میں جواہر
جڑے۔ پہلی قطار میں یاقوت سُرخ اور پکھراج اور زمُرّد تھے۔ ۱۱ دوسری
قطار میں گوہر شب چراغ اور نیلم اور ہیرا، ۱۲ اور تیسری قطار میں لشم، یشم اور
یاقوت ۱۳ اور چوتھی قطار میں فیروزہ اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد۔ یہ سب
سونے کے خانوں میں جُڑے گئے تھے۔ ۱۴ یہ پتھر تعداد میں بارہ تھے یعنی
اِسرائیل کے بیٹوں میں سے ہر ایک کے نام کا ایک پتّھر تھا اور اُن پر بارہ
قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کا نام انگشتری کے نقش کی طرح الگ الگ کندہ تھا
۱۵ اور سینہ بند کے لیے اُنہوں نے بٹی ہُوئی ڈوری کی طرح خالص
سونے کی زنجیریں بنائیں ۱۶ اور اُنہوں نے سونے کے دو خانے اور سونے
کے دو کڑے بنائے اور اُن کڑوں کو سینہ بند کے دونوں سِروں پر لگا دیا۔
۱۷ اور اُنہوں نے سونے کی اُن دونوں زنجیروں کو سینہ بند کے سِروں پر لگے
اُن کڑوں کے ساتھ جوڑ دیا۔ ۱۸ اور اُن زنجیروں کے دوسرے سِروں کو اُن
دونوں خانوں میں جڑ کر اَفود کے دونوں مونڈھوں پر سامنے لگا دیا ۱۹ اور
اُنہوں نے سونے کے دو اور کڑے بنائے اور اُنہیں سینہ بند کے دوسرے
دوسروں کے اُس حاشیہ میں لگایا جس کا رُخ اندر اَفود کی جانب تھا۔ ۲۰ پھر
اُنہوں نے سونے کے دو اور کڑے بنا کر اُنہیں اَفود کے سامنے مونڈھوں
کے نچلے حِصّہ پر حاشیہ کے قریب اور اَفود کے کمر بند کے عین اوپر لگا دیا۔
۲۱ اُنہوں نے سینہ بند کے کڑوں کو اَفود کے کڑوں کے ساتھ نیلے فیتے
سے باندھ دیا اور اُسے کمر بند سے جوڑ دیا تاکہ وہ اَفود سے اِدھر اُدھر ہلنے نہ
پائے جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔

کاہنوں کے دیگر ملبوسات

۲۲ اور اُنہوں نے اُس افود کا جُبّہ نیلے کپڑے سے بنایا جسے ایک
ماہر بافندہ نے بُنا تھا۔ ۲۳ اور جُبّہ کا گریبان زرہ کے گریبان کی طرح بیچ
میں تھا اور اُس کے گردا گرد گوٹ لگی ہُوئی تھی تا کہ وہ پھٹ نہ جائے۔
۲۴ اور اُنہوں نے نیلےؔ ارغوانی اور سُرخ رنگ کے دھاگے اور نفیس بٹے
ہُوئے کتان سے جُبّہ کے گھیر میں چاروں طرف انار بنائے۔ ۲۵ پھر
اُنہوں نے خالص سونے کی گھنٹیاں بنائیں اور اُنہیں جُبّہ کے دامن کے
گھیر میں چاروں طرف اناروں کے درمیان لگا دیا۔ ۲۶ اور وہ گھنٹیاں اور
انار خدمت کے وقت پہنے جانے والے جُبّہ کے دامن کے گھیر سے میں
چاروں طرف ایک گھنٹی اور ایک انار کی ترتیب سے لگے ہُوئے تھے جیسا
خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا۔
۲۷ اور ہارونؔ اور اُس کے بیٹوں کے لیے اُنہوں نے نفیس بُنے
ہُوئے کتان سے کُرتے بنائے ۲۸ اور کتان کا عمامہ، سر کا پٹکا اور نفیس
بٹے ہُوئے کتان کے پاجامے بنائے۔ ۲۹ اور کمر بند نفیس بٹے ہُوئے
کتان اور نیلے ، ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑے کا تھا جس پر
بیل بُوٹے کاڑھے گئے تھے جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا۔
۳۰ اُنہوں نے مُقدّس تاج کا پتر خالص سونے کا بنایا اور اُس
پر ایک انگشتری کے نقش کی طرح یہ کندہ کیا: خداوند کے لیے مُقدّس۔
۳۱ اور پھر اُنہوں نے اُسے عمامہ کے ساتھ اوپر باندھنے کے لیے اُس میں
ایک نیلا فیتہ جوڑ دیا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا۔

مُوسیٰؔ مسکن کا معائنہ کرتا ہے

۳۲ اِس طرح خیمۂ اِجتماع کے مسکن کا سب کام انجام تک پہنچا اور
بنی اِسرائیل نے سب کچھ ویسے ہی کیا جیسے کہ خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا
تھا۔ ۳۳ پھر وہ اُس مسکن کو مُوسیٰؔ کے پاس لائے یعنی خیمہ اور اُس کا سارا
سامان، اُس کی گھنڈیاں، تختے، بینڈے، بلّیاں اور پایے۔ ۳۴ اور مینڈھوں
کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا غلافؔ دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا غلاف اور
بیچ کا پردہ، ۳۵ شہادت کا صندوق اور اُس کی چوبیں اور سرپوش، ۳۶ میز
اور اُس کے تمام ظروف اور نذر کی روٹی، ۳۷ خالص سونے کا چراغدان مع
چراغوں کے جو قطاروں میں رکھّے تھے اور اُس کے تمام لوازمات
اور جلانے کے تیل ، ۳۸ سونے کی قربان گاہ اور مسح کرنے کا تیل،
خُوشبودار بخور ، خیمہ کے مدخل کا پردہ ، ۳۹ پیتل کا مذبح اور اُس کا
پیتل کا جنگلہ ،اُس کی چوبیں اور اُس کے تمام ظروف۔ اور لگن او ر
اُس کی چوکی۔ ۴۰ صحن کے پردے اور اُن کی بلّیاں اور پایے اور
صحن کے دروازہ کے لیے پردے ،رسّیاں اور صحن کے لیے خیمہ کی
میخیں اور خیمۂ اِجتماع کے مسکن کے لیے سارا سامان۔ ۴۱ اور مقدِس
میں خدمت کرتے وقت پہننے کے لیے بُنے ہُوئے لباس۔ اور ہارونؔ
کاہن اور اُس کے بیٹوں کے لیے جب وہ بطور کاہن کام کریںؔ مُقدّس
ملبوسات۔
۴۲ بنی اِسرائیل نے سارا کام ویسے ہی کیا تھا جیسے کہ خداوند نے
مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا۔ ۴۳ مُوسیٰؔ نے اُس کام کا جائزہ لیا اور دیکھا کہ اُنہوں نے
اُسے ویسے ہی کیا تھا جیسے خداوند نے حکم دیا تھا۔ تب مُوسیٰؔ نے اُنہیں
برکت دی۔

مسکن کا کھڑا کیا جانا

۴۰ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا: ۲ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ
کو تُو خیمۂ اِجتماع کا مسکن کھڑا کر دینا ۳ اور اُس میں
شہادت کا صندوق رکھ دینا اور اُس کی حفاظت کے لیے بیچ کا پردہ کھینچ
دینا۔ ۴ اور میز کو اندر لا کر اُس کے لوازمات اُس پر ترتیب سے رکھ دینا۔ پھر
چراغدان کو اندر لا کر اُس کے چراغ روشن کر دینا۔ ۵ اور سونے کی بخور کی
قربان گاہ کو شہادت کے صندوق کے سامنے رکھ دینا اور مسکن کے دروزہ پر
پردہ لگا دینا۔
۶ سوختنی قربانی کے مذبح کو خیمۂ اِجتماع کے مسکن کے سامنے رکھ
دینا۔ ۷ لگن کو خیمۂ اِجتماع اور مذبح کے درمیان رکھ کر اُس میں پانی بھر دینا
۸ اور اُس کے صحن کو چاروں طرف سے گھیر کر اُس کے مدخل پر پردہ لگا دینا۔
۹ مسح کرنے والا تیل لینا اور اُسے خیمۂ اِجتماع کے مسکن اور اُس کے
اندر کے سب ظروف پر چھڑک کر اُس کی اور اُس کے سارے سامان کی
تقدیس کرنا۔ تب وہ مُقدّس ٹھہرے گا۔ ۱۰ پھر سوختنی قربانی کے مذبح کو اور
اُس کے تمام ظروف کو مسح کر کے مذبح کی تقدیس کرنا اور تب وہ نہایت ہی
مُقدّس ٹھہرے گا۔ ۱۱ تب لگن اور اُس کی چوکی کو مسح کر کے اُن کی تقدیس کرنا۔
۱۲ ہارونؔ اور اُس کے بیٹوں کو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر لا کر اُنہیں
پانی سے غسل دلانا۔ ۱۳ تب ہارونؔ کو مُقدّس لباس پہنا کر اُسے مسح کرنا اور
اُس کی تقدیس کرنا تا کہ وہ بطور کاہن میری خدمت کرے ۱۴ اور اُس کے
بیٹوں کو لا کر اُنہیں کُرتے پہنانا ۱۵ اور جس طرح تُو اُن کے باپ کو مسح
کرے گا ویسے ہی اُن کو مسح کرنا تا کہ وہ بطور کاہن میرے لیے خدمت
انجام دیں۔ اُن کا مسح کیا جانا ایسی کہانت کے لیے ہوگا جو آنے والی تمام
نسلوں میں ابد تک جاری رہے گی۔ ۱۶ مُوسیٰؔ نے سب کچھ ویسے ہی کیا
جیسے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
۱۷ پس دوسرے سال کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو مسکن کھڑا کیا
گیا۔ ۱۸ اور جب مُوسیٰؔ نے مسکن کو کھڑا کیا تو اُس نے پایوں کو اُن کی جگہ
پر قائم کیاؔ چوکھٹے بنائے اور اُن کے بینڈے لگا کر ستون کھڑے کر
دیے۔ ۱۹ پھر اُس نے مسکن پر خیمہ تان دیا اور اُس کے اوپر غلاف چڑھا دیا

جیسے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
۲۰ اُس نے شہادت نامہ کو لے کر صندوق میں رکھ دیا اور چوبوں کو
صندوق میں لگا دیا اور سرپوش کو اُس کے اوپر ٹِکا دیا۔ ۲۱ اور پھر وہ اُس
صندوق کو مسکن میں لایا اور بیچ کے پردہ کو لگا کر شہادت کے صندوق کو محفوظ
کر دیا جیسے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
۲۲ مُوسیٰؔ نے اُس میز کو خیمۂ اِجتماع میں مسکن کی شمالی جانب پردہ کے
باہر رکھ دیا ۲۳ اور اُس پر خداوند کے روبرو روٹی سجا کر رکھ دی جیسے کہ خداوند
نے اُسے حکم دیا تھا۔
۲۴ اُس نے چراغدان کو خیمۂ اِجتماع میں مسکن کی جنوبی سمت میں
میز کے سامنے رکھ دیا۔ ۲۵ اور چراغوں کو خداوند کے روبرو روشن کر دیا جیسے
کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
۲۶ مُوسیٰؔ نے سونے کی بنی ہُوئی قربان گاہ کو خیمۂ اِجتماع میں اُس
پردہ کے سامنے رکھ دیا۔ ۲۷ اور اُس پر خُوشبودار بخور جلایا جیسے کہ خداوند
نے اُسے حکم دیا تھا۔ ۲۸ اور پھر اُس نے مسکن کے دروازہ پر پردہ لگا دیا۔
۲۹ اُس نے سوختنی قربانی کا مذبح خیمۂ اِجتماع کے مسکن کے دروازہ
پر رکھ کر اُس پر سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں چڑھائیں جیسے کہ خداوند
نے اُسے حکم دیا تھا۔
۳۰ اُس نے لگن کو خیمۂ اِجتماع اور اُس مذبح کے درمیان رکھ کر
اُس میں دھونے کے لیے پانی بھر دیا۔ ۳۱ اور مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ اور اُس کے
بیٹوں نے اُسے اپنے ہاتھ پاؤں دھونے کے لیے اِستعمال کیا۔ ۳۲ اور
جب بھی وہ خیمۂ اِجتماع میں داخل ہوتے یا مذبح کے قریب جاتے تو
وہ اپنے ہاتھ پاؤں دھو کر جاتے جیسے کہ خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا۔
۳۳ پھر مُوسیٰؔ نے مسکن اور مذبح کے اِرد گرد صحن کو گھیر کر صحن کے
دروازہ کا پردہ ڈال دیا اور یوں مُوسیٰؔ نے اُس کام کو ختم کیا۔

خداوند کا جلال

۳۴ تب خیمۂ اِجتماع پر ابر چھا گیا اور مسکن خداوند کے جلال
سے معمور ہو گیا۔ ۳۵ اور مُوسیٰؔ خیمۂ اِجتماع میں داخل نہ ہو سکا کیونکہ
وہ ابر اُس پر ٹھہرا ہُوا تھا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور تھا۔
۳۶ اور بنی اِسرائیل کے سارے سفر میں جب کبھی وہ بادل اُس
مسکن کے اوپر سے چھٹ جاتا تو وہ آگے بڑھتے۔ ۳۷ لیکن اگر وہ بادل
سایہ ڈالے رہتا تو وہ اُس کے چھٹ جانے کے دِن تک سفر نہ کرتے
تھے۔ ۳۸ خداوند کا ابر اِسرائیلؔ کے سارے گھرانے کے سارے سفر کے
دوران اُن کی نظروں کے سامنے دِن کو مسکن کے اوپر چھایا رہتا تھا
اور رات کو اُس میں آگ ہوتی تھی۔

اِحبار

پیش لفظ

بنی اِسرائیل کو حضرت مُوسیٰؔ کی قیادت میں فرعونِؔ مِصرؔ کی غلامی سے نکلنے کے تین ماہ بعد کوہِ سِیناؔ کے دامن میں ایک سال گزارنے کی سعادت نصیب ہُوئی تھی۔ حضرت ہارونؔ اُن کے دستِ راست تھے۔ یہاں اُنہیں ایک قومِ واحد کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے کا تجربہ ہُوا تھا۔ اب اُنہیں اپنے خداوند خدا سے بہتر طور پر آشنا ہونے کی ضرورت تھی۔ یہ خدا خُود بھی پاک تھا اور چاہتا تھا کہ اُس کی برگزیدہ قوم بھی پاک زندگی بسر کرے چنانچہ اُس کا اِرشاد تھا: پاک بنو کیونکہ میں جو تمہارا خداوند خدا ہُوں، پاک خدا ہُوں (۱۹:۲)۔ اِس آیتِ طیّبہ کے مطابق لوگوں کو پاک زندگی بسر کرنے کی تلقین کی گئی۔

اِس ضرورت کی تکمیل کے لیے خداوند خدا نے بنی اِسرائیل کو حضرت مُوسیٰؔ کے ذریعہ پاک اور راستباز زندگی گزارنے کے طور طریقے بتائے، قوانین اور احکام دیئے، صحیح طور پر عبادت کرنے کے اُصول بتائے اور اُنہیں ایسے پیشوا بھی دیئے جو اُن کی رہنمائی کر سکیں۔ چنانچہ حضرت مُوسیٰؔ نے یہ کتاب تصنیف فرمائی۔ علماء نے اِس کتاب کو ۱۴۵۰-۱۴۱۰ ق م کے درمیانی عرصہ کی تصنیف بتایا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ حضرت مُوسیٰؔ نے اِسے کوہِ سِیناؔ کے دامن میں رہتے ہُوئے لکھا تھا۔ یہ توریت کی تیسری کتاب ہے۔

کتاب اِحبار کی وجہ تسمیہ کے بارے میں عرض ہے کہ حضرت یعقوبؔ (اِسرائیلؔ) کے بارہ بیٹوں میں سے ایک بیٹے کا نام لاویؔ

تھا۔لاوؔی کی نسل یعنی بنی لاوی کو یہودی قوم کے مرکزی عبادتخانہ یعنی ہیکل میں کاہنوں کے ساتھ مل کر مختلف خدمات انجام دینے کے لیے چُنا گیا تھا (گنتی ۳:۵۔۶)۔اِن خدمات کی تفصیل اِس کتاب میں موجود ہے۔مُقدّس بائبل کے عربی ترجمہ میں اِس کتاب کو اللاّویّین (لاوی کی جمع)اور انگریزی ترجمہ میں Leviticus کا نام دیا گیا ہے لیکن اُردو ترجمہ میں اِسے اِحبار کہہ کر پکارا گیا ہے۔ یہ لفظ حِبر (عقلمند) کی جمع ہے۔بنی لاوؔی کے لیے لازم تھا کہ وہ راستبازی اور عقلمندی کو کام میں لاتے ہُوئے اپنی دینی خدمات انجام دیں۔

اِحبار کی کتاب کے مطالعہ سے قارئین کو معلوم ہوگا کہ بنی اِسرائیل کے یہاں عبادتِ اِلٰہی کے طور طریقے کیا تھے اور اُن پر کون کون سی رسموں کی بجا آوری فرض کردی گئی تھی۔اُن کے دینی پیشواؤں کو کون کون سے دینی فرائض انجام دینے پڑتے تھے۔مختلف قربانیوں،تہواروں، عیدوں اور دِنوں وغیرہ کا ذکر اور امر ونہیٔ حلال وحرام کا بیان بھی اِس کتاب میں تفصیل سے موجود ہے۔کاہن،قربانی،ذبیحہ،مذبح،نذر،خُون، چربی، مُقدّس،راستبازی،گناہ وغیرہ بعض ایسے الفاظ ہیں جو اِس کتاب میں تکرار کے ساتھ اِستعمال کیے گئے ہیں۔

اِس کتاب میں مذکورہ قربانیوں اور اُنہیں پیش کرنے والے کاہنوں کا اِشارہ خداوند یسُوع مسیح کی (جو خدا کا بے داغ اور پاک برّہ ہے) صلیبی قربانی کی طرف ہے جو آپ نے ہم گنہگاروں کی مغفرت کے لیے بطور کفّارہ کوہِ کلوری پر پیش کی۔

اِس کتاب کو ذیل کے دو حِصّوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔خدائے قُدّوس کی عبادت (۱:۱۔۱۷:۱۶)

۲۔پاک زندگی کے اُصول وقوانین (۱۸:۱۔۲۷:۳۴)

سوختنی قربانی

1 خداوند نے خیمۂ اِجتماع سے مُوسٰی کو بلایا اور اُس سے کہا 2 کہ
اِسرائیلیوں سے مخاطب ہو اور اُن سے کہہ کہ جب تُم میں سے کوئی
خداوند کے لیے کوئی ہدیہ لائے تو وہ اپنے گلّہ یا ریوڑ میں سے گائے بَیل
یا بھیڑ بکری کی قربانی دے۔
3 اگر وہ ہدیہ گلّے کا جانور ہو تو وہ بے عیب نر ہو اور لازم ہے کہ ہدیہ
لانے والا اُسے خیمۂ اِجتماع کے مدخل پر سوختنی قربانی کے طور پر چڑھائے
تاکہ وہ خداوند کے حُضور مقبول ٹھہرے۔ 4 اور وہ سوختنی قربانی کے جانور
کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور وہ اُس کی جانب سے اُس کے لیے بطور کفّارہ
قبول ہوگا۔ 5 اور وہ اُس بچھڑے کو خداوند کے حُضور ذبح کرے اور پھر
ہاروؔن کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کا خُون لائیں اور اُسے خیمۂ اِجتماع کے
مدخل پر مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں۔ 6 پھر وہ سوختنی قربانی کے
اُس جانور کی کھال اُتارے اور اُسے ٹکڑوں میں کاٹے 7 اور ہارون کے
بیٹے جو کاہن ہیں مذبح پر آگ رکھیں اور اُس آگ پر ترتیب سے لکڑیاں
چُن دیں 8 پھر ہاروؔن کے کاہن بیٹے اُن ٹکڑوں کو سر اور چربی سمیت جلتی
لکڑیوں پر جو مذبح پر ہیں ترتیب سے رکھ دیں 9 لیکن اُس کی انتڑیوں اور
پایوں کو پانی سے دھویا جائے اور پھر کاہن اُن تمام کو مذبح پر جلائے تاکہ یہ
سوختنی قربانی خداوند کے لیے راحت انگیز خُوشبو والی آتشین قربانی ہو۔
10 اور اگر اُس کا ہدیہ ریوڑ کی بھیڑ یا بکری کی سوختنی قربانی ہو تو
وہ بے عیب نر کی قربانی دے۔ 11 وہ اُسے خداوند کے حُضور میں مذبح کی
شمالی سمت ذبح کرے اور ہاروؔن کے کاہن بیٹے اُس کا خُون مذبح
کے چاروں طرف چھڑک دیں۔ 12 پھر وہ اُسے کاٹ کر اُس کے ٹکڑے
کرے اور کاہن اُن ٹکڑوں کو سر اور چربی سمیت مذبح پر جلتی لکڑیوں
پر ترتیب سے رکھ دے 13 لیکن وہ انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے
دھولے۔تب کاہن سب کو لے کر مذبح پر جلا دے اور یہ سوختنی قربانی
خداوند کے لیے راحت انگیز خُوشبو والی قربانی ہے۔
14 اگر خداوند کے لیے اُس کی نذر پرندوں کی سوختنی قربانی ہے
تو وہ قمری یا کبوتر کا بچّہ نذر چڑھائے۔ 15 اور کاہن اُسے مذبح پر لاکر
اُس کا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلا دے لیکن اُس کے خُون
کو مذبح کے پہلو میں ٹپک جانے دے۔ 16 اور اُس کا پوٹا آلایش
سمیت نکال لے اور اُسے لے جاکر مذبح کی مشرقی جانب راکھ کی
جگہ میں پھینک دے۔ 17 وہ اُس کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر اُسے
چیرے لیکن الگ الگ نہ کرے اور پھر کاہن اُسے اُن لکڑیوں پر
رکھ دے جو مذبح کے اوپر آگ پر ہوں گی اور اُسے جلا دے۔ یہ سوختنی
قربانی خداوند کے لیے راحت انگیز خُوشبو والی آتشین قربانی ہو۔

اناج کی قربانی

2 جب کوئی خداوند کے لیے اناج کو بطور نذر پیش کرے تو وہ
مَیدہ لاکر چڑھائے اور اُس میں تیل ڈال کر اُس کے اوپر لُبان
رکھے۔ 2 وہ اُسے ہاروؔن کے کاہن بیٹوں کے پاس لائے۔تب کاہن
تیل مِلے ہُوئے مَیدہ میں سے مُٹھّی بھر مَیدہ لُبان سمیت لے کر اُسے
یادگار کے طور پر مذبح کے اوپر جلا دے۔ یہ خداوند کے لیے
راحت انگیز خُوشبو والی آتشین قربانی ہوگی۔ 3 اُس اناج کی قربانی میں

سے جو کچھ باقی رہ جائے وہ ہارُونؔ اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ یہ
خداوند کو پیش کی جانے والی آتشین قربانیوں کا پاک ترین حِصّہ ہے۔
۴ اگر تُو تنور میں پکائے ہُوئے اناج کی نذر لائے تو وہ تیل
مِلے ہُوئے مَیدہ کے بے خمیری کُلچے یا تیل چپڑی ہُوئی بے خمیری
چپاتیاں ہوں۔ ۵ اور اگر تیرے اناج کی نذر توے پر پکائی گئی ہو تو وہ تیل
مِلے مَیدہ کی ہو جس میں خمیر نہ ملا ہو۔ ۶ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس پر
تیل ڈالنا اور وہ اناج والی نذر ہوگی۔ ۷ اگر تیری اناج کی نذر کڑاہی میں تلی
گئی ہو تو وہ مَیدہ اور تیل سے بنائی جائے۔ ۸ تُو اُن چیزوں کی بنی ہُوئی
اناج کی نذر خداوند کے حُضور لا کر کاہن کو پیش کرنا تاکہ وہ اُسے مذبح کی
طرف لے جائے ۹ اور اناج کی اُس نذر میں سے یادگاری کا حِصّہ لے کر
اُسے بطور آتشین قربانی مذبح پر جلا دے جو خداوند کے لیے راحت انگیز
خُوشبو ہوگی۔ ۱۰ اور اناج کی نذر سے جو باقی بچے وہ ہارونؔ اور اُس کے
بیٹوں کا ہوگا۔ خداوند کو آتشین قربانی پیش کرنے کا یہ پاک ترین حِصّہ ہوگا۔
۱۱ اور اناج کی ہر ایک نذر جو خداوند کے حُضور لائی جائے وہ خمیر کے
بغیر ہو۔ تُم خداوند کو آتشین قربانی پیش کرتے وقت اُس میں خمیر اور شہد
ملا کر کبھی مت جلانا۔ ۱۲ تُم اُنہیں پہلے پھلوں کی نذر کے طور پر خداوند کے
حُضور لا سکتے ہو لیکن وہ بطور راحت انگیز خُوشبو مذبح پر نہ چڑھائے
جائیں۔ ۱۳ اور اپنی تمام اناج والی نذروں کو نمکین بنانا۔ اور اناج کی
کسی نذر کو اپنے خدا کے عہد کے نمک کے بغیر نہ رہنے دینا۔ ساری
نذریں نمک کے ساتھ چڑھائی جائیں۔
۱۴ اور اگر تُم اناج کے پہلے پھلوں کی نذر خداوند کے حُضور لاؤ
تو اُن کی بالیں مسل کر دانے نکالنا اور اُنہیں آگ میں بھون کر نذر
چڑھانا۔ ۱۵ اور اُس پر تیل اور بخُور ڈالنا۔ یہ اناج کی چڑھائی جانے والی نذر
ہے۔ ۱۶ اور کاہن مسل کر نکالے ہُوئے اناج، تیل اور سارے بخُور کے
یادگاری حِصّہ کو جلا دے تاکہ یہ خداوند کے لیے آتشین قربانی ہو۔

رفاقت کا ذبیحہ

۳ اگر کسی کی نذر رفاقت کے ذبیحہ کے طور پر ہو اور وہ گلّہ
میں سے کسی جانور یعنی گائے بَیل کو چاہے وہ نر ہو یا مادہ،
نذر کرے تو وہ ضرور بے عیب ہو اور ایسا جانور ہی خداوند کے حُضور قربان
کیا جائے۔ ۲ اور وہ اپنا ہاتھ اپنی نذر کے جانور کے سر پر رکھے اور
خیمۂ اِجتماع کے مدخل پر اُسے ذبح کرے۔ اور پھر ہارونؔ کے بیٹے جو
کاہن ہیں اُس کے خُون کو مذبح کے مقابل تمام اطراف میں چھڑک
دیں۔ ۳ اور وہ رفاقت کے ذبیحہ میں سے آتشین قربانی گُذرانے یعنی وہ
تمام چربی جو انتڑیوں پر ہو یا اُن کے ساتھ لگی ہُوئی ہو ۴ اور کمر کے
قریب دونوں گردے اور اُن کے اوپر کی چربی اور جگر کے اوپر کی جِھلّی
جسے وہ گردوں کے ساتھ ہی الگ کرے۔ ۵ پھر ہارونؔ کے بیٹے اُنہیں
مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جو کہ جلتی لکڑیوں کے اوپر ہو، جلا دیں۔
یہ خداوند کے لیے راحت انگیز خُوشبو والی آتشین قربانی ہے۔
۶ اور اگر وہ اپنے ریوڑ کی بھیڑ بکریوں میں سے کوئی جانور رفاقت
کے ذبیحہ کے طور پر خداوند کے حُضور لائے تو وہ بے عیب نر یا مادہ کو
نذر کرے۔ ۷ اگر وہ برّہ نذر کرنا چاہے تو وہ اُسے خداوند کے حُضور
لائے۔ ۸ اور وہ قربانی والے جانور کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور اُسے
خیمۂ اِجتماع کے سامنے ذبح کرے۔ اور پھر ہارون کے کاہن بیٹے
اُس کے خُون کو مذبح کے مقابل تمام اطراف میں چھڑک دیں ۹ اور
کاہن رفاقت کے ذبیحہ میں سے خداوند کے لیے آتشین قربانی
پیش کرے یعنی اُس کی پوری چربی بھری دُم کو وہ ریڑھ کی ہڈّی
کے پاس سے الگ کرے اور انتڑیوں کے اوپر کی یا اُن کے ساتھ لگی
ہُوئی تمام چربی، ۱۰ کمر کے قریب دونوں گردے اور اُن کے اوپر کی چربی
اور جگر کے اوپر کی جِھلّی جسے وہ گردوں سمیت الگ کرے ۱۱ اور کاہن اُن
کو بطور غذا، مذبح پر جلائے۔ یہ خداوند کے لیے ایک آتشین قربانی ہوگی۔
۱۲ اگر اُس کی نذر بکرا یا بکری ہو تو وہ اُسے خداوند کے حُضور
لائے۔ ۱۳ اور اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور اُسے خیمۂ اِجتماع کے
سامنے ذبح کرے۔ اور ہارونؔ کے بیٹے اُس کا خُون مذبح پر چاروں
طرف چھڑک دیں۔ ۱۴ اور جو کچھ وہ نذر کرے اُس میں سے وہ خداوند
کے لیے یہ بطور آتشین قربانی پیش کرے: انتڑیوں کے اوپر کی یا اُن سے
لگی ہُوئی تمام چربی، ۱۵ کمر کے نزدیک دونوں گُردے اور اُن کے اوپر
کی چربی اور جگر کے اوپر کی جِھلّی جسے وہ گُردوں سمیت الگ کر لے
۱۶ اور کاہن اُن کو بطور غذا مذبح پر جلا دے۔ یہ ایک آتشین قربانی
اور راحت انگیز خُوشبو ہے۔ ساری چربی خداوند کی ہے۔
۱۷ اور جہاں بھی تُم رہو تمہاری آیندہ نسلوں کے لیے یہ ایک دائمی
قانون ہوگا کہ تُم چربی اور خُون ہرگز نہ کھانا۔

خطا کی قُربانی

۴ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ۲ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
جب کوئی خداوند کے منع کیے ہُوئے کاموں میں سے کوئی
کام کرے اور اُس سے غیر اِرادی طور پر خطا ہو جائے۔
۳ اگر ممسوح کاہن ایسی خطا کرے جس سے قوم مجرم ٹھہرتی ہو تو
وہ اُس خطا کے لیے جو اُس سے سرزد ہُوئی ہے ایک بے عیب بچھڑا خطا کی
قربانی کے طور پر خداوند کے حُضور گُذرانے۔ ۴ اور وہ اُس بچھڑے کو
خیمۂ اِجتماع کے مدخل پر خداوند کے حُضور لائے اور اُس کے سر پر ہاتھ
رکھے اور اُسے خداوند کے حُضور ذبح کرے۔ ۵ اور پھر ممسوح کاہن اُس

بچھڑے کا کچھ خُون خیمۂ اِجتماع کے اندر لے جائے ۶ اور وہ اُس خُون
میں اپنی اُنگلی ڈبو ڈبو کر اُس خُون میں سے کچھ مَقدِس کے پردہ کے
سامنے خداوند کے آگے سات بار چھڑکے۔ ۷ پھر وہ اُس خُون میں سے
کچھ خُون لے اور اُسے خُوشبودار بخور کی اُس قربان گاہ کے سینگوں پر
لگائے جو خیمۂ اِجتماع میں خداوند کے آگے ہے اور اُس بچھڑے کا باقی
خُون وہ سوختنی قربانی کے اُس مذبح کے پایہ پر جو خیمۂ اِجتماع کے مدخل پر
ہے اُنڈیل دے۔ ۸ پھر وہ خطا کی قربانی کے بچھڑے کی تمام چربی کو اُس
سے الگ کرے یعنی وہ چربی جو انتڑیوں کے اوپر یا اُن سے لگی ہوتی ہے۔
۹ اور کمر کے نزدیک دونوں گُردے اور اُن کے اوپر کی چربی اور جگر کے اوپر
کی جِھلّی جسے وہ گُردوں سمیت الگ کر لے۔ ۱۰ بالکل ویسے ہی جیسے کہ
اُس بچھڑے کی چربی الگ کی جاتی ہے جو رفاقت کے ذبیحہ کے طور پر قربان
کیا جاتا ہے۔ پھر وہ کاہن اُن کو سوختنی قربانی کے مذبح پر جلا دے۔
۱۱ لیکن اُس بچھڑے کی کھال اور اُس کا تمام گوشت، سر اور پایے،
انتڑیاں اور فضلہ ۱۲ یعنی باقی کا سارا بچھڑا لازماً لشکرگاہ سے باہر کسی
صاف کی ہُوئی جگہ جہاں راکھ پھینکی جاتی ہے لے جائے اور اُسے
راکھ کے ڈھیر پر لکڑیوں کی آگ میں جلا دے۔
۱۳ اور اگر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُن کاموں میں سے
جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو دانستہ کر کے خطا کار ہو گئی ہو
اور جماعت اُس بات سے بےخبر ہو تو بھی وہ لوگ قصوروار ہیں۔ ۱۴ اور
جب وہ اُس خطا سے واقف ہو جائیں تو جماعت لازماً خطا کی قربانی کے
طور پر ایک بچھڑا خیمۂ اِجتماع کے سامنے لائے۔ ۱۵ اور جماعت کے
بزرگ اپنے اپنے ہاتھ خداوند کے حُضور اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور وہ
بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جائے۔ ۱۶ اور پھر ممسوح کاہن اُس
بچھڑے کا کچھ خُون خیمۂ اِجتماع میں لے جائے ۱۷ اور وہ اپنی اُنگلی اُس
خُون میں ڈبو ڈبو کر اُس خُون کو پردہ کے سامنے خداوند کے آگے سات
بار چھڑکے ۱۸ اور وہ اُس خُون میں سے کچھ خُون اُس مذبح کے سینگوں
پر لگائے جو خیمۂ اِجتماع میں خداوند کے آگے ہے۔ اور باقی کا خُون وہ
سوختنی قربانی کے اُس مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے جو خیمۂ اِجتماع کے مدخل
پر ہے۔ ۱۹ اور اُس کی سب چربی اُس سے الگ کر کے اُسے مذبح پر جلا
دے ۲۰ اور اُس بچھڑے سے بالکل وہی کرے جو کہ خطا کی قربانی کے
بچھڑے کے ساتھ کیا تھا۔ یوں وہ کاہن اُن کے لیے کفّارہ دے گا
اور وہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ۲۱ پھر کاہن اُس بچھڑے کو لشکرگاہ سے
باہر لے جائے اور اُسے جلا دے جیسے کہ اُس نے پہلے بچھڑے کو جلایا تھا۔
اور یہ جماعت کے لیے خطا کی قربانی ہے۔
۲۲ اور جب کوئی سردار نادانستہ طور پر خطا کرے اور خداوند اپنے خدا
کی طرف سے منع کیے ہُوئے کاموں میں سے کوئی کام کر کے مجرم ہو
جائے ۲۳ اور جب اُسے اُس خطا سے جو اُس سے سرزد ہُوئی آگاہ کیا
جائے تو وہ لازماً قربانی کے لیے ایک بےعیب بکرا لائے ۲۴ اور اپنا ہاتھ
اُس بکرے کے سر پر رکھے اور اُسے اُس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی
قربانی کے جانور خداوند کے آگے ذبح کیے جاتے ہیں۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔
۲۵ اور پھر کاہن اپنی اُنگلی کے ساتھ خطا کی قربانی کا کچھ خُون لے کر
اُسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور باقی کا خُون
مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔ ۲۶ اور تمام چربی کو مذبح پر جلا دے
جیسے کہ اُس نے رِفاقت کے ذبیحہ کی چربی کو جلایا تھا۔ اِس طرح وہ کاہن
اُس آدمی کی خطا کا کفّارہ دے گا اور وہ آدمی معاف کر دیا جائے گا۔
۲۷ اگر جماعت کا کوئی فرد غیر اِرادی طور پر خطا کرے اور ایسا
کام کرے جسے خداوند کے احکام کے مطابق ممنوع قرار دیا گیا ہو اور
وہ مجرم ہو جائے ۲۸ اور جب اُسے اُس خطا سے جو اُس سے سرزد ہُوئی
آگاہ کیا جائے تو لازماً وہ اُس خطا کے لیے جو اُس سے سرزد ہُوئی ایک
بےعیب بکری لائے ۲۹ اور اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے جانور کے سر پر
رکھے اور اُسے سوختنی قربانی کی جگہ پر ذبح کرے۔ ۳۰ اور پھر وہ کاہن
اُس خُون میں سے کچھ اپنی اُنگلی پر لے کر سوختنی قربانی کے مذبح کے
سینگوں پر لگائے اور باقی کا خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔ ۳۱ اور وہ
تمام چربی کو الگ کرے بالکل اُسی طرح جیسے کہ رِفاقت کے ذبیحہ کی
چربی الگ کی جاتی ہے اور اُسے مذبح پر رکھ کر خداوند کے لیے راحت انگیز
خُوشبو کے طور پر جلا دے۔ اِس طرح وہ کاہن اُس کے لیے اُس خطا
کا جو اُس سے سرزد ہُوئی کفّارہ دے گا اور وہ معاف کر دیا جائے گا۔
۳۲ اور اگر وہ بطور خطا کی قربانی کوئی برّہ لائے تو وہ بےعیب
مادہ لائے۔ ۳۳ اور وہ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھّے اور وہ اُسے خطا کی
قربانی کے طور پر اُس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی قربانیاں ذبح کی
جاتی ہیں۔ ۳۴ اور پھر کاہن اپنی اُنگلی سے خطا کی اُس قربانی کا
کچھ خُون لے کر اُسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور
باقی کا خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔ ۳۵ اور وہ تمام چربی
کو الگ کرے بالکل ویسے ہی جیسے رفاقت کے ذبیحہ کے برّہ کی
چربی الگ کی جاتی ہے۔ اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کی آتشین
قربانیوں کے اوپر رکھ کر جلا دے۔ اِس طرح کاہن اُس کے لیے اُس
خطا کا جو اُس سے سرزد ہُوئی کفّارہ دے گا اور وہ معاف کر دیا جائے گا۔

۵ اور اگر کوئی اِس طرح خطا کرے کہ جو کچھ اُس نے دیکھا
ہو یا جانتا ہو اُس کے متعلق اُسے قسم کھا کر گواہی دینے
کے لیے کہا جائے اور وہ کچھ نہ بتائے تو وہ اُس خطا کا ذمہ وار

ٹھہرایا جائے گا۔ ۲ یا اگر کوئی شخص کسی ایسی چیز کو چھُولے جو رسمی
طور پر ناپاک سمجھی جاتی ہو خواہ وہ ناپاک جنگلی جانور کی یا ناپاک
چوپایے کی یا رینگنے والے ناپاک جاندار کی لاش ہو اور خواہ وہ اُس سے
بےخبر ہو کہ وہ ناپاک ہو گیا ہے وہ مجرم ٹھہرے گا۔
۳ یا اگر وہ اِنسانی نجاست کی کسی ایسی چیز کو نادانستہ چھُولے
جو اُسے ناپاک کر دے تو معلوم ہونے پر وہ مجرم ٹھہرے گا۔
۴ یا اگر کوئی شخص اچھا یا برا کچھ بھی کرنے کی بغیر سوچے سمجھے قسم
کھالے یعنی کسی معاملہ میں لاپرواہی سے قسم کھالے خواہ وہ اُس سے
بےخبر بھی ہو تو بھی جب اُسے اُس کا علم ہوگا تو وہ مجرم ٹھہرے گا۔
۵ جب کوئی شخص اِن باتوں میں سے کسی میں مجرم ہو تو وہ
لازماً اُس امر کا اِقرار کرے جس میں اُس سے خطا ہُوئی ہو۔ ۶ اور
جو خطا اُس سے سرزد ہُوئی ہے اُس کی سزا کے طور پر وہ لازماً ریوڑ میں سے
ایک مادہ بھیڑ یا بکری خطا کی قربانی کے طور پر خداوند کے حُضور
لائے اور کاہن اُس کی خطا کا کفّارہ دے دے۔
۷ اور اگر اُسے بھیڑ دینے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قُمریاں یا کبوتر کے دو
بچّے اپنی خطا کی سزا کے طور پر خداوند کے حُضور گُذراننے یعنی ایک خطا کی
قربانی کے لیے اور ایک سوختنی قربانی کے لیے۔ ۸ وہ اُنہیں کاہن کے پاس
لائے جو پہلے اُسے خطا کی قربانی کے لیے گُذرانے۔ وہ اُس کا سر گردن
کے پاس سے مروڑ ڈالے لیکن اُسے مکمل طور پر الگ نہ کرے۔ ۹ اور خطا کی
قربانی کا کچھ خُون مذبح کی اطراف کے مقابل چھڑک دے اور باقی کا
خُون مذبح کے پایہ پر بہہ جانے دے۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔ ۱۰ پھر
کاہن دوسرے پرندہ کو مقرّرہ طریقہ کے مطابق بطور سوختنی قربانی گُذرانے
اور اُس سے سرزد ہُوئے گناہ کے لیے کفّارہ دے تو اُسے معافی ملے گی۔
۱۱ تاہم اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے لانے کا بھی مقدُور نہ ہو
تو وہ اپنی خطا کے بدلے نذر کے طور پر ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ
خطا کی قربانی کے لیے لائے اور وہ اُس پر تیل یا بخُور ہرگز نہ ڈالے کیونکہ یہ
خطا کی قربانی ہے۔ ۱۲ اور وہ اُسے کاہن کے پاس لائے جو اُس میں سے
مُٹّھی بھر یادگاری کے حِصّہ کے طور پر لے کر اُسے مذبح پر اُن قربانیوں
کے اوپر رکھ کر جلائے جو خداوند کو آتشین قربانیوں کے طور پر گُذرانی گئی
ہوں۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔ ۱۳ اِس طرح کاہن اِن خطاؤں میں سے جو
اُس سے سرزد ہُوئی ہیں کسی خطا کے لیے اُس کا کفّارہ دے تو اُسے معافی
ملے گی اور نذر کا باقی حِصّہ کاہن کا ہوگا جیسا کہ اناج کی نذر کا ہوتا ہے۔

جُرم کی قربانی

۱۴ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۱۵ کہ جب کوئی شخص خداوند کی پاک
چیزوں میں سے کسی چیز کی بےحُرمتی کر کے غیر ارادی طور پر خطا کرے تو
وہ بطور سزا ریوڑ میں سے ایک بےعیب مینڈھا خداوند کے حُضور لائے
جس کی مناسب قیمت چاندی میں مَقدِس کی مِثقال کے مطابق ہو۔ یہ
خطا کی قربانی ہے۔ ۱۶ اور اُن پاک چیزوں میں سے کسی چیز کے بارے
میں اُس سے خطا ہُوئی ہو تو وہ لازماً اُس کا معاوضہ دے اور اُس چیز کی قیمت
کا پانچواں حِصّہ اور بڑھا کر اُسے کاہن کو دے جو اُس مینڈھے کو جُرم کی
قربانی کے طور پر چڑھا کر اُس کا کفّارہ دے تو اُسے معافی ملے گی۔
۱۷ اگر کوئی شخص اُن کاموں میں سے کوئی کام کر کے خطا کرے
جنہیں خداوند نے ممنوع ٹھہرایا ہے خواہ وہ اُس سے بےخبر ہو تو بھی وہ مجرم
ہوگا اور اپنی خطا کا ذمہ وار ٹھہرایا جائے گا۔ ۱۸ وہ ریوڑ میں سے مناسب
قیمت کا ایک بےعیب مینڈھا جُرم کی قربانی کے طور پر کاہن کے پاس
لائے۔ یوں کاہن اُس کی خاطر اُس کی اُس خطا کے لیے جو غیر اِرادی طور
پر اُس سے سرزد ہُوئی کفّارہ دے تو وہ معافی پائے گا۔ ۱۹ یہ جُرم کی قربانی
ہے کیونکہ وہ خداوند کے احکام کے خلاف کام کرنے کے باعث مجرم ٹھہرا
ہے۔

٦

اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۲ کہ اگر کوئی خطا کرتا ہے اور خداوند
کی حکم عدولی کر کے اُس چیز کے معاملہ میں جو اُس کے سپرد کی
گئی ہو یا امانت کے طور پر رکھی گئی ہو یا چُرالی گئی ہو اپنے پڑوسی کو دھوکا دیتا
ہے ۳ یا اگر اُسے کھوئی ہُوئی چیز مل جاتی ہے لیکن وہ اُس کے متعلق جھوٹ
بولتا ہے یا جھوٹی قسم کھاتا ہے یا اگر وہ لوگوں کی طرح کوئی خطا کرتا ہے
۴ اور جب وہ اِس طرح خطا کرنے کے بعد مجرم ٹھہرایا جاتا ہے تو جو کچھ
اُس نے چُرایا ہے یا جبراً لیا ہے یا جو کچھ اُس کے پاس امانت کے طور پر
رکھا گیا تھا یا کوئی کھوئی ہُوئی چیز اُسے مل جاتی ہے ۵ یا جس کسی چیز کے
بارے میں اُس نے جھوٹی قسم کھائی ہو تو لازم ہے کہ وہ اُسے واپس کرے
اور اُس کا پورا معاوضہ دے اور اُس کی قیمت کے پانچویں حِصّہ کے اضافہ
کے ساتھ اُس کے مالک کو اپنے جُرم کی قربانی پیش کرنے کے دِن لَوٹا
دے۔ ۶ اور بطور جرمانہ ریوڑ سے مقرّرہ قیمت کا ایک مینڈھا جُرم کی قربانی
کے طور پر کاہن کے پاس یعنی خداوند کے حُضور لائے۔ ۷ اِس طرح
کاہن خداوند کے آگے اُس کے لیے کفّارہ دے گا اور اُسے اُن تمام باتوں
کی جن کے باعث وہ مجرم ٹھہرا ہے معافی مل جائے گی۔

سوختنی قربانی

۸ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۹ کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو یوں
حکم دے کہ سوختنی قربانی کے لیے قواعد یہ ہیں: سوختنی قربانی مذبح کے
آتشدان پر ساری رات صبح ہونے تک رہے اور مذبح پر آگ لازماً جلتی
رہے۔ ۱۰ اور تب کاہن اپنا کتان کا لباس زیبِ تن کرے اور اپنے نیچے
پاجامے پہن کر مذبح پر آگ سے بھسم کی ہُوئی سوختنی قربانی کی راکھ کو اُٹھا

کر مذبح کے پہلو میں رکھ دے ۱۱ اور پھر اُن کپڑوں کو اُتار کر دوسرے
پہن لے اور اُس راکھ کو اُٹھا کر لشکر گاہ سے باہر کسی پاک و صاف جگہ
لے جائے ۱۲ اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور وہ کبھی بجھنے نہ پائے۔
ہر صبح کاہن مذبح پر لکڑیاں رکھ کر سوختنی قربانی کو اُن پر چُن دے اور
اُس کے اوپر رفاقت کے ذبیحوں کی چربی رکھ کر جلا دیا کرے۔
۱۳ اور مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رہے اور کبھی بجھنے نہ پائے۔

اناج کی نذریں

۱۴ اور اناج کو بطور نذر چڑھانے کے قواعد یہ ہیں کہ ہارونؔ کے بیٹے
اُسے مذبح کے سامنے خداوند کے حُضور لائیں ۱۵ اور کاہن اناج کی نذر میں
سے مُٹھّی بھر مَیدہ اور تیل اور ساتھ ہی اُس پر رکھا ہُوا تمام بخُور لے کر اِس
یادگاری کے حِصّہ کو خداوند کے لیے راحت افزا خُوشبو کے طور پر مذبح پر جلا
دے۔ ۱۶ اور جو باقی بچے اُسے ہارونؔ اور اُس کے بیٹے کھالیں۔ لیکن وہ
بغیر خمیر کسی پاک جگہ کھایا جائے یعنی وہ اُسے خیمۂ اِجتماع کے صحن کے اندر
کھائیں۔ ۱۷ اور اُسے خمیر کے ساتھ نہیں پکانا چاہیے۔ میرے لیے آگ
میں جلا کر چڑھائی جانے والی نذروں میں سے میں نے اِسے اُن کے
حِصّہ کے طور پر اُنہیں دیا ہے۔ اور خطا کی قربانی اور جُرم کی قربانی کی طرح
یہ بہت ہی پاک ہے۔ ۱۸ اور ہارونؔ کی نسل کے سارے مرد اِسے کھا سکتے
ہیں۔ اور خداوند کو بذریعہ آتش پیش کری جانے والی قربانیوں میں سے
پُشت در پُشت اُن کا حِصّہ اُنہیں قانوناً ملتا رہے گا۔ اور جو کوئی اُن سے
چھُو جائے وہ پاک ٹھہرے گا۔
۱۹ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ۲۰ جس دِن ہارونؔ کو مسح کیا جائے
اُس دِن وہ اور اُس کے بیٹے خداوند کے حُضور یہ نذر پیش کریں: ایفہ کے
دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ، آدھا صبح کو اور آدھا شام کو، ہمیشہ نذر کی قربانی
کے طور پر لائیں۔ ۲۱ اُسے تیل میں اچھی طرح گوندکر لانا اور توے پر پکانا
اور پھر ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس نذر کی قربانی کو خداوند کے حُضور راحت افزا
خُوشبو کے طور پر پیش کرنا۔ ۲۲ اور ہارونؔ کا وہ بیٹا جو مسح کیے ہُوئے کاہن
کے طور پر اُس کا جانشین ہو، اُسے پیش کرے۔ یہ خداوند کا دائمی قانون ہے
کہ اُسے بالکل جلا دیا جائے۔ ۲۳ اور کاہن کی نذر کی ہر ایک قربانی کو مکمل
طور پر جلا دیا جائے اور وہ کبھی کھائی نہ جائے۔

خطا کی قربانی

۲۴ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ۲۵ ہارونؔ اور اُس کے بیٹوں
سے کہہ کہ خطا کی قربانی کے قواعد یہ ہیں: خطا کی قربانی کا جانور خداوند
کے آگے اُسی جگہ ذبح کیا جائے جہاں سوختنی قربانی کا جانور ذبح کیا
جاتا ہے کیونکہ وہ نہایت پاک ہے۔ ۲۶ اور جو کاہن اُسے گُذرانے وہ
اُسے کھائے۔ اور وہ پاک جگہ یعنی خیمۂ اِجتماع کے صحن میں کھایا جائے۔
۲۷ جو کچھ اُس گوشت سے چھُو جائے گا وہ بھی پاک ٹھہرے گا۔ اور اگر
کسی کپڑے پر اُس کے خُون کی چھینٹ پڑ جائے تو تُم اُسے لازماً کسی
پاک جگہ میں دھونا۔ ۲۸ اور مِٹّی کا وہ برتن جس میں وہ کپڑا دھویا
جائے لازماً توڑ دیا جائے۔ لیکن اگر وہ پیتل کے برتن میں دھویا گیا ہو تو
اُس برتن کو مانج کر پانی سے دھولیا جائے۔ ۲۹ اور کاہن کے خاندان کا کوئی
بھی مرد خطا کی قربانی کا گوشت کھا سکتا ہے۔ یہ نہایت ہی پاک ہے۔
۳۰ لیکن جس خطا کی قربانی کا خُون کفّارہ دینے کے لیے
خیمۂ اِجتماع کے پاک مقام میں لایا گیا ہو اُس کا گوشت کبھی نہ کھایا
جائے۔ بلکہ اُسے آگ میں جلا دینا چاہیے۔

جُرم کی قربانی

۷ اور جُرم کی قربانی کے لیے جو کہ نہایت مُقدّس ہے یہ
قوانین ہیں: ۲ جُرم کی قربانی کا جانور اُسی جگہ ذبح کیا
جائے جہاں سوختنی قربانی کا جانور ذبح کیا جاتا ہے اور اُس کا خُون
مذبح کے مقابل تمام اطراف میں چھڑک دیا جائے۔ ۳ اور اُس کی ساری
چربی نذر کے طور پر چڑھائی جائے یعنی اُس کی موٹی دُم اور وہ چربی
جو انتڑیوں کو ڈھانکتی ہے۔ ۴ اور دونوں گُردے اور اُن کے اوپر کی چربی
اور جگر کی جِھلّی گُردوں سمیت، اُن سب کو الگ کر لیا جائے۔ ۵ کاہن
اُن کو خداوند کے لیے بطور آتشین قربانی مذبح پر جلائے۔ یہ جُرم کی
قربانی ہے۔ ۶ اور کاہن کے گھرانے کا ہر مرد اِسے کھا سکتا ہے لیکن یہ کسی
پاک جگہ کھائی جائے، یہ نہایت ہی پاک ہے۔
۷ اور خطا کی قربانی اور جُرم کی قربانی دونوں کے لیے یہی قاعدہ
اپنایا جائے اور اُنہیں وہی کاہن لے جو اُن سے کفّارہ دیتا ہے۔ ۸ اور وہ
کاہن جو کسی کے لیے سوختنی قربانی پیش کرتا ہے وہ سوختنی قربانی کے جانور
کی کھال اپنے لیے لے سکتا ہے۔ ۹ ہر ایک نذر کی قربانی جو تندور میں پکائی
گئی ہو یا کڑاہی میں تیار کی گئی ہو یا توے پر پکائی گئی ہو، اُسی کاہن کی ہو گی
جو اُسے پیش کریگا۔ ۱۰ اور ہر ایک نذر کی قربانی خواہ اُس میں تیل ملا ہو یا وہ
خشک ہو، اُس میں سے ہارونؔ کے سب بیٹے برابر برابر حِصّہ پائیں گے۔

رفاقت کا ذبیحہ

۱۱ اور رفاقت کا ذبیحہ جسے کوئی خداوند کے حُضور پیش کرتا ہے، اُس کے
لیے قواعد یہ ہیں:
۱۲ اگر وہ اِسے شکرانہ کے طور پر پیش کرے تب وہ شکرانہ کے اِس
ذبیحہ کے ساتھ تیل ملے ہُوئے بے خمیری کلچے اور تیل چپڑی ہُوئی
بے خمیری ٹِکیاں اور تیل سے اچھی طرح گُندھے ہُوئے مَیدے کی
پوریاں بھی گُذرانے۔ ۱۳ اور رفاقت کے ذبیحہ کی قربانی کے ساتھ جو شکرانہ
کے لیے ہو گی وہ خمیری ٹِکیاں بھی نذر پیش کرے۔ ۱۴ اور ہر چڑھاوے کا

ایک ایک حِصّہ وہ خداوند کے لیے ہدیہ کے طور پر لائے اور یہ اُس کاہن کا
ہوگا جو رفاقت کے ذبیحہ کا خُون چھڑکتا ہے۔ ۱۵ اُسے اپنی شکرانے والی
رفاقت کی قربانی کا گوشت اُسی دِن کھا لینا چاہیے جس دِن وہ قربانی
چڑھائی جائے اور وہ صبح تک اُس میں سے کچھ بھی باقی نہ چھوڑے۔
۱۶ لیکن اگر اُس کی قربانی کسی منّت کی وجہ سے یا رضا کارانہ
طور پر چڑھائی گئی ہو تو وہ قربانی اُسی دِن کھا لی جائے جس دِن وہ
گُذرانی جائے۔ اگر کچھ بچ رہے وہ اگلے دِن کھایا جاسکتا ہے۔ ۱۷ لیکن
اُس قربانی کے گوشت میں جو کچھ بچ رہے اُسے تیسرے دِن آگ میں
جلا دینا چاہیے۔ ۱۸ اگر رفاقت کی قربانی کا کچھ گوشت تیسرے دِن کھایا
جائے تو وہ قبول نہ ہوگا اور اُسے گُذراننے والے کو اُس کا کوئی ثواب نہ
ملے گا کیونکہ وہ مکروہ ہے۔ اور جو شخص اُس میں سے کچھ کھائے گا گناہ
اُس کے سر لگے گا۔
۱۹ وہ گوشت جو کسی ناپاک چیز سے چھُو جائے ہرگز نہ کھایا جائے۔
بلکہ آگ میں جلا دیا جائے اور جہاں تک دوسرے گوشت کا تعلق ہے
کوئی شخص جو رسمی طور پر پاک ہے اُسے کھا سکتا ہے۔ ۲۰ لیکن اگر کوئی
ایسا شخص جو ناپاک ہو رفاقت کی قربانی کا کچھ گوشت جو خداوند
کا حِصّہ ہے کھا لے تو وہ شخص لازماً اپنے لوگوں میں سے خارج کیا
جائے۔ ۲۱ اگر کوئی کسی ناپاک چیز کو چھُو لے چاہے وہ اِنسان کی
نجاست ہو یا کوئی ناپاک جانور یا کوئی نجس مکروہ شے ہو اور رفاقت
کی قربانی میں سے کچھ گوشت جو خداوند کا حِصّہ ہے کھا لے تو وہ
شخص بھی لازماً اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔

چربی اور لہو کھانے کی ممانعت

۲۲ خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ۲۳ بنی اِسرائیل سے کہہ: تُم کسی
بَیل، بھیڑ یا بکری کی چربی نہ کھانا ۲۴ جو جانور مرا ہُوا ہو یا اُسے جنگلی
جانوروں نے پھاڑ ڈالا ہو اُس کی چربی کو اِستعمال تو کیا جاسکتا ہے لیکن تُم
اُسے کھانا مت۔ ۲۵ جو کوئی کسی ایسے جانور کی چربی جسے خداوند کے لیے
بطور آتشین قربانی گُذرانا جائے کھائے تو وہ اپنے لوگوں میں سے
خارج کیا جائے ۲۶ اور جہاں کہیں بھی تُم رہو وہاں تُم کسی پرندے یا
جانور کا لہو ہرگز نہ کھانا۔ ۲۷ اگر کوئی شخص خُون کھائے تو وہ لازماً اپنے
لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔

کاہنوں کا حِصّہ

۲۸ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ۲۹ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی
خداوند کے حُضور رفاقت کا ذبیحہ گُذرانے وہ اُس کا ایک حِصّہ اپنی قربانی
کے طور پر خداوند کے حُضور چڑھائے۔ ۳۰ اور خداوند کے لیے آتشین
قربانی وہ اپنے ہاتھوں سے لائے یعنی چربی کو سینہ سمیت لائے اور سینہ کو
اوپر اُٹھا کر خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے طور پر پیش کرے ۳۱ کاہن
اُس چربی کو مذبح پر جلا دے لیکن وہ سینہ ہارونؔ اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔
۳۲ اور تُم اپنی رفاقت کے ذبیحوں کی دہنی ران کاہن کو ہدیہ کے طور پر دے
دینا۔ ۳۳ اور ہارونؔ کا وہ بیٹا جو رفاقت کے ذبیحہ کا خُون اور چربی پیش کرے
وہی وہ داہنی ران اپنے حِصّہ کے طور پر لے لے۔ ۳۴ میں نے بنی اِسرائیل کی
رفاقت کی قربانیوں میں سے وہ سینہ جو اوپر اُٹھا کر ہلایا گیا اور وہ ران
جو پیش کی گئی لے کر اُنہیں ہارونؔ کاہن اور اُس کے بیٹوں کو دے دیا
ہے کہ وہ بنی اِسرائیل کی جانب سے اُن کا دائمی حِصّہ ہو۔
۳۵ یہ ہے اُن قربانیوں کا حِصّہ جو خداوند کو بذریعہ آتش پیش کی گئیں
اور جو اُس دِن ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیے مقرّر کیا گیا جب اُنہیں
بطور کاہن خداوند کے حُضور خدمت انجام دینے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔
۳۶ جس دِن اُنہیں مسح کیا گیا اُس دِن خداوند نے حکم دیا کہ بنی اِسرائیل
کاہنوں کو اُن کا یہ حِصّہ باقاعدہ طور پر پُشت در پُشت دیتے رہیں۔
۳۷ لہٰذا سوختنی قربانی، نذر کی قربانی، خطا کی قربانی، جُرم کی
قربانی، بطور کاہن مامور ہونے کی قربانی اور رفاقت کی قربانی کے
احکام یہ ہیں ۳۸ جو خداوند نے مُوسیٰؔ کو کوہِ سِینا پر اُس دِن دیئے جس
دِن اُس نے سِیناؔ کے بیابان میں بنی اِسرائیل کو حکم دیا کہ خداوند کے
حُضور اپنی قربانیاں پیش کریں۔

ہارون اور اُس کے بیٹوں کی تقدیس

۸ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۲ ہارون کو اور اُس کے ساتھ اُس
کے بیٹوں کو اور اُن کے لباس، مسح کرنے کے تیل، خطا کی
قربانی کے بچھڑے کو اور دونوں مینڈھوں اور بے خمیری روٹیوں کی
ٹوکری کو لے آ۔ ۳ اور ساری جماعت کو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر جمع کر۔
۴ اور جیسا خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا اُس نے ویسا ہی کیا اور جماعت
خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر جمع ہوگئی۔
۵ تب مُوسیٰؔ نے اُس جماعت سے کہا کہ خداوند نے جو کچھ کرنے
کا حکم دیا ہے وہ کیا جا رہا ہے۔ ۶ پھر مُوسیٰؔ ہارونؔ اور اُس کے بیٹوں
کو سامنے لایا اور اُنہیں پانی سے غُسل دلایا۔ ۷ اور اُس نے ہارونؔ کو کرتا
پہنا کر اُس پر کمر بند لپیٹا اور اُس کو جُبّہ پہنا کر اُس پر افود لگایا اور افود کے
کمر بند کو جسے کسی ماہر کاریگر نے بُنا تھا اُس پر لپیٹا۔ یوں وہ اُس پر کس دیا
گیا۔ ۸ اور سینہ بند کو اُس پر لگا کر اُس سینہ بند میں اُوریم اور تُمّیم لگا دیئے۔
۹ پھر اُس نے ہارونؔ کے سر پر عمامہ رکھ کر اُس پر سامنے کی طرف سونے کا
پتّر یعنی مُقدّس تاج لگا دیا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم دیا تھا۔
۱۰ پھر مُوسیٰؔ نے مسح کرنے کا تیل لیا اور مسکن کو اور اُس کے اندر کی
ہر چیز کو مسح کیا اور یوں اُن کی تقدیس کی۔ ۱۱ اور اُس نے اُس تیل میں

سے کچھ لے کر اُسے سات بار مذبح پر چھڑکا اور مذبح کو اور اُس کے
تمام ظروف، پانی کے حَوض اور اُس کی چوکی کو مسح کر کے اُن کی تقدیس
کی۔ ۱۲ اور ہارون کی تقدیس کرنے کے لیے اُس نے اُس تیل میں سے
کچھ لیا اور اُسے اُس کے سر پر ڈال کر اُسے مسح کیا۔ ۱۳ پھر وہ ہارون
کے بیٹوں کو سامنے لایا اور اُن کو کرتے پہنائے اور اُن پر کمر بند لپیٹے
اور اُن کے سروں پر پٹکے باندھے جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۱۴ پھر وہ خطا کی قربانی کے لیے بچھڑا لایا اور ہارون اور اُس کے
بیٹوں نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھے ۱۵ اور مُوسیٰ نے اُس بچھڑے کو ذبح کیا
اور اُس کا کچھ خُون لے کر اپنی اُنگلی سے اُسے مذبح کے تمام سینگوں پر
لگایا تا کہ مذبح پاک ہو جائے اور باقی خُون کو اُس نے مذبح کے پایہ
پر اُنڈیل دیا اور اِس طرح اُس نے اُس کا کفّارہ دے کر اُس کی تقدیس
کی۔ ۱۶ اور مُوسیٰ نے ساری چربی جو انتڑیوں پر تھی اور جگر کی جھِلّی اور
دونوں گُردوں کو اُن کی چربی سمیت لے کر مذبح پر جلا دیا۔ ۱۷ لیکن
اُس بچھڑے کو اُس کی کھال، اُس کے گوشت اور گوبر سمیت لشکر گاہ
کے باہر جلا دیا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۱۸ اور پھر وہ سوختنی قربانی کے لیے مینڈھے کو سامنے لایا اور ہارون
اور اُس کے بیٹوں نے اُس کے سر پر اپنے ہاتھ رکھّے۔ ۱۹ پھر مُوسیٰ نے
اُس مینڈھے کو ذبح کیا اور اُس کا خُون مذبح کے سامنے ہر طرف
چھڑک دیا۔ ۲۰ اور اُس نے مینڈھے کو کاٹ کر اُس کے ٹکڑے کیے اور
اُس کے سر، ٹکڑوں اور چربی کو جلا دیا۔ ۲۱ اور اُس نے اُس مینڈھے کی
انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے دھویا اور پورے مینڈھے کو مذبح پر بطور
سوختنی قربانی جلا دیا تا کہ اُس کی راحت افزا خُوشبو اوپر جائے اور جیسا
خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا یہ قربانی خداوند کو بذریعہ آتش پیش کی گئی۔
۲۲ اور پھر اُس نے دوسرے مخصوص مینڈھے کو پیش کیا اور ہارون
اور اُس کے بیٹوں نے اُس کے سر پر اپنے ہاتھ رکھّے ۲۳ اور مُوسیٰ نے اُس
مینڈھے کو ذبح کیا اور اُس کا کچھ خُون لے کر ہارون کے داہنے کان
کی لَو پر اور داہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگایا۔ ۲۴ اور مُوسیٰ
ہارون کے بیٹوں کو بھی سامنے لایا اور اُس نے اُس خُون میں سے کچھ اُن
کے داہنے کانوں کی لَو پر اور اُن کے داہنے ہاتھوں اور دہنے پاؤں کے
انگوٹھوں پر لگایا۔ اور پھر اُس نے باقی خُون مذبح کے سامنے ہر طرف
چھڑک دیا۔ ۲۵ اور اُس نے چربی اور موٹی دُم اور ساری چربی جو انتڑیوں
پر تھی اور جگر کی جھِلّی کو اور دونوں گُردوں کو، اُن کی چربی اور داہنی ران کو لیا
۲۶ اور پھر بے خمیری روٹی کی ٹوکری میں سے جو خداوند کے آگے تھی اُس
نے ایک روٹی اور تیل چپڑی ہُوئی ٹِکیا اور ایک چپاتی لے کر اُنہیں چربی
اور داہنی ران پر رکھا۔ ۲۷ اور اُس نے اُن تمام کو ہارون اور اُس کے بیٹوں
کے ہاتھوں پر رکھ کر اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے رُوبرُو
ہلایا۔ ۲۸ اور پھر مُوسیٰ نے اُنہیں اُن کے ہاتھوں سے لے کر مذبح پر سوختنی
قربانیوں کے اوپر بطور تخصیصی قربانی جلا دیا تا کہ جیسا خداوند نے مُوسیٰ کو
حکم دیا خداوند کے لیے بذریعہ آگ پیش کی گئی یہ قربانی ایک راحت افزا
خُوشبو ہو۔ ۲۹ اور اُس نے سینہ کو بھی لیا جو کہ اُس تخصیصی مینڈھے
میں سے مُوسیٰ کا حِصّہ تھا۔ اور اُسے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی
کے طور پر ہلایا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۳۰ اور پھر مُوسیٰ نے مسح کرنے کا کچھ تیل اور مذبح سے کچھ خُون
لے کر ہارون اور اُس کے لباس پر اور اُس کے بیٹوں اور اُن کے لباسوں
پر چھڑکا۔ اِس طرح اُس نے ہارون اور اُس کے لباس کی اور اُس
کے بیٹوں اور اُن کے لباسوں کی تقدیس کی۔
۳۱ اور پھر مُوسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہا کہ اِس گوشت
کو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر اُبالو اور اُسے وہیں اُس روٹی کے ساتھ
جو تخصیصی نذر کی ٹوکری میں ہے کھاؤ جیسا کہ مجھے خدا کی طرف سے
حکم دیا گیا تھا کہ ہارون اور اُس کے بیٹے اُسے کھائیں۔ ۳۲ اور پھر باقی
گوشت اور روٹی کو جلا دینا۔ ۳۳ اور سات دِن تک خیمۂ اِجتماع کے
دروازہ سے باہر نہ جانا یعنی جب تک تمہاری تخصیص کی مدّت پوری
نہ ہو جائے کیونکہ تمہاری تخصیص کو سات دِن لگیں گے۔ ۳۴ اور جو کچھ
آج کیا گیا ہے اُس کا حکم خداوند نے دیا تھا تا کہ تمہارے لیے کفّارہ ہو۔
۳۵ اور تُم لازماً سات روز تک دِن رات خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر
ہی ٹھہرے رہنا اور خداوند کا حکم ماننا تا کہ تُم مرنے سے بچے رہو
کیونکہ ایسا ہی حکم دیا گیا ہے۔ ۳۶ لہٰذا ہارون اور اُس کے بیٹوں
نے وہ سب کچھ کیا جس کا خداوند نے مُوسیٰ کی معرفت حکم دیا تھا۔

کاہن اپنی خدمت شروع کرتے ہیں

۹ آٹھویں دِن مُوسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اور
بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو بلایا ۲ اور اُس نے ہارون سے کہا
کہ اپنی خطا کی قربانی کے لیے ایک بے عیب بچھڑا اور اپنی
سوختنی قربانی کے لیے ایک بے عیب مینڈھا خداوند کو پیش کر۔
۳ اور پھر بنی اِسرائیل سے کہہ کہ خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا لو اور
سوختنی قربانی کے لیے ایک سال کا بے عیب بچھڑا اور ایک سال کا
بے عیب برّہ لو ۴ اور رفاقت کے ذبیحہ کے لیے ایک بَیل اور مینڈھا
لو تا کہ تیل مِلی ہُوئی اناج کی نذر کے ساتھ خداوند کے حُضور اُن
کی قربانی پیش کی جائے کیونکہ آج خداوند تُم پر ظاہر ہو گا۔
۵ اور وہ ساری چیزیں جن کا مُوسیٰ نے حکم دیا تھا خیمۂ اِجتماع کے
سامنے لے آئے اور ساری جماعت نزدیک آ کر خداوند کے حُضور میں

کھڑی ہوگئی۔ ۶ پھر مُوسیٰؔ نے کہا: یہ وہ ہے جس کے کرنے کا خداوند نے
تمہیں حکم دیا ہے تا کہ خداوند کا جلال تُم پر ظاہر ہو۔
۷ اور مُوسیٰؔ نے ہارونؔ سے کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا
کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی پیش کر اور اپنے لیے اور لوگوں کے
لیے کفّارہ دے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا ہے۔
۸ لہٰذا ہارونؔ نے مذبح کے پاس جا کر اُس بچھڑے کو اپنی خطا
کی قربانی کے طور پر ذبح کیا۔ ۹ اُس کے بیٹے اُس کا خُون لے کر اُس
کے پاس آئے اور اُس نے اُس خُون میں اپنی اُنگلی ڈبو ڈبو کر اُس
خُون کو مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی ماندہ خُون کو اُس مذبح کے
پایہ پر اُنڈیل دیا۔ ۱۰ اور اُس نے خطا کی قربانی کے ذبیحہ کی چربی،
گُردے اور جگر کی جھِلّی مذبح پر جلا دی جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰؔ کو حکم
دیا تھا۔ ۱۱ اور گوشت اور کھال کو لشکر گاہ کے باہر جلا دیا۔
۱۲ اور پھر اُس نے سوختنی قربانی کے جانور کو ذبح کیا اور اُس کے
بیٹوں نے اُس ذبیحہ کا خُون اُسے دیا اور اُس نے اُسے مذبح کے مقابل
تمام اطراف میں چھڑک دیا۔ ۱۳ اور اُنہوں نے سوختنی قربانی کے ٹکڑے کر
کر کے سَر سمیت اُسے دیئے اور اُس نے اُنہیں مذبح پر جلا دیا۔ ۱۴ اور اُس
نے انتڑیوں اور پایوں کو دھو کر اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلا دیا۔
۱۵ پھر ہارون اُس نذر کو لایا جو لوگوں کے لیے تھی۔ اور پھر اُس
نے لوگوں کی خطا کی قربانی کا بکرا لیا اور اُسے ذبح کر کے خطا کی
قربانی کے لیے پہلے والے بکرے کی طرح بطور زندہ پیش کرنا۔
۱۶ اور وہ سوختنی قربانی کے جانور کو لایا اور حکم کے مطابق اُسے پیش
کیا۔ ۱۷ اور وہ نذر کا اناج بھی لایا اور اُس میں سے مُٹھّی بھر لے
کر اُسے مذبح پر جلایا۔ یہ قربانی صبح کی سوختنی قربانی کے علاوہ تھی۔
۱۸ اور اُس نے بیَل اور مینڈھے کو لوگوں کی رفاقت کی قربانی کے طور
پر ذبح کیا اور اُس کے بیٹوں نے اُس کا خُون اُسے دیا اور اُس نے اُسے
مذبح کے مقابل تمام اطراف میں چھڑکا۔ ۱۹ لیکن بیَل اور مینڈھے کے
چربی والے حِصّے یعنی موٹی دُم کو، انتڑیوں کے اوپر کی چربی کو، گُردوں
کو اور جگر کی جھِلّی کو ۲۰ لیکر اُنہوں نے سینوں پر رکھ دیا اور پھر ہارونؔ
نے چربی کو مذبح پر جلا دیا۔ ۲۱ اور ہارون نے سینے اور داہنی ران کو خداوند
کے آگے ہلانے کی قربانی کے طور پر ہلایا جیسا مُوسیٰؔ نے اُسے حکم دیا تھا۔
۲۲ اور پھر ہارون اپنے ہاتھ لوگوں کی طرف اُٹھا کر اُنہیں برکت
دینے اور خطا کی قربانی، سوختنی قربانی اور رفاقت کی قربانی پیش کرنے
کے بعد نیچے اُتر آیا۔
۲۳ اور پھر مُوسیٰؔ اور ہارونؔ خیمۂ اِجتماع کے اندر گئے اور جب
وہ باہر آئے تو اُنہوں نے لوگوں کو برکت دی اور خداوند کا جلال تمام
لوگوں پر ظاہر ہُوا۔ ۲۴ اور خداوند کی حُضوری سے آگ نکلی جس نے
مذبح پر سوختنی قربانی اور چربی کو بھسم کر دیا اور جب لوگوں نے اِسے دیکھا
تو وہ سب کے سب خُوشی سے نعرے مارنے لگے اور منہ کے بل گر گئے۔

ندبؔ اور ابیہوؔ کی موت

۱۰ اور ہارون کے بیٹوں ندب اور ابیہو نے اپنے اپنے
بخوردان لے کر اُن میں آگ بھری اور مزید بخور ڈالا
اور اُنہوں نے خداوند کے حکم کے خلاف اُس کے حُضور ناواجب
آگ پیش کی۔ ۲ لہٰذا خداوند کی حُضوری سے آگ نکلی جس نے اُنہیں
بھسم کر دیا اور وہ خداوند کے سامنے ہی مر گئے۔ ۳ تب مُوسیٰؔ نے
ہارونؔ سے کہا: یہ خداوند کے اُس قول کے مطابق ہے: ”لازم ہے
کہ اُن لوگوں پر جو میرے قریب آئیں میں اپنے تقدُّس کو ظاہر کروں۔
تب سب لوگوں کے سامنے میری تمجید ہوگی۔“
اور ہارونؔ چُپ رہ گیا۔
۴ اور مُوسیٰؔ نے ہارون کے چچا عُزّی ایلؔ کے بیٹوں میسا ئیلؔ اور
الصفنؔ کو بلا کر اُنہیں کہا کہ یہاں آؤ اور اپنے چچازاد بھائیوں کو
مَقدِس کے سامنے سے دور لشکر گاہ کے باہر لے جاؤ۔ ۵ لہٰذا وہ آئے
اور اُنہیں جو ابھی تک اپنے کُرتوں میں تھے اُٹھا کر لشکر گاہ سے باہر
لے گئے جیسا مُوسیٰؔ نے حکم دیا تھا۔
۶ تب مُوسیٰؔ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الِیعزرؔ اور اِتمرؔ سے کہا کہ
نہ تو اپنے سر کے بال بکھرنے دینا اور نہ ہی اپنے کپڑے پھاڑنا ورنہ تُم
مر جاؤ گے اور خداوند ساری جماعت سے ناراض ہوگا۔ لیکن تمہارے
رشتہ دار اور بنی اِسرائیل کا سارا گھرانا اُن لوگوں کے لیے جنہیں خداوند
نے آگ سے ہلاک کیا ہے نوحہ کر سکتے ہیں۔ ۷ اور تُم خیمۂ اِجتماع
کے مدخل کو ہرگز نہ چھوڑنا ورنہ تُم مر جاؤ گے کیونکہ خداوند کا مسح کرنے
کا تیل تُم پر لگا ہُوا ہے۔ لہٰذا جیسا مُوسیٰؔ نے کہا اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔
۸ پھر خداوند نے ہارونؔ سے کہا ۹ کہ تُم اور تمہارے بیٹے مَے یا
شراب پی کر کبھی خیمۂ اِجتماع کے اندر داخل نہ ہونا ورنہ تُم مر جاؤ گے۔
یہ فرمان پُشت در پُشت جاری رہے گا۔ ۱۰ اور تُم لازماً مُقدّس اور عام
اشیاء اور پاک اور ناپاک میں اِمتیاز کرنا۔ ۱۱ اور تُم بنی اِسرائیل کو اُن
تمام احکام کی جو خداوند نے مُوسیٰؔ کی معرفت دیئے ہیں تعلیم دینا۔
۱۲ اور مُوسیٰؔ نے ہارونؔ اور اُس کے باقی ماندہ بیٹوں الِیعزرؔ اور اِتمرؔ
سے کہا کہ خداوند کو پیش کی گئی آتشین قربانیوں میں سے اناج کی قربانی کو
جو بچی رہی لے کر مذبح کے پاس بغیر خمیر پکا کر کھا لو کیونکہ یہ نہایت ہی
پاک ہے۔ ۱۳ اور اُس کو کسی پاک جگہ میں کھاؤ کیونکہ خداوند کو پیش کی گئی
آتشین قربانیوں میں سے یہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حِصّہ ہے۔ کیونکہ مجھے

ایسا ہی حکم دیا گیا ہے۔ ۱۴ لیکن تُم لوگ یعنی تیرے بیٹے اور بیٹیاں اُس
قربانی کے سینہ کو جو ہلایا گیا تھا اور اُس ران کو جو قربانی کے طور پر پیش کی گئی
تھی کھا سکتے ہو۔لیکن اُنہیں کسی رسمی طور پر پاک کی گئی جگہ میں کھانا۔وہ
تمہیں اور تمہارے بچّوں کو بنی اِسرائیل کی رفاقت کی قربانیوں میں سے
تمہارے حِصّہ کے طور پر دیئے گئے ہیں۔ ۱۵ قربانی کی ران اور قربانی
کا سینہ جو ہلایا گیا اُنہیں لازماً چربی کی آتشین قربانیوں کے ساتھ لایا
جائے تاکہ اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے آگے ہلایا جائے۔
اور جیسا خداوند نے حکم دیا ہے یہ تمہارا اور تمہارے بچّوں کا باقاعدہ
حِصّہ ہوگا۔ ۱۶ جب مُوسیٰؔ نے خطا کی قربانی کے بکرے کے متعلق پوچھا اور
اُسے معلوم ہُوا کہ اُسے جلا دیا گیا تو وہ ہارونؔ کے باقی ماندہ بیٹوں
اِلیعزرؔ اور اِتمرؔ پر ناراض ہُوا اور اُن سے پوچھا کہ ۱۷ تُم نے خطا کی
قربانی کے گوشت کو مَقدِس کے اندر کیوں نہ کھایا؟ یہ نہایت ہی پاک
ہے۔یہ تمہیں اِس لیے دیا گیا تھا کہ تُم جماعت کے لیے خداوند کے آگے
کفّارہ دے کر جماعت کے گناہ کو اپنے اوپر اُٹھالو۔ ۱۸ چونکہ اُس کا خُون
مُقدّس جگہ میں لایا ہی نہیں گیا تھا اِس لیے اُس بکرے کو تمہیں مَقدِس کے
اندر ہی کھالینا چاہیے تھا جیسا میں نے حکم دیا تھا۔
۱۹ ہارونؔ نے مُوسیٰؔ کو جواب دیا کہ آج اُنہوں نے اپنی خطا کی قربانی
اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے پیش کی لیکن میں ایسے حادثوں سے
پہلے بھی دوچار ہو چکا ہُوں۔اگر میں آج سوختنی قربانی کھالیتا تو کیا خداوند
مجھ سے خُوش ہو جاتا؟ ۲۰ جب مُوسیٰؔ نے یہ بات سنی تو وہ مطمئن ہو گیا۔

پاک اور ناپاک کھانے

۱۱ اور خداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارونؔ سے کہا کہ ۲ بنی اِسرائیل
سے کہو کہ زمین کے سب جانوروں میں سے جن جن کو تُم کھا
سکتے ہو یہ ہیں: ۳ تُم کسی بھی جانور کو جس کے کُھر الگ یعنی چِرے
ہُوئے ہوں اور جو جگالی کرتا ہو کھا سکتے ہو۔
۴ کچھ جانور ایسے ہیں جو صرف جُگالی کرتے ہیں یا جن کے صرف
پاؤں ہی چِرے ہُوئے ہیں تُم اُنہیں ہرگز نہ کھانا۔مثلاً اونٹ جو جگالی
تو کرتا ہے لیکن اُس کے پاؤں چِرے ہُوئے نہیں ہیں تمہارے لیے
ناپاک ہے۔ ۵ اور سافان اگرچہ جگالی کرتا ہے لیکن اُس کے پاؤں چِرے
ہُوئے نہیں ہیں لہذا وہ بھی تمہارے لیے ناپاک ہے۔ ۶ اور خرگوش اگرچہ
جُگالی کرتا ہے لیکن اُس کے پاؤں چِرے ہُوئے نہیں ہیں لہذا وہ تمہارے
لیے ناپاک ہے۔ ۷ اور سُؤرا اگرچہ اُس کے پاؤں الگ یعنی چِرے ہُوئے
ہیں لیکن وہ جگالی نہیں کرتا، وہ بھی تمہارے لیے ناپاک ہے۔ ۸ تُم اُن کا
گوشت ہرگز نہ کھانا اور اُن کی لاشوں کو بھی مت چھُونا کیونکہ وہ تمہارے
لیے ناپاک ہیں۔

۹ اور سمندروں اور ندیوں میں رہنے والے تمام جانوروں میں سے
تُم اُنہیں کھاسکتے ہو جن کے پر اور چھلکے ہوں۔ ۱۰ لیکن سمندروں اور ندیوں
کے وہ جانور جن کے پر اور چھلکے نہ ہوں خواہ وہ جھنڈ بنا کر تیرتے ہوں
یا وہ پانی کی دیگر زندہ مخلوقات میں سے ہوں تُم اُنہیں مکروہ سمجھنا۔
۱۱ اور چونکہ وہ تمہارے لیے مکروہ ہیں لہذا تُم اُن کا گوشت ہرگز مت
کھانا اور اُن کی لاشوں کو ہرگز نہ چھونا۔ ۱۲ پانی میں رہنے والی ہر ایک
چیز جس کے پر اور چھلکے نہ ہوں وہ تمہارے لیے مکروہ ہے۔
۱۳ اور جن پرندوں کے مکروہ ہونے کے باعث تمہیں اُن سے
کراہیت کرنا ہے اور جنہیں کھانا بھی نہیں چاہیے وہ یہ ہیں: عُقاب،
گِدھ، کالا گِدھ، ۱۴ سُرخ چیل اور ہر قسم کے باز۔ ۱۵ تمام اقسام کے
کوّے ۱۶ شُتر مُرغ، چُغد، کوکل اور ہر قسم کے شکرے۔ ۱۷ چھوٹا اُلّو،
ہڑگیلا، بڑا اُلّو، ۱۸ سفید اُلّو، بڑی چونچ والا بگلا اور حواصل، ۱۹ لق لق،
ہر قسم کے بگلے، ہُدہُد اور چمگادڑ۔
۲۰ اور تمام پروں والے کیڑے جو چار پاؤں کے بل چلتے ہیں
تمہارے لیے مکروہ ہیں۔ ۲۱ تاہم کچھ پردار جاندار ایسے ہیں جو چاروں
پاؤں کے بل چلتے ہیں اُنہیں تُم کھا سکتے ہو یعنی اُن جانداروں کو
جن کی زمین پر کودنے اور پھاندنے کے لیے جوڑ دار ٹانگیں ہیں۔
۲۲ ایسے جانداروں میں سے تُم ہر قسم کی ٹِڈّی ہر قسم کا سُلعام جھینگر
یا ٹِڈّا کھا سکتے ہو ۲۳ مگر دیگر تمام پر دار جاندار جن کی چار ٹانگیں
ہوں تمہارے لیے مکروہ ہیں۔
۲۴ تمہیں ناپاک کر دینے والی چیزیں یہ ہیں اور جو کوئی اُن کی لاش
کو چھُوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۵ اور جو کوئی اُن کی لاشوں میں
سے کسی کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک وہ ناپاک رہے گا۔
۲۶ ہر ایک جانور جس کا کُھر یا پاؤں پھٹا ہو لیکن پوری طرح الگ
نہ ہو اور جُگالی نہ کرتا ہو وہ تمہارے لیے ناپاک ہے اور جو کوئی اُن میں
سے کسی کی لاش کو چھُوئے گا ناپاک ہو جائے گا۔ ۲۷ اور چاروں
پاؤں کے بل چلنے والے تمام جانوروں میں سے وہ جو پنجوں کے بل
چلتے ہیں تمہارے لیے ناپاک ہیں اور جو کوئی اُن کی لاشوں کو
چھُوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۲۸ جو کوئی اُن کی لاشیں اُٹھائے وہ اپنے کپڑے ضرور دھوئے اور
وہ شام تک ناپاک رہے گا کیونکہ وہ جانور تمہارے لیے ناپاک ہیں۔
۲۹ زمین پر رینگنے والے جانوروں میں سے یہ جانور تمہارے لیے
ناپاک ہیں: راسُو (ایک قسم کا نیولا)، چُوہا، اور ہر قسم کی بڑی چھپکلی،
۳۰ حِرذُون (ایک قسم کی چھپکلی)، گوہ، دیوار پر رہنے والی چھپکلی، سانڈا اور
گِرگٹ ۳۱ اُن تمام میں سے جو زمین پر رینگ کر چلتے ہیں یہ تمہارے

لیے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن مرے ہُوئے جانوروں کو چھُوئے گا وہ شام
تک ناپاک رہے گا۔ ۳۲ جب اُن جانداروں میں سے کوئی مرا ہُوا جانور
کسی چیز پر گر پڑے جو کسی بھی کام کے لیے اِستعمال ہوتی ہو چاہے وہ
لکڑی، کپڑے، کھال یا سن کی بنی ہو ناپاک ہو جائے گی۔ لہٰذا اُسے
پانی میں ڈال دو اور شام تک وہ ناپاک رہے گی اور اُس کے بعد پاک ہو
گی۔ ۳۳ اور اگر اُن میں سے کوئی کسی مِٹّی کے برتن میں گر جائے تو اُس
کے اندر کی ہر ایک چیز ناپاک ہو جائے گی۔ لہٰذا تُم اُس برتن کو توڑ ڈالنا۔
۳۴ اور اگر کسی خُوردنی چیز پر ایسے برتن کا پانی پڑ جائے تو وہ بھی ناپاک
ہے۔ اور اگر ایسے برتن میں پینے کے لیے کچھ ہو تو وہ بھی ناپاک ہوگا۔
۳۵ اور جس چیز پر اُن کی لاشوں میں سے کوئی لاش گرے وہ ناپاک ہوگی۔
اگر وہ چیز تندور یا ہانڈی ہو تو اُسے ضرور توڑ دیا جائے۔ وہ ناپاک ہیں
اور تُم اُنہیں ناپاک ہی سمجھو۔ ۳۶ تاہم ایک چشمہ یا پانی جمع کرنے کا
حَوض پاک ہی رہتا ہے۔ لیکن جو کوئی اُن لاشوں میں سے کسی کو
چھُوئے وہ ناپاک ہے۔ ۳۷ اگر کوئی لاش ایسے بیجوں پر گرے جو بونے
کے لیے ہوں تو وہ پاک رہیں گے۔ ۳۸ لیکن اگر بیج پر پانی ڈالا گیا
ہو اور اُس پر کوئی لاش گر پڑے تو وہ تمہارے لیے ناپاک ہوگا۔
۳۹ اگر کوئی جانور جس کے کھانے کی تمہیں اجازت ہے مر جائے
تو جو کوئی اُس کی لاش کو چھُوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۴۰ اور جو
کوئی اُس لاش میں سے کچھ کھائے وہ اپنے کپڑے ضرور دھو ڈالے
اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور جو کوئی اُس لاش کو اُٹھائے وہ بھی
اپنے کپڑے دھو ڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۴۱ ہر ایک جاندار جو زمین پر رینگتا پھرتا ہے مکروہ ہے اُسے
ہرگز کھایا نہ جائے۔ ۴۲ تُم کسی جاندار کو جو زمین پر رینگتا پھرتا ہے
خواہ وہ پیٹ کے بل رینگتا ہو یا چاروں پاؤں کے یا کثیر پاؤں کے
بل چلتا ہو ہرگز نہ کھانا کیونکہ وہ مکروہ ہے۔ ۴۳ اِن جانداروں میں سے
کسی جاندار کے باعث تُم اپنے آپ کو مکروہ نہ بنا لینا۔ تُم اُن کے باعث
اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا تاکہ نجس نہ ہو جاؤ۔ ۴۴ میں خداوند تمہارا
خدا ہُوں۔ اپنی تقدیس کرو اور پاک بنو کیونکہ میں پاک ہُوں۔ لہٰذا تُم
زمین پر کسی بھی رینگنے والے جاندار کے باعث اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔
۴۵ میں خداوند ہُوں جو تمہارا خدا ہونے کے لیے تمہیں مِصر سے نکال
لایا۔ اِس لیے پاک بنو کیونکہ مَیں پاک ہُوں۔
۴۶ حَیوانات، پرندوں، آبی جانوروں اور زمین پر رینگنے والے
سب جانوروں کے بارے میں قوانین یہی ہیں۔ ۴۷ اور تُم ناپاک
اور پاک میں اور کھائے جانے والے اور نہ کھائے جانے والے
زندہ جانوروں میں ضرور اِمتیاز کرنا۔

بچّہ کی پیدایش کے بعد طہارت

۱۲ اور خداوند نے مُوسیٰؑ سے کہا کہ ۲ بنی اِسرائیل سے کہہ
کہ اگر کوئی عورت حاملہ ہو اور لڑکا جنے تو وہ سات دِن
تک ناپاک سمجھی جائے گی جیسے کہ وہ حَیض کے ایّام کے دوران ناپاک
رہتی ہے۔ ۳ اور آٹھویں دِن اُس لڑکے کا ختنہ کیا جائے ۴ اور پھر وہ
عورت خُون کے جریان سے پاک ہونے کے لیے تینتیس دِن تک
انتظار کرے اور لازماً وہ اپنی طہارت کے دِن پورے ہونے تک کسی
مُقدّس چیز کو ہرگز نہ چھُوئے اور نہ ہی مَقدِس میں جائے۔ ۵ اور اگر
وہ ایک لڑکی کو جنے تو وہ عورت دو ہفتوں تک ناپاک سمجھی جائے گی
جیسے کہ حَیض کے ایّام کے دوران۔ اور پھر وہ جریانِ خُون سے صاف
ہونے کے لیے چھِیاسٹھ دِن تک اِنتظار کرے۔
۶ اور جب لڑکے یا لڑکی کے لیے اُس کی طہارت کے دِن پورے
ہو جائیں تو وہ سوختنی قربانی کے لیے یکسالہ برّہ اور خطا کی قربانی کے
لیے کبوتر کا ایک بچّہ یا ایک قُمری خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر کاہن کے
پاس لائے۔ ۷ اور کاہن اُن کو اُس عورت کا کفّارہ دینے کے لیے خداوند
کے حُضور میں پیش کرے۔ تب وہ اپنے جریانِ خُون سے رسماً پاک ہوگی۔
اُس عورت کے لیے جو لڑکے کو یا لڑکی کو جنے قوانین یہ ہیں:
۸ اگر اُس کو برّہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قُمریاں یا کبوتر کے دو بچّے
لائے، ایک سوختنی قربانی کے لیے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لیے۔ کاہن
اُس کے لیے کفّارہ دے گا اور وہ پاک ٹھہرے گی۔

جِلد کے متعدّی اَمراض کے متعلق قوانین

۱۳ اور خداوند نے مُوسیٰؑ اور ہارونؑ سے کہا: ۲ اگر کسی کی
جِلد پر سُوجن، سُرخ باد یا سفید چمکیلا داغ ہو جو جِلد
کی کسی بیماری کا باعث بن سکتا ہو تو ایسے شخص کو لازماً ہارونؑ کاہن کے
پاس یا اُس کے بیٹوں میں سے کسی بیٹے کے پاس جو کاہن ہو لایا جائے۔
۳ اور وہ کاہن اُس کی جِلد پر اُس داغ کی جانچ کرے۔ اگر اُس داغ میں
بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ جِلد سے زیادہ گہرا دکھائی دے تو وہ جِلد کی
کوئی متعدّی بیماری ہے۔ اور جب کاہن اُس کی جانچ کر چکے تو وہ رسمی
طور پر اُس کے ناپاک ہونے کا اعلان کر دے ۴ اور اگر اُس کی جِلد پر سفید
داغ ہو لیکن وہ جِلد سے گہرا نہ ہو اور اُس کے اندر کے بال سفید نہ ہُوئے
ہوں تو کاہن متعدّی بیماری سے متاثر شخص کو سات دِن تک علٰحدہ رکھے۔
۵ اور ساتویں دِن کاہن اُس کی جانچ کرے اور اگر وہ دیکھے کہ اُس زخم میں
کوئی تبدیلی نہیں ہُوئی اور وہ جِلد پر نہیں پھیلا تو وہ اُس کو مزید سات
دِن علٰحدگی میں رکھے ۶ اور ساتویں دِن وہ کاہن اُس کی پھر جانچ کرے اور
اگر اُس داغ کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہو اور وہ جِلد پر مزید نہ پھیلا ہو تو کاہن

اُسے پاک قرار دے کیونکہ وہ داغ محض سُرخ باد ہے۔ وہ آدمی پاک
ہونے کے لیے اپنے کپڑے ضرور دھوڈالے ۷ لیکن اگر وہ سُرخ باد اُس
کے بعد جب اُس نے پاک قرار دیئے جانے کے لیے اپنے آپ کو کاہن
کودکھایا اُس کی باقی جِلد پر پھیل جائے تو وہ کاہن کے سامنے پھر حاضر ہو
۸ اور کاہن اُس کی جانچ کرے اور اگر وہ سُرخ باد جِلد پر پھیل گیا ہو تو وہ
اُس کے ناپاک ہونے کا اعلان کرے کیونکہ یہ ایک متعدّی بیماری ہے۔
۹ جب بھی کسی کو جِلد کی کوئی متعدّی بیماری ہو تو وہ لازمی طور
پر کاہن کے پاس لایا جائے ۱۰ اور کاہن اُس کی جانچ کرے اور اگر
جِلد میں سفید سُوجن ہو جس نے بالوں کو سفید کر دیا ہو اور اگر اُس
سُوجن میں کچّا گوشت ہو ۱۱ تو یہ جِلد کا ایک پرانا مرض ہے لہٰذا کاہن
اُس کے ناپاک ہونے کا اعلان کرے اور اُسے علٰحدگی میں نہ رکھّے
کیونکہ وہ پہلے ہی ناپاک ہے۔
۱۲ اور اگر وہ بیماری یکایک اُس کی تمام جِلد پر پھیل جائے اور جہاں
تک کاہن دیکھ سکے وہ متاثرہ شخص کی ساری جِلد پر سر سے پاؤں تک پھیلی
ہو ۱۳ تو وہ اُس شخص کے پاک ہونے کا اعلان کرے کیونکہ وہ سارا سفید ہو
گیا ہے لہٰذا وہ پاک ہے۔ ۱۴ لیکن جب بھی اُس پر کچّا گوشت دکھائی
دے تو وہ ناپاک ہوگا۔ ۱۵ اور جب کاہن اُس کچّے گوشت کو دیکھے تو وہ اُس
شخص کو ناپاک قرار دے۔ وہ کچّا گوشت ناپاک ہے اور وہ متعدّی بیماری
میں مبتلا ہے۔ ۱۶ اور اگر اُس کچّے گوشت کا رنگ سفید ہو جائے تو وہ شخص
کاہن کے پاس جائے ۱۷ اور کاہن اُس کی جانچ کرے اور اگر وہ زخم سفید
ہو گئے ہوں تو کاہن متاثرہ شخص کو پاک قرار دے تب وہ پاک ہوگا۔
۱۸ اگر کسی کی جِلد پر کوئی پھوڑا ہو اور وہ ٹھیک ہو جائے ۱۹ اور
اُس پھوڑے کی جگہ پر سفید سوجن یا سُرخی مائل داغ دکھائی دے تو وہ
لازماً اپنے آپ کو کاہن کے روبرو پیش کرے۔ ۲۰ کاہن اُس کی جانچ
کرے اور اگر وہ داغ جِلد سے گہرا دکھائی دے اور اُس پر بال سفید ہو گئے
ہیں تو کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے یہ جِلد کا ایک متعدّی مرض ہے
یعنی کوڑھ جو اُس پھوڑے کی جگہ پھوٹ پڑا ہے۔ ۲۱ لیکن اگر اُس وقت
جب کاہن اُس کی جانچ کر رہا ہو وہاں کوئی سفید بال نہ ہو اور وہ
داغ جِلد سے گہرا نہ ہو اور اُس کا رنگ ماند پڑ گیا ہو تو کاہن اُسے
دوسروں سے سات دِن تک علٰحدہ رکھے ۲۲ اور اگر وہ جِلد پر پھیل رہا
ہو تو کاہن اُسے ناپاک قرار دے کیونکہ وہ متعدّی مرض ہے۔ ۲۳ لیکن
اگر اُس داغ میں کوئی تبدیلی نہ ہُوئی ہو اور وہ پھیلا بھی نہ ہو تو یہ
پھوڑے کا داغ ہے اور کاہن اُس شخص کو پاک قرار دے۔
۲۴ جب کسی کی جِلد پر جلنے کا داغ ہو اور جلنے کا وہ داغ کچّے
گوشت میں سُرخی مائل سفید نظر آنے لگے ۲۵ تو کاہن اُس کی جانچ
کرے اور اگر اُس داغ کے اندر بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ جِلد سے
گہرا دکھائی دے تو یہ ایک قسم کا کوڑھ ہے جو اُس جلنے کے داغ میں
پھوٹ پڑا ہے لہٰذا کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اُسے جِلد کی
متعدّی بیماری ہوگئی ہے۔ ۲۶ لیکن اگر کاہن اُس کی جانچ کرتا ہے اور اُس
داغ میں سفید بال نہیں پاتا اور نہ وہ جِلد سے گہرا ہے اور اُس کا رنگ بھی
ماند پڑ گیا ہے تو کاہن اُس شخص کو سات دِن کے لیے دوسروں سے
علٰحدہ رکھے ۲۷ اور ساتویں دِن کاہن اُس کی جانچ کرے اور اگر اُس کا
داغ جِلد پر پھیل رہا ہو تو کاہن اُس کو ناپاک قرار دے۔ وہ جِلد کی
متعدّی بیماری کا شکار ہے۔ ۲۸ اور اگر اُس داغ میں کوئی تبدیلی نہ ہُوئی
ہو اور وہ جِلد میں نہ پھیلا ہو اور اُس کا رنگ ماند ہو گیا ہو تو یہ محض
سُوجن ہے جو جل جانے کے باعث پیدا ہوگئی ہے۔ لہٰذا کاہن
اُس کو پاک قرار دے کیونکہ وہ محض جل جانے کا داغ ہے۔
۲۹ اور اگر کسی مرد یا عورت کے سر پر یا ٹھوڑی پر زخم ہو ۳۰ تو کاہن
اُس زخم کی جانچ کرے اور اگر وہ جِلد سے گہرا نظر آئے اور اُس میں زرد
اور باریک رونگٹے دکھائی دیں تو کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔
یہ کوئی خارش ہے اور سر اور ٹھوڑی کا کوئی متعدّی مرض ہے۔ ۳۱ لیکن
اگر جانچ کے وقت کاہن کو پتا چلے کہ وہ داغ جِلد سے گہرا نہیں اور نہ
ہی اُس میں کوئی کالا بال ہے تو کاہن متاثرہ شخص کو سات دِن کے لیے
دوسروں سے علٰحدہ رکھے ۳۲ ساتویں دِن کاہن اُس زخم کی جانچ کرے
اور اگر خارش پھیلی نہ ہو اور زخم میں کوئی زرد بال نہ ہو اور نہ ہی وہ جِلد
سے گہرا نظر آئے ۳۳ تو بیماری سے متاثرہ حصّہ کو چھوڑ کر اُس کے بال
ضرور مونڈ دیئے جائیں اور کاہن اُسے مزید سات دِن علٰحدہ رکھّے۔
۳۴ ساتویں دِن کاہن اُس خارِش کی جانچ کرے اور اگر وہ پھیلی نہ
ہو اور نہ ہی جِلد سے گہری معلوم ہو تو کاہن اُسے پاک قرار دے اور
وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہو جائے۔ ۳۵ لیکن اگر پاک قرار دیئے
جانے کے بعد اُس کی خارِش جِلد پر پھیل جائے ۳۶ تو کاہن اُس کی
جانچ کرے اور اگر وہ خارِش جِلد پر پھیل چُکی ہو تو کاہن کو زرد بال
دیکھنے کی ضرورت نہیں وہ شخص ناپاک ہے۔ ۳۷ اگر خارِش کا رنگ
تبدیل نہیں ہُوا اور اُس میں کالے بال اُگ آئے ہوں تو وہ ٹھیک
ہوگئی ہے۔ وہ شخص پاک ہے اور کاہن اُسے پاک قرار دے۔
۳۸ اگر کسی مرد یا عورت کی جِلد پر سفید داغ نمودار ہو جائیں ۳۹ تو
کاہن اُن کی جانچ کرے۔ اور اگر وہ داغ سیاہی مائل سفید رنگ کے
ہوں تو وہ معمولی کھُجلی ہے جو جِلد پر پھوٹ پڑی ہے۔ وہ شخص پاک ہے۔
۴۰ اگر کسی آدمی کے بال گر چُکے ہوں اور وہ گنجا ہو تو وہ پاک
ہے۔ ۴۱ اور اگر اُس کی کھوپڑی کے سامنے کے یعنی پیشانی کے اوپر

والے بال گر چُکے ہوں تو وہ گنجا تو ہے لیکن پاک ہے۔ ۴۲ لیکن اگر
اُس کے گنجے سر یا پیشانی پر سُرخی مائل سفید داغ ہو تو وہ جِلد کا
ایک متعدّی مرض ہے جو اُس کے سر یا پیشانی پر پھیلنا شروع ہو گیا
ہے۔ ۴۳ لہٰذا کاہن اُس کی جانچ کرے اور اگر اُس کے سر یا پیشانی
کا داغ سُوجا ہُوا ہو اور اُس کا رنگ کوڑھ کی طرح سُرخی مائل سفید ہو
۴۴ تو وہ آدمی کسی جِلد کی بیماری میں مبتلا ہے اور ناپاک ہے۔ اِس لیے
کاہن کو چاہیے کہ وہ اُس شخص کو سر کے داغ کی وجہ سے ناپاک قرار دے۔
۴۵ اِس قسم کے متعدّی مرض مثلاً کوڑھ میں مبتلا شخص کے لیے
لازم ہے کہ وہ پھٹے پرانے کپڑے پہنے اور اُس کے بال بکھرے ہُوئے
ہوں اور وہ اپنے چہرے کے نچلے حِصّہ کو ڈھانکے اور چِلّا چِلّا کر کہے کہ
ناپاک! ناپاک! ۴۶ جب تک وہ ایسے متعدّی مرض میں مبتلا رہے گا
وہ ناپاک سمجھا جائے گا۔ اِس لیے لازم ہے کہ وہ تنہا رہے اور لشکر گاہ
کے باہر زندگی گزارے۔

پھپھوندی سے متعلق قوانین

۴۷ اگر کسی کپڑے میں پھپھوندی لگ جائے تو خواہ وہ اُونی ہو
یا سُوتی اور خواہ وہ سُوت یا اُون سے بنا ہُوا ہو یا وہ چمڑا ہو یا چمڑے سے
بنایا گیا ہو ۴۸ اور وہ پھپھوندی کپڑے یا چمڑے میں یا ایسے کپڑے کے
تانے بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز میں لگی ہو ۴۹ اور اُس کا رنگ سبزی
مائل یا سُرخی مائل ہو تو یہ پھیلنے والی پھپھوندی ہے اور وہ کاہن کو ضرور
دکھائی جائے۔ ۵۰ اور کاہن اُس پھپھوندی کی جانچ کرے اور اُس سے
آلودہ اشیا کو سات دِن تک علٰحدہ رکھّے ۵۱ اور ساتویں دِن وہ اُس کی
جانچ کرے اور اگر وہ پھپھوندی کپڑے کے تانے بانے میں، چمڑے
پر یا چمڑے کی بنی ہُوئی کسی چیز پر پھیل چُکی ہو تو وہ کپڑے اور چمڑے
کو کھا جانے والی پھپھوندی ہے اور ناپاک ہے۔
۵۲ لہٰذا وہ سُوتی یا اُونی یا بُنے ہُوئے کپڑے کو یا چمڑے کی چیز کو جس
پر وہ پھپھوندی پھیلی ہُوئی ہو ضرور جلا دے اور چونکہ وہ کھا جانے والی
پھپھوندی ہے اِس لیے اُس سے متاثرہ تمام اشیا ضرور جلا دی جائیں۔
۵۳ لیکن اگر کاہن کے جانچ کرتے وقت وہ پھپھوندی سُوت سے بنے
ہُوئے یا بُنے ہُوئے کپڑے میں یا چمڑے کی بنی ہُوئی کسی شَے میں پھیلی نہ
ہو ۵۴ تو وہ حکم دے کہ اُس آلودہ چیز کو دھولیا جائے۔ تب وہ اُس کو مزید
سات دِن تک علحدہ رکھّے۔ ۵۵ جب متاثرہ چیز دھوئی جا چُکی ہو تو کاہن
اُس کی جانچ کرے اور چاہے پھپھوندی کا رنگ بدلا بھی نہ ہو اور وہ
پھیلی بھی نہ ہو تو بھی وہ ناپاک ہے۔ اُسے آگ میں جلا دیا جائے، چاہے
پھپھوندی نے کپڑے کے اوپر یا اندر اور باہر دونوں طرف اثر کیا ہو۔
۵۶ اور اگر اُس وقت جب کاہن اُس کی جانچ کرتا ہو اور کپڑے کو دھونے
کے بعد پھپھوندی کا رنگ ماند پڑ گیا ہو تو وہ اُس کپڑے یا چمڑے کے
یا اُس کے تانے بانے کے آلودہ حِصّہ کو پھاڑ کر الگ کر دے۔ ۵۷ لیکن
اگر وہ پھپھوندی اُس کپڑے میں یا اُس سے بنی ہُوئی یا کسی بُنی ہُوئی
چیز میں یا چمڑے کی کسی چیز میں پھر سے نمودار ہو تو گویا وہ پھیل رہی
ہے لہٰذا لازم ہے کہ جس چیز پر بھی وہ پھپھوندی نظر آئے اُسے آگ میں
جلا دیا جائے۔ ۵۸ اور اگر اُس کپڑے یا کپڑے سے بنی ہُوئی یا کسی
بُنی ہُوئی یا چمڑے کی کسی چیز کو دھونے کے بعد اُس کی پھپھوندی جاتی
رہے تو اُسے پھر سے دھویا جائے اور تب وہ پاک سمجھی جائے گی۔
۵۹ اُونی یا سُوتی کپڑے، سُوت یا اُون سے بُنے ہُوئے لباس
یا چمڑے کی کسی چیز میں پھپھوندی لگی ہو تو اُسے پاک یا ناپاک قرار
دینے کے قوانین یہی ہیں۔

جِلد کی متعدّی بیماریوں سے پاکیزگی

۱۴ اور خداوند نے مُوسیٰؑ سے کہا ۲ جب کوئی کوڑھی رسمی
طہارت کے لیے کاہن کے پاس لایا جائے تو طہارت
کی رسم کے قوانین یہ ہوں گے: ۳ کاہن لشکر گاہ کے باہر جا کر اُس کا
معاینہ کرے۔ اگر وہ شخص اپنی بیماری سے شفایاب ہو چُکا ہے ۴ تو
کاہن حکم دے کہ پاک قرار دیئے جانے والے کے لیے دو زندہ پاک
پرندے اور دیودار کی لکڑی اور قِرمِزی رنگ کا سُوت اور زُوفہ لایا
جائے۔ ۵ پھر کاہن حکم دے کہ اُن دونوں پرندوں میں سے ایک
پرندے کو مِٹّی کے ایسے برتن میں جو بہتے ہُوئے پانی کے اوپر رکھا ہو،
ذبح کیا جائے۔ ۶ پھر وہ دوسرے زندہ پرندہ کو، دیودار کی لکڑی اور
قِرمِزی سُوت اور زُوفہ کے ساتھ تازہ پانی کے اوپر ذبح کیے گئے پرندہ کے
خُون میں ڈبوئے ۷ اور اُس شخص پر جو کوڑھ کے مرض سے پاک وصاف
قرار دیا جانے کو ہے سات بار چھڑک کر اُسے پاک وصاف قرار دے اور
پھر وہ اُس زندہ پرندہ کو کھلے میدان میں چھوڑ دے۔
۸ اور اُس پاک وصاف قرار دیئے جانے والے شخص کے لیے لازم
ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھوئے، اپنے سارے بال مُنڈوائے اور پانی سے
نہائے۔ تب وہ رسمی طور پر پاک سمجھا جائے گا۔ اِس کے بعد وہ لشکر گاہ
میں آسکتا ہے لیکن ضروری ہے کہ وہ سات دِن کے لیے اپنے خیمہ
سے باہر ٹھہرے ۹ اور ساتویں دِن وہ اپنے سارے بال مُنڈوا دے،
یعنی وہ اپنا سر، داڑھی، اَبرو اور اپنے باقی بال ضرور مُنڈوا دے۔ لازم
ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے۔ تب وہ پاک ہوگا۔
۱۰ اور آٹھویں دِن وہ دو بے عیب نر برّے اور ایک ایک سالہ
بے عیب مادہ برّہ اور نذر کی قربانی کے لیے ایفہ کے تین دہائی حِصّہ
کے برابر تیل مِلا ہُوا مَیدہ اور لوج بھر تیل لے۔ ۱۱ اور کاہن جو اُسے